خطباتِ نبوی ﷺ

www.KitaboSunnat.com

ادبستان لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

خطباتِ نبویؐ

مرتبہ

مولانا محمد ادریس طوروی

عطیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

بیادِ بانیِ ادارہ **محمد رفیق ملک** مرحوم و مغفور

اشاعت جدید ——— اکتوبر ۱۹۸۲ء

طباعت ——— آفسٹ سفید کاغذ

ضخامت ——— ۱۹۲ صفحات

طابع ——— پریمیئر پرنٹرز لاہور

قیمت ——— پندرہ روپے

ناشر المکتبۃ [illegible]

متین رفیق ملک ۹۹ — [illegible]

نمبر 17257

ادبستان چابک سواراں سٹریٹ رنگ محل لاہور ۸

فون: ۶۰۵۵۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی پسند کی کتابیں منگوائیے

ہر شخص روزانہ تھوڑا سا وقت نکال کر اگر مسلسل مطالعے کا عادی ہو جائے تو اس کی عام معلومات وقابلیت میں کچھ دنوں کے بعد غیر معمولی اضافہ ہو سکتا ہے۔ فرصت کے لمحات میں کتب بینی سے بہتر کوئی شغل نہیں ......

یہ صورت اسی وقت ممکن ہے جب کہ آپ کسی مکتبہ سے اپنا تعلق قائم کر لیں جو ہر وقت آپ تک ہر علم وفن کی کتابیں پہنچا سکے ......

لہٰذا

آپ کو یا آپ کے حلقہ احباب میں جب بھی کسی کتاب کی ضرورت پڑے تو براہ راست

ادبستان چابک سواراں سٹریٹ رنگ محل، لاہور

کی خدمات حاصل کیجیے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت نبوی کے فیصلے کے بعد علی الترتیب "نماز با تصویر" (مترجم) "استبداد" "علیؓ شخصیت اور کردار" اور "تذکرہ اولیائے کرام" شائع کر چکا ہوں۔

الحمد للہ! مجھے آج یہ سعادت نصیب ہو رہی ہے کہ اپنی جدوجہد سے "خطبات نبویؐ" کی اشاعت کر رہا ہوں آپؐ کے خطبات کی اصل عبارت (عربی) بھی ساتھ دی گئی ہے

میں نے طباعت سے پہلے اس کا مطالعہ کیا اور اس کا حاصل یہ نکالا کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات نے ہی سوئی ہوئی طاقتوں کو بیدار کیا اور دنیا میں عظیم الشان انقلاب برپا کر دیا۔ لہذا آپؐ کے خطبات ہم تمام مسلمانوں کے لیے شرعی امثال اور قانونی نظیریں ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب قبول عام کی سند پائے اور خداوند کریم ہر طرح کے ظاہری و باطنی شر و فتن سے ہم سب کی حفاظت فرمائے اور خاتمہ بالخیر مقدر فرمائے (آمین)

متین رفیق ملک

لاہور۔ ۸ ر اکتوبر ۱۹۸۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیؓ

شخصیت اور کردار

حضرت علیؓ ابن ابی طالب کی ذات گرامی علم برادران اسلام میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام سے قرابت قریبہ رکھنے کے علاوہ ذاتی محاسن و امتیازات کے اعتبار سے بھی ان کی حیثیت بہت بلند ہے لیکن حیرت اور افسوس کی بات ہے کہ اب تک اردو زبان میں ایسی کوئی جامع اور محققانہ کتاب نہیں تھی جو اسلام کی اس عظیم القدر شخصیت کی سیرت اور کردار کا دلنشین مرقع کہی جا سکتی۔

"ادبستان لاہور" نے اس کمی کو محسوس کر کے مشرق وسطےٰ کے ایک نامور فاضل عباس محمود العقاد کی عالمانہ تصنیف "عبقریت الامام" کا شستہ و رفتہ اردو ترجمہ شائع کیا ہے جس میں آپ کو تاریخ، ادب، تحقیق اور علم و نظر کا ایسا حسین امتزاج ملے گا جو صف اول کی تصنیفات کا طرۂ امتیاز سمجھا جاتا ہے۔

مبالغہ نہیں، واقعہ ہے کہ ہماری اس پیشکش کا مطالعہ آپ کے علمی، مذہبی اور تاریخی ذوق کو آسودہ کرے گا اور حضرت علیؓ کی سیرت اور کردار کے وہ گوشے آپ کی آنکھوں کے سامنے آجائیں گے جو عام کتابوں میں نہیں ملتے۔

کتاب کا ترجمہ جناب منہاج الدین اصلاحی نے کیا ہے۔

دیدہ زیب کتابت ○ سفید کاغذ ○ حسین گردپوش

قیمت : ۲۵ روپے

ادبستان چابک سواراں سٹریٹ رنگ محل لاہور ۸

فون : ۶۰۵۵۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطابت ۔ خطابت انسان کے ان مخصوص اوصاف میں سے ایک صفت ہے، جس کی بدولت وہ اپنے مافی الضمیر کو اچھے پیرائے میں ظاہر کر کے سامعین کے دلوں پر فتح پاتا اور ان کی سوئی ہوئی طاقتوں کو بیدار کر کے دنیا میں عظیم الشان انقلابات برپا کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تاریخ عالم میں کوئی داعی مذہب اور کوئی پیغمبر ایسا نہیں گزرا جس کو اللہ تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت کے بیش بہا جوہر سے نوازا نہ ہو اور اسی لئے جب خداوند ذوالجلال والاکرام نے کوہ طور پر حضرت موسیٰ کو پیغمبری عطا کی اور حکم دیا کہ ملک مصر میں جا کر وہاں کے مغرور اور بد خود غلط بادشاہ کو ہمارے احکام سنا دو تو آپ کو اپنی تتلاہٹ کا احساس ہوا اور یہ دعا مانگی :-

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَ — میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے اور
يَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ — میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي — میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ
يَفْقَهُوا قَوْلِي ۔ — لوگ میری بات سمجھ لیں ۔

آپ کی یہ دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوئی۔ اور ارشاد ہوا :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ أُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰی ۔ اے موسیٰ: تیری درخواست منظور ہوئی۔

چنانچہ موسیٰ فرعون کے دربار میں پہنچے اور فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی میں لگ گئے کہا جاتا ہے۔ کہ عام گفتگو میں ان کی زبان میں بعد میں بھی لکنت پائی جاتی تھی۔ لیکن جب خطبہ دینے لگتے یا بحث شروع کر دیتے۔ تو دریا کی طرح رواں چلتے تھے۔

آنحضرتؐ کی فصاحت:۔ ہمارے آقائے نامدارؐ جس زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ اس وقت اہلِ عرب کو اپنی فصاحت پر بے حد ناز تھا۔ ہر قبیلہ میں زبان آور شعراء اور آتش بیان خطباء موجود تھے۔ وہ لوگ اپنی محدود معلومات کی بنا پر اپنے سوا تمام دنیا کو عجم یعنی گونگے سمجھتے تھے۔ اس لئے اگر ان کے سامنے وعظ و ارشاد کی کوئی بات پیش کی جاتی۔ تو وہ معنوی لطافتوں کے علاوہ فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے بھی بے نظیر ہونی چاہیے تھی۔ تاکہ اس کی شیرینی اور حلاوت دوست و دشمن، عالم و جاہل سب کو یکساں فریفتہ کر لیتی۔ یہی وجہ تھی۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وصف کامل طور پر عطا ہوا تھا۔ اور اس وقت کے بڑے بڑے مقرر آپؐ کی تقریر سن کر دنگ رہ جاتے تھے۔ چنانچہ آپؐ نے بارہا اس امر کا اظہار فرما کر باری تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔ کہ "میں فصیح ترین عرب ہوں"۔

فصاحت قریش:۔ یوں تو عرب کا ہر ایک قبیلہ فصاحت و بلاغت کا مدعی تھا، مگر قریش اور ہوازن کے دو قبیلے اس بارے میں نمایاں امتیاز حاصل کر چکے تھے، جن میں قریش خود آپ کا قبیلہ تھا، اور ہوازن کی ایک شاخ بنو سعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آپ نے پرورش پائی، اور دونوں لہجوں کی خوبیاں آپ میں جمع تھیں، اس لئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

اَنَا اَفْصَحُکُمْ اَنَا مِنْ قُرَیْشٍ	میں تم سے زیادہ فصیح ہوں، کیونکہ
وَّ لِسَانِیْ لِسَانُ بَنِیْ سَعْدِ	قریشی ہوں اور میری زبان بنی سعد
بْنِ بَکْرٍ	بن بکر کی زبان ہے۔

روایات ۔ چونکہ احادیث کی اکثر روایتیں بالمعنی ہیں۔ یعنی راوی ہمیشہ آنحضرتؐ کے اپنے الفاظ نقل نہیں کر سکے ہیں۔ بلکہ جو کچھ سنتے تھے۔ اس کا مفہوم یاد کر لیتے تھے اور پھر اس مفہوم کو اپنے لفظوں میں روایت کر دیتے تھے اس لئے یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا، کہ جو الفاظ کتب احادیث میں منقول ہیں، وہی ہیں جو آپ نے زبان مبارک سے ارشاد فرمائے ہیں۔ لیکن بایں ہمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جس قدر خطبے دستیاب ہوئے ہیں۔ اُن کے زور و اثر کو دیکھ کر بے ساختہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ انسان کا کلام نہیں ہے۔

دو قسمیں ۔ خطبات دو طرح پڑھے جاتے ہیں مختصر اور مطول۔ بعض لوگ ایک چھوٹی سی بات کو پھیلانا، ایک ہی مطلب کو مختلف پیرایوں سے بیان کرنا فصاحت کی علامت اور خطیب کی قادر الکلامی کی نشانی سمجھتے ہیں اور بعض لوگ اس کو بہتر جانتے ہیں۔ کہ خطبات کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں۔ ہر ہر ملک میں ہر ایک زمانہ میں یہ دونوں طریقے جاری رہے ہیں۔ اس لئے قطعی طور پر یہ فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ کہ دونوں میں سے کون سا طریقہ زیادہ مفید اور کارآمد ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ طوالت اور اختصار کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موافق جداگانہ ہیں۔ اگر تقریر میں کسی کی مخالفت مقصود ہو یا عوام کے جذبہ کو کسی اہم اور انوکھی تجویز کو پیش کرنا ہو یا ایک پژمردہ اور دل برداشتہ جماعت کو کسی کٹھن کام پر آمادہ کرنا ہو یا بہت سی ضروری باتیں بیک وقت بیان کرنی ہوں۔ تو تطویل مفید ہوتی ہے۔ اور اگر کسی فوری اور اہم معاملہ پر انگیخت مقصود ہو یا مقرر چاہتا ہو کہ اس کے الفاظ سامعین کے ذہن میں جم کر رہ جائیں اور سننے والوں کے لئے قانون اور فرمان کا کام دیں تو اختصار سے کام لینا مفید ہوتا ہے۔

چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کلماتِ جامعہ کے ساتھ مبعوث ہوئے تھے چھوٹے سے فقرے میں بڑے بڑے مطالب کا ادا کرنا آپ کا معجزہ تھا۔ اس لئے آپؐ کے اکثر خطبات نہایت مختصر ہیں۔ کبھی کبھی ضرورت کے مطابق آپؐ نے لمبے اور طویل خطبے بھی ارشاد فرمائے ہیں۔ مگر افسوس کہ ان میں سے خطبہ حجۃ الوداع کے سوا کوئی خطبہ ہم تک نہیں پہنچ سکا۔ جس کی وجہ غالباً یہ ہے۔ کہ متعدد سامعین کو آپؐ کی تقریر کے مختلف حصے یاد رہ گئے۔ جو انہوں نے روایت کر کے ہم تک پہنچا دئے۔ چنانچہ آگے چل کر معلوم ہو جائیگا۔ کہ سرکار دو عالمؐ کے کئی ایک خطبے ایسے ہیں جو باہم مل کر ایک مکمل وعظ بن جاتے ہیں۔ میں نے ان کو باہم ملا دینے سے قصداً احتراز کیا ہے۔

آنحضرتؐ کا طرزِ بیان - آپؐ نہایت سادہ طریقہ پر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب کبھی مسجد میں خطبہ دینے کھڑے ہوتے۔ تو دست مبارک میں عصا ہوتا تھا اور میدانِ جنگ میں کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جمعہ اور عیدین کے علاوہ خطبہ کے لئے کوئی مقرر وقت نہ تھا۔ جب ضرورت پیش آتی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ خطبہ دینے کے لئے تیار ہوجاتے۔ فرش پر، منبر پر، اونٹ پر، بحالت سواری جہاں جیسا مناسب ہوا۔ آپؐ نے خطبہ دیا ہے۔

جوش۔ دورانِ خطبہ میں جوشِ بیان کا یہ حال ہوتا تھا، کہ آنکھیں سرخ اور آواز بلند ہوجاتی تھی حاضرین کی طرف ہاتھ سے اشارہ فرمایا کرتے تھے کبھی کبھی ایسا موقعہ بھی پیش آیا ہے کہ ہاتھوں کو حرکت دینے سے پہنچوں کے چٹخنے کی آواز آنے لگی ہے، ایسے جوش کی حالت میں جسم مبارک دائیں بائیں جھومنے لگتا تھا زیادہ جوش کی حالت میں اشارہ کرتے وقت کبھی مٹھی بند کر لیتے تھے اور کبھی کھول دیتے تھے اس جوش کی حالت میں منبر شریف بھی ہل جاتا تھا یہاں تک کہ لوگوں کو اس کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہوجاتا تھا یہاں یہ کہنے کی ضرورت نہیں، کہ جسم کی مناسب حرکت اور ہاتھ، گردن، آنکھوں اور سر کے اشاروں سے تقریر کا اثر دوبالا ہوجاتا ہے۔

انداز بیان اس قدر مؤثر تھا۔ کہ سخت سے سخت اشتعال انگیز اوقات میں آپؐ کے چند فقرے معاملے کو رفع دفع کر دیتے تھے۔ اور لوگ ایسے خاموش اور تسلیم ہوجاتے تھے، گویا دہکتے ہوئے انگارے تھے جن پر پانی ڈال دیا گیا۔ اوس و خزرج کی پرانی عداوتیں اسی اعجاز کی بدولت محبت سے بدل گئیں اور وہ آپس میں شیر و شکر ہو کر رہنے لگے اوس و خزرج ہی پر کیا موقوف ہے آپؐ کے معجزانہ انداز بیان نے عربستان کے خونخوار دشمنوں کو سگے بھائیوں کی طرح ملا دیا۔

خطبات۔ چونکہ آپؐ پیغمبر تھے، ایک لاثانی شریعت کے مؤسس تھے فاتح تھے، واعظ تھے، امیر لشکر تھے، امام تھے، قاضی تھے۔ اور ان میں سے ہر ایک حیثیت سے آپ کو خطبات دینے پڑتے تھے، اس لئے آپؐ کے خطبات کی تعداد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت زیادہ ہونی چاہئے۔ لیکن سیر و احادیث کی کتابوں میں بہت کم خطبے روایت ہوئے ہیں اور ان میں بھی اس قدر اختلاف موجود ہیں۔ کہ کسی ایک روایت پر بھی پورے خطبہ کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ ہر ایک روایت میں جستہ جستہ فقرے ہیں، جو بغیر کسی خاص ترتیب کے جمع کر دئے گئے ہیں اور اکثر خطبوں میں موقع اور محل کی تعیین بھی مذکور نہیں ہے جس کی مدد سے اس خطبہ کا صحیح نقشہ ناظرین کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ ہم مصنف "جمہرۃ خطب العرب" کے ممنون ہیں جنہوں نے بڑی کوشش کر کے ایک حد تک خطباتِ نبویہ کو جمع کر دیا ہے۔ اور کہیں کہیں ان کے موقع و محل کی تعیین بھی کر دی ہے بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو کسی خاص موقعہ پر کسی خاص غرض کے پیش نظر کہی جاتی ہیں، اگر اس موقعہ کا علم نہ ہو، تو چاہے وہ باتیں اپنے اندر کتنی ہی سچائی رکھتی ہوں، سننے والوں کے دلوں میں وہ اثر پیدا نہیں کر سکتیں، جو خصوصیات کے معلوم ہو جانے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔

اب ہم آپ کے وہ معجز نما خطبے پیش کرتے ہیں، جنہوں نے مشرکوں کو موحد، بدویوں کو مجسمۂ اخلاق، اور انیوں کو فلسفہ آموز بنا دیا تھا۔ اور جن کے متعلق غیر مسلم بھی کہتے تھے کہ ہم نے شاعروں کے بہترین قصیدے اور کاہنوں کی مقفیٰ اور مسجع عبارتیں سنی ہیں، مگر یہ تو چیز ہی اور ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطباتِ جمعہ

جمعہ کے دن آپ ﷺ جو خطبہ دیا کرتے تھے وہ عموماً تعلیم وارشاد، ہدایت وتلقین تہذیب وتزکیہ، عذابِ قبر، جزاوسزا اور توحید وتنزیہ صفات کے مضامین پر مشتمل ہوتا تھا کبھی کبھی حادثاتِ حاضرہ پر روشنی ڈال کر اس کے مناسب ہدایات دیتے تھے جمعہ کی نماز کا کوئی مقرر خطبہ نہیں تھا اور نہ خطبہ ایسی چیز ہے، جسے زبانی یاد کر لیا جائے اور وقت ومحل کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے سنا دیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبوت کے ابتدائی زمانہ میں تین سال تک آنحضرتؐ فریضۂ تبلیغ نہایت رازداری کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔ کیونکہ مکہ بت پرستی کا مرکز تھا۔ اور وہاں کے باشندے مشرک تھے، ان کے لئے توحید کا مسئلہ نہایت پیچیدہ اور دقیق بن گیا تھا۔ اس لئے وہ آپؐ کی آواز سننے کے لئے تیار نہیں تھے۔ چنانچہ تین سال تک آپؐ کی تعلیم صرف اس طبقہ تک محدود تھی، جن کے دل کفر و شرک کی آلائشوں سے پاک تھے۔ لیکن جب یہ حکم نازل ہوا:۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ○ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو خدا سے ڈرائیں۔

تو آپؐ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر بلند آواز سے پکارا "وَاصَبَاحَاهُ"۔ (یہ وہ نعرہ ہے جو عرب میں صرف اس وقت بلند کیا جاتا ہے، جب کوئی قبیلہ کسی دوسرے قبیلہ پر ڈاکہ زنی کے لئے ٹوٹ پڑا ہو) یہ آواز سن کر قریش سب چونک پڑے، اور تھوڑی دیر میں آپ کے گرد جمع ہو گئے۔ جو لوگ خود نہ آسکے انہوں نے بھی تفتیشِ حال کے لئے کسی کو بھیج دیا۔ آپؐ نے ان سب کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَخْبَرْتُكُمْ اَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ مِنْ سَفْحِ هٰذَا — بتاؤ! اگر میں تم سے کہوں۔ کہ اس پہاڑ کے دامن سے ایک لشکر آرہا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ ۝ — تو تم کو یقین آئے گا؟

سب نے جواب دیا :۔

نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ إِلَّا صِدْقًا ۝ — ہاں کیونکہ ہم نے ہمیشہ آپ کو سچا پایا ہے۔

تب آپ نے فرمایا :۔

فَإِنِّي نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ — تو میں تم کو ایک آنے والے سخت عذاب سے ڈراتا ہوں۔

یہ سُن کر آپ کے چچا ابو لہب نے برہم ہو کر کہا :۔

تَبًّا لَّكَ أَلِهَٰذَا جَمَعْتَنَا ؟ ۝ — تجھ پر ہلاکت ہو۔ کیا ہم سب کو صرف اسی لیے جمع کیا تھا؟

اس کے بعد مجمع منتشر ہو گیا۔ اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو باتیں بناتے ہوئے چلے گئے۔

اگرچہ ابولہب کی نامناسب نے اس خطبہ کو پورا کرنے کا موقع نہیں دیا، تاہم ان دو فقروں سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ پیرایۂ بیان نہایت مؤثر تھا۔ اور اگر وہ لوگ باپ دادا کی اندھی تقلید میں گرفتار نہ ہوتے، تو یہی ایک جملہ ان کو اسلام کے آغوش میں لانے کے لئے کافی تھا کیونکہ انہوں نے اسی جگہ آپ کے سچے ہونے کا اقرار کیا تھا، اور یہ بات قیاس سے بعید ہے کہ جو شخص انسانوں سے جھوٹ نہ بولے، وہ خدا پر جھوٹ باندھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲

جب یہ آیت اُتری وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ o اپنے قریبی رشتہ داروں کو خدا کے عذاب سے ڈراؤ، تو آپ نے ایک دعوت کا انتظام کیا اور اس میں اپنے رشتہ داروں کو بُلا کر کھانا کھلایا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد آپ کھڑے ہو گئے۔ اور مہمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

یَا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ۔ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِّنَ النَّارِ فَاِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا o	اے قریش کے لوگو اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں خدا کے سامنے تمہیں کوئی نفع نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
یَا مَعْشَرَ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ، اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِّنَ النَّارِ فَاِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا o	اے عبد مناف کی اولاد اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں خدا کے سامنے تم کو کسی قسم کا نفع نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
یَا مَعْشَرَ بَنِیْ قُصَیٍّ۔ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِّنَ النَّارِ فَاِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ	اے قصی کی اولاد اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ کیونکہ میں تم کو نفع نقصان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۔

نہیں پہنچا سکتا۔

يَا مَعْشَرَ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوْا أَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ فَإِنِّيْ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۔

اے عبدالمطلب کی اولاد! اپنے نفسوں کو آگ سے چھڑاؤ۔ کیونکہ میرا رشتہ تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ أَنْقِذِيْ نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّيْ لَا أَمْلِكُ لَكِ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا إِنَّ لَكِ رَحِمًا وَّسَأَبُلُّهَا بِبِلَالِهَا ۔

(ترمذی کتاب التفسیر)

اے محمد کی بیٹی فاطمہؓ! دوزخ سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرو۔ کیونکہ میرا رشتہ تجھ کو خدا کے ہاں مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔ ہاں دنیا میں تو میری رشتہ دار ہے۔ اور میں اس کا حق ادا کرتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳

اس کے بعد دوسرے موقع پر آپؐ نے مکہ معظمہ میں قریش کے سامنے یہ خطبہ دیا ہے۔ جس میں موت کی یاد دلا کر ان کو احکام خداوندی کے سامنے جھک جانے کی تلقین کی ہے اور حیات بعد الممات کا مسئلہ جو ان کے اعتقاد میں بالکل ناممکن اور محالات میں سے تھا اس خوبی سے سمجھایا ہے۔ جس کے سامنے فلاسفہ کی ساری موشگافیاں دھری رہ گئی ہیں۔ حمد و ثنا کے بعد آپؐ نے فرمایا:-

إِنَّ الرَّائِدَ لَا يَكْذِبُ	قافلہ کا ہراول جو اپنے ساتھیوں کو جھوٹی
أَهْلَهُ وَاللّٰهِ لَوْ كَذَبْتُ	خبر کبھی نہیں دیتا، خدا کی قسم اگر میں سب
النَّاسَ جَمِيعًا مَا كَذَبْتُكُمْ	لوگوں سے جھوٹ کہنے پر تیار ہو جاتا تب بھی
وَلَوْ غَرَرْتُ النَّاسَ جَمِيعًا	تم سے خلاف واقعات نہ کہتا اور اگر سب
مَا غَرَرْتُكُمْ وَاللّٰهِ الَّذِي	لوگوں کو دھوکا دینے پر بھی آمادہ ہوتا تو تم کو
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِنِّي لَرَسُولُ	ہرگز دھوکہ نہ دیتا۔ اس خدا کی قسم، جو
اللّٰهِ إِلَيْكُمْ خَاصَّةً، وَإِلَى	وحدہٗ لاشریک ہے کہ میں تمہاری طرف خصوصاً
النَّاسِ كَافَّةً وَاللّٰهِ لَتَمُوتُنَّ	اور دنیا کے تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہوں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَمَا تَنَامُوْنَ وَلَتُبْعَثُنَّ	بخدا تم کو ضرور ایک دن مرجانا ہے ،
كَمَا يَسْتَيْقِظُوْنَ	بالکل اس طرح جیسا کہ سو رہے ہوتے ہو
وَلَتُحَاسَبُنَّ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اور پھر دوبارہ زندہ ہونا ہے جیسے کہ روز
وَلَتُجْزَوُنَّ بِالْإِحْسَانِ	خواب سے بیدار ہوتے ہو۔ اور تمہارے
إِحْسَانًا وَبِالسُّوْءِ سُوْءً	اعمال کا ضرور محاسبہ ہوگا نیکی کا بدلہ نیکی
وَإِنَّهَا الْجَنَّةُ أَبَدًا أَوْ	اور برائی کا بدلہ برائی مل کر رہیگی اس وقت
لَنَارٌ أَبَدًا ۝	یا ہمیشہ کے لئے جنت ملیگی یا ابدی جہنم

(جمہرۃ الخطب صفحہ ۵)

موت کے بعد زندہ ہونے کا مسئلہ کافی حد تک پیچیدہ ہے۔ اور انسان نے ہر زمانے میں اس بارے میں ٹھوکریں کھائی ہیں۔ عرب کا ایک پرانا شاعر بدمست ہو کر کہتا ہے :-

حَيٰوةٌ ثُمَّ مَوْتٌ ثُمَّ بَعْثٌ	زندگی کے بعد موت اور پھر دوبارہ زندگی۔
حَدِيْثُ خُرَافَةٍ يَا أُمَّ عَمْرٍو	اے ام عمرو! یہ واہی تباہی کی باتیں ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے خواب اور بیداری کی مثال دے کر اس مسئلے کو ایسا واضح کر دیا ہے کہ ایک گنوار اور ایک فلسفی اس کو یکساں طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴

مدینہ میں پہلا جمعہ - جب کفارِ مکہ نے آپؐ کو بہت ستایا۔ اور آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے اس وقت انتشارِ خیالات کا یہ عالم تھا، کہ ہر گلی اور ہر کوچہ میں مدینہ اور انصار کے مستقبل کے متعلق چہ میگوئیاں اور قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کوئی کہتا تھا۔ کہ انہوں نے چند بے نوا مسلمانوں کو جگہ دے کر قریش کی دشمنی مول لی ہے۔ کسی کی رائے تھی کہ ان چند آدمیوں کو پناہ دینا تمام قبائلِ عرب کی آتش غضب کو بھڑکانا ہے بعض کہتے تھے کہ ان چند ملک بدر بے نان و نفقہ لوگوں کو بسیرا دینا یہودیوں کی سرمایہ دار اور برسرِ اقتدار جماعت سے اعلانِ جنگ کرنا ہے، غرض جتنے منہ اتنی باتیں انصار بھی آخر بشر تھے ان کو ان اندیشوں کی نکتہ چینیوں سے کچھ نہ کچھ متاثر ہوتے ہونگے، اس لئے آپ نے جمعہ کے دن جو خطبہ دیا اس میں ان کو تسلی دی، کہ لوگوں کی خیالی باتوں اور سوفیانہ خیال آرائیوں سے دلوں کو پریشان نہ کرو۔ بلکہ نہایت اطمینان اور استقلال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی کے کام کرتے رہو کیونکہ جو شخص لوگوں کو چھوڑ کر ان کی شرارتوں اور مفسدہ پردازیوں سے یکسو ہو کر اور یادِ الٰہی میں منہمک ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر ہر معاملے میں اس کی امداد کرے گا۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی جان، اس کے مال اور اس کی آبرو پر آنچ نہیں آنے دیگا۔ آپؐ نے فرمایا:۔

الحمد لله أحمده و	تعریف اللہ کے لئے ہے میں اس کی تعریف
أستعينه وأستغفره	کرتا ہوں اس سے مدد مغفرت اور ہدایت
وأستهديه - وأومن	طلب کرتا ہوں، میرا اس پر ایمان ہے میں
به ولا أكفره - وأعادي	اس کے کسی حکم کا انکار نہیں کرتا اور انکار
من يكفره - وأشهد أن	کرنے والوں کو اپنا دشمن سمجھتا ہوں میں
لا إله إلا الله وحده لا	گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود
شريك له وأشهد أن محمدًا	نہیں، وہی تنہا ہے کوئی اس کا شریک
عبده ورسوله أرسله بالهدى	نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد خدا کا بندہ
والنور والموعظة على	رسول ہے جس کو خدا نے ہدایت نور اور
فترة من الرسل وقلة	عظمت دے کر ایسے زمانہ میں بھیجا کہ بعثت
من العلم وضلالة من	انبیا کا سلسلہ ایک مدت سے منقطع ہو
الناس وانقطاع من الزمان	چکا تھا، علم کی روشنی دھیمی پڑ گئی تھی گمراہی
ودنو من الساعة وقرب	کا بازار گرم تھا، ہر نظام درہم برہم ہو چکا
من الأجل. ومن يطع الله	تھا، قیامت آگئی تھی اور ہر شخص کا فرشتہ اجل
ورسوله فقد رشد ومن	اس کے سر پر منڈلا رہا تھا۔ پس جس نے خدا اور
يعصهما فقد غوى و	اس کے بھیجے ہوئے رسول کی اطاعت کی اس نے
فرط وضل ضلالا	ہدایت پائی اور جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعِيدًا ٥

أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ - فَإِنَّهُ خَيْرُ مَا أَوْصَى بِهِ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ أَنْ يَحُضَّهُ عَلَى الْآخِرَةِ وَ أَنْ يَأْمُرَهُ بِتَقْوَى اللهِ فَاحْذَرُوا مَا حَذَّرَكُمُ اللهُ مِنْ نَفْسِهِ، وَلَا أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ نَصِيحَةً وَلَا أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ ذِكْرًا ٥

وَإِنَّ تَقْوَى اللهِ لِمَنْ عَمِلَ بِهِ عَلَى وَجَلٍ وَمَخَافَةٍ مِنْ رَبِّهِ عَوْنُ صِدْقٍ عَلَى مَا تَبْغُونَ مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ وَ مَنْ يُصْلِحِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ مِنْ أَمْرِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ لَا يَنْوِي بِذٰلِكَ إِلَّا وَجْهَ

اور کتر اندیشی میں گھر گیا۔ اور راہ راست سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

میں تم کو خدا سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو بس یہی عمدہ وصیت کر سکتا ہے کہ اسے ذخیرہ عقبیٰ فراہم کرنے کی تلقین کرے اور خدا سے ڈرتے رہنے کا حکم دے۔ پس خدا سے ڈرو جیسا کہ اس نے خود اپنی ذات سے ڈرنے کا حکم دیا ہے اس سے بہتر کوئی نصیحت نہیں اور نہ اس سے بڑھ کر کوئی وعظ۔

اور یاد رکھو کہ خشیت الٰہی کی وجہ سے متقی بن کر رہنا اخروی نعمتوں کو حاصل کرنے میں معاون ہے اور جو شخص اپنا معاملہ صدق دل سے خدا کے ساتھ درست کرے، تو وہ دنیا میں نیک نام ہوگا اور آخرت کی اس سخت گھڑی میں مالا مال ہوگا۔ جب کہ ہر شخص کو اپنے اعمال کی بیحد ضرورت ہوگی اور اس کے سوا جن [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللهِ يَكُنْ لَهُ ذُخْرًا فِي عَاجِلِ أَمْرِهِ وَذُخْرًا فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ حِينَ يَفْتَقِرُ الْمَرْءُ إِلَى مَا قَدَّمَ وَمَا كَانَ مِنْ سِوَى ذَالِكَ يَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا. وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَاللهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ.

بھی۔ جو بُرے یا برائی اعمال ہونگے، اُن کی مضرتوں کو دیکھ کر تمنا کرے گا، کہ کاش یہ اعمال مجھ سے بہت دُور فاصلے پر پڑے ہوتے۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہے۔

وَالَّذِي صَدَقَ قَوْلَهُ وَأَنْجَزَ وَعْدَهُ. لَا خُلْفَ لِذَالِكَ فَإِنَّهُ يَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ فَاتَّقُوا اللهَ فِي عَاجِلِ أَمْرِكُمْ وَآجِلِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ اللهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا. وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا. وَإِنَّ تَقْوَى

قسم ہے اُس ذات کی جس کی بات سچی اور وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے کہ یہ بات اٹل ہے کیونکہ خود اس کا ارشاد ہے کہ میرے حضور بات نہیں بدلی جاتی اور نہ میں بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا ہوں۔ پس اگر تم اپنے دنیوی اور اُخروی معاملات میں ظاہر و باطن میں اللہ کی ناراضگی سے بچو، کیونکہ جو خدا کے غضب سے ڈرتا ہے خدا اس کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس کو بڑھا کر اجر دیتا ہے اور جو کوئی خدا سے ڈرا وہ بڑا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ يُوقِي مَقْتَهُ، وَيُوقِي عُقُوبَتَهُ وَيُوقِي سُخْطَهُ وَإِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ يُبَيِّضُ الْوُجُوهَ - وَيُرْضِي الرَّبَّ وَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ -

خُذُوا بِحَظِّكُمْ وَلَا تُفَرِّطُوا فِي جَنْبِ اللّٰهِ وَقَدْ عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ كِتَابَهُ وَنَهَجَ لَكُمْ سَبِيلَهُ لِيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلِيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ - فَأَحْسِنُوا كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ، وَعَادُوا أَعْدَاءَهُ - وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ - هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَسَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَا مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ - وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ -

پورا کامیاب ہوا۔ اور یاد رکھو کہ اللہ کا خوف انسان کو اس کی خفگی، عذاب اور ناراضگی سے بچاتا ہے۔ یہ پرہیزگاری چہروں کو روشن اور چمکدار بنا دیتی ہے، اللہ عزوجل کو خوش اور درجات کو بلند کرتی ہے۔

احکام قرآن پر عمل پیرا ہو کر اپنا نصیبہ حاصل کرو۔ اور اس کی اطاعت میں کوتاہی نہ کرو عجب کہ اس نے تمہیں اپنی کتاب کے ذریعہ تعلیم دے کر راستہ صاف کر دیا ہے، تاکہ وہ بخوبی طرح راستباز اور جھوٹے لوگوں کو جان لے۔ پس تم بھی احسان کرو جیسا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے اور اس کے دشمنوں سے دشمنی کرو۔ اور اس کی راہ میں ایسا جہاد کرو کہ حق ادا ہو جائے۔ اسی نے تم کو برگزیدہ بنایا ہے اور تمہارا نام مسلمان رکھا ہے تاکہ جو ہلاک ہوتا ہے وہ کھلی دلیل سے ہلاک ہو اور جو زندہ ہوتا ہے وہ کھلی دلیل سے زندہ رہے۔ اور قوت وطاقت صرف اللہ کے پاس ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ ۔ وَ	پس بکثرت اللہ کا ذکر کرو اور کل کے
اعْمَلُوْا لِمَا بَعْدَ الْيَوْمِ فَاِنَّهٗ	لیے کچھ عمل کر کے اندوختہ رکھو کیونکہ جس
مَنْ يُّصْلِحْ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ	نے خدا کے ساتھ لو لگائی اور اس کے ساتھ
اللّٰهِ يَكْفِهِ اللّٰهُ مَا بَيْنَهٗ وَ	معاملہ صاف رکھا، اللہ اس کے لئے تمام
بَيْنَ النَّاسِ ۔	دنیوی و معاشرتی معاملات میں کافی ہو جائیگا

جن لوگوں کی نظریں اسباب ظاہری پر لگی رہتی ہیں اور وہ ہر معاملہ کو صرف ظاہری ساز و سامان کے نقطۂ نظر سے جانچنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کو اس پر یہ شبہ ہو سکتا تھا کہ صاحب! مانا کہ خدا ہمارا مددگار اور معاون ہوگا۔ لیکن جو لوگ قلیل التعداد تھے، کمزور اور بے مال و زر ہیں۔ وہ قریش جیسی جنگ آزمودہ جماعت، صحرا نشین بدوؤں جیسے خونخوار گروہ اور یہود جیسی متمول قوم کا مقابلہ کیونکر کر سکتے ہیں آپؐ نے اس جلیل القدر خطبہ کے آخری الفاظ میں اس کا جواب ایک عجیب پیرایہ میں دیا ہے۔ جس کو پڑھ کر ایک اَن پڑھ اُمّی اور بہت بڑا حکیم اور فلسفی دونوں اپنی تسلی کر سکتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا:۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ عَلَى	کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی لوگوں کے فیصلے
النَّاسِ وَلَا يَقْضُوْنَ عَلَيْهِ	کرتا ہے۔ لوگ اس کا فیصلہ نہیں
وَيَمْلِكُ مِنَ النَّاسِ وَلَا	کر سکتے۔ وہ سب کا مالک ہے۔
يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	کسی کا مملوک نہیں۔ خدا سب سے
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝	بڑا ہے۔ اور ہر قسم کی قوت اسی کے
(طبری ۱۳۶۳ھ ۲۵۵)	قبضہ میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵

کسی دوسرے موقعہ پر آپؐ نے یہ خطبہ دیا ہے، جس میں پند و نصیحت کے بعد جمعہ کے متعلق چند ضروری احکام بیان فرمائے ہیں اور آنے والے فتن کے پیشِ نظر مسلمانوں کو سمجھایا ہے، کہ جو چیزیں حالت خود اختیاری میں حرام اور ناجائز ہوتی ہیں وہ اضطرار و مجبوری کی حالت میں جائز ہو جاتی ہیں اور پیشین گوئی فرمائی ہے کہ ایک وقت آئے گا، جب کہ شریر، مفسد اور دین سے بالکل بے خبر لوگ مصلح اور نیک نہاد اربابِ دیانت پر مسلط ہو کر امام بننے کے مدعی ہونگے اور مختلف طریقوں سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کریں گے کہ ان خاک نشینوں اور پھٹے پرانے کپڑے پہننے والوں سے ہم زیادہ نیابتِ رسولؐ کے حقدار ہیں۔ کیونکہ دین کے مشکل اور پیچیدہ مسائل کی گتھی کو بس ہم ہی سلجھا سکتے ہیں۔ چہ داند آنکہ اشتری چرا ند!!

حمد و ثنا کے بعد آپؐ نے فرمایا:۔

اَلَا اَیُّهَا النَّاسُ۔ تُوْبُوْٓا اِلٰی	حاضرین آگاہ رہو! مر جانے سے پہلے
رَبِّکُمْ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا	اللہ کے سامنے تمام گناہوں سے توبہ
وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَۃِ	کر دو اور قبل اس کے کہ موت تم کو اپنی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا - وَصِلُوا
الَّذِیْ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَ رَبِّکُمْ
بِکَثْرَةِ ذِکْرِکُمْ لَهٗ وَکَثْرَةِ
الصَّدَقَةِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَةِ
تُرْزَقُوْا وَتُؤْجَرُوْا وَتُنْصَرُوْا
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
قَدِ افْتَرَضَ عَلَیْکُمُ الْجُمُعَةَ
فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا فَمَنْ تَرَکَهَا
وَلَهٗ اِمَامٌ فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ
لَهٗ شَمْلَهٗ وَلَا بَارَکَ لَهٗ فِیْ
اَمْرِهٖ اَلَا وَلَا حَجَّ لَهٗ اَلَا وَلَا
صَوْمَ لَهٗ اَلَا وَلَا صَدَقَةَ
لَهٗ اَلَا وَلَا بِرَّ لَهٗ اَلَا وَلَا
یَؤُمَّ اَعْرَابِیٌّ مُهَاجِرًا اَلَا وَلَا
یَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا اِلَّا اَنْ
یَقْهَرَهٗ بِسُلْطَانٍ یَخَافُ
سَیْفَهٗ اَوْ سَوْطَهٗ ٥

(اعجاز القرآن ص۱۱۱ و ابن ماجہ)

متوجہ کرنے والے نیک عمل اختیار کرو۔ اور
اللہ سے اپنا تعلق کثرت ذکر و اذکار اور
خفیہ و علانیہ خیرات کے ذریعہ مضبوط
کرو۔ تمہارے رزق میں فراخی ہوگی۔ اجر
پاؤ گے اور دشمن پر غلبہ حاصل کرو گے اور
جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے اس جگہ تم پر
جمعہ فرض کر دیا ہے۔ پس جس کو امام
میسر ہو اور پھر بھی جمعہ ادا نہ کرے، تو اللہ
اس کی جمعیت ہرگز قائم نہ رکھے گا۔
نہ اس کے کسی کام میں برکت ڈالے گا۔
آگاہ رہو کہ ایسے شخص کا حج، روزہ، زکوٰۃ
اور تمام نیکیاں ناقابل قبول ہیں۔ کوئی
اعرابی کسی مہاجر کا امام نہ بنے اور نہ
کوئی فاجر شخص کسی پارسا مومن کا۔ ہاں
اگر یہ گروہ غالب آجائے اور جان جانے
یا مار کھانے کا خطرہ ہو، تو بدرجہ مجبوری
جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶

اس خطبہ میں آپ نے تلاوت کلام اللہ کی ترغیب نہایت زوردار الفاظ میں دی ہے اور مسلمانوں کو سمجھایا ہے۔ کہ قرآن مجید کی تلاوت میں اس قدر شغف اور انہماک سے کام لو کہ اس سے طبیعت اُکتا جانے کا اندیشہ ہی مٹ جائے! کیونکہ قرآن شریف ایسی دلچسپ اور بے نظیر کتاب ہے، کہ اس میں غور و تدبر سے جتنا بھی کام لیا جائے اس کے مضامین کی گہرائیاں بڑھتی ہی چلی جاتی ہیں۔ نیز اللہ کی ذات کا واسطہ دے کر مسلمانوں کو باہمی اُلفت و محبت کی تلقین کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ	بیشک تعریف اللہ کے لئے ہے۔ میں
نَسْتَعِينُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ	اس کی تعریف کرتا ہوں اور اس سے مدد کا
مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ	طالب ہوں اور ہم سب اس کے دامن میں اپنے
سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ	نفسانی خواہشوں اور عمل کی خرابیوں سے پناہ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ۔ وَ	چاہتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دے اُسے
مَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ	کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ بے راہ کر
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	دے اُس کی رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔
إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ
اللهِ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَيَّنَهُ
اللهُ فِي قَلْبِهِ وَأَدْخَلَهُ فِي
الْإِسْلَامِ بَعْدَ الْكُفْرِ وَ
اخْتَارَهُ عَلَى مَا سِوَاهُ مِنْ
أَحَادِيثِ النَّاسِ۔ إِنَّهُ
أَصْدَقُ الْحَدِيثِ وَأَبْلَغُهُ
أَحِبُّوا مَنْ أَحَبَّ اللهَ۔ وَ
أَحِبُّوا اللهَ مِنْ كُلِّ قُلُوبِكُمْ
وَلَا تَمَلُّوا كَلَامَ اللهِ وَذِكْرَهُ
وَلَا تَقْسُوا عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ
اُعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ
شَيْئًا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ
وَصَدِّقُوا صَالِحَ مَا تَعْمَلُونَ
بِأَفْوَاهِكُمْ وَتَحَابُّوا بِرَوْحِ
اللهِ بَيْنَكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَةُ اللهِ ه

اعجاز القرآن

گواہی دیتا ہوں کہ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔
سب سے بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے۔
جس کے دل میں اللہ تعالیٰ نے اس کتاب
کے محاسن آراستہ کئے۔ اور کفر کے بعد
اس کو اسلام میں داخل ہونے کی توفیق دی
اور انسانی باتیں چھوڑ کر اس نے اللہ کا کلام
پسند کیا۔ وہ بلاشبہ کامیاب ہوا کیونکہ
اللہ کا کلام سب سے سچا اور زیادہ پُراثر
ہے۔ جو اُسے دوست رکھتا ہے اُسے
تم بھی دوست رکھو اور اللہ کے ساتھ دلی
محبت پیدا کرو۔ اور اس کا کلام پڑھنے
اور نام لینے سے ملول نہ ہو۔ نہ تمہارے دل
اس کی طرف سے سخت ہوں۔ پس اللہ ہی
کی عبادت کرو۔ کسی کو اس کا شریک نہ
بناؤ۔ اس سے پورا پورا ڈرتے رہو اور اپنے
نیک اعمال کی تصدیق زبان سے کیا
کرو۔ زبان کو قابو میں رکھو اور رحمت
خداوندی کے واسطے آپس میں پیار و
محبت سے رہو۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷

اس خطبہ میں دُنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی لازوال زندگی پر تبصرہ فرمایا ہے۔ آپ نے مسلمانوں کو تاکید کی ہے کہ وہ دُنیا میں رہتے ہوئے، اور دنیوی جھمیلوں میں پھنسے رہنے کے باوجود ہر وقت آخرت پر نظر رکھیں، اور اسی کو اپنا منتہائے نظر بنائیں۔ یقیناً اُن کی دونوں زندگیاں سنور جائیں گی۔ وہ دُنیا میں بھی عزت و آبرو کے ساتھ رہیں گے۔ اور آخرت میں بھی شادمانی اور کامرانی نصیب ہوگی۔ فرماتے ہیں :-

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ لَكُمْ مَعَالِمَ	لوگو! تمہارے لیے شرعی حدود مقرر ہو
فَانْتَهُوْا إِلَىٰ مَعَالِمِكُمْ وَإِنَّ	چکی ہیں پس ان تک پہنچ کر تم کو رک جانا چاہیے
لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوْا إِلَىٰ	اور تمہارے لئے (عالم آخرت) ایک منتہی ہے
نِهَايَتِكُمْ. إِنَّ الْمُؤْمِنَ	پس تم عمل صالح کر کے وہاں پہنچو۔ مسلمان کو
بَيْنَ مَخَافَتَيْنِ. بَيْنَ أَجَلٍ	چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو دو خوفناک حالتوں
قَدْ مَضَىٰ لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ	سے گھرا ہوا سمجھے۔ ایک گزری ہوئی حالت
صَانِعٌ بِهِ وَبَيْنَ أَجَلٍ قَدْ	نہ معلوم ان اعمال کو خداوند تعالیٰ قبول فرماتا
بَقِيَ لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ قَاضٍ	ہے کہ نہیں۔ ایک آنے والی حالت ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدْرِي فَلْيَأْخُذِ الْعَبْدُ مِنْ نَفْسِهِ لِنَفْسِهِ وَمِنْ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهِ وَمِنَ الشَّبِيبَةِ قَبْلَ الْكِبَرِ وَمِنَ الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَوْتِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنْ مُسْتَعْتَبٍ وَلَا بَعْدَ الدُّنْيَا دَارٌ إِلَّا الْجَنَّةُ أَوِ النَّارُ۔

(الواعیہ النصیحہ ج ۲ ص ۱۱۰ / البیان والتبیین ج ۱ ص ۱۶۰)

معلوم نہیں اس وقت عمل صالح کی فرصت ملتی ہے یا نہیں، پس انسان اپنے لئے اپنا توشہ تیار کرے اور دنیا میں رہ کر اپنی عاقبت سنوار ے۔ بڑھاپے سے پہلے جوانی میں اور موت سے پہلے زندگی میں عمل صالح کرے۔ پس قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے کہ مر چکنے کے بعد عتاب اور شکایات دُور کرنے کا کوئی موقع نہ ملیگا۔ نہ دنیا کے بعد جنت یا دوزخ کے سوا کوئی تیسرا ٹھکانا ہوگا۔

www.KitaboSunnat.com

۸

مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خطبہ کسی میت کو دفن کرنے کے موقع پر ارشاد فرمایا گیا ہے۔ اس میں موت کی یاد دلا کر مسلمانوں کو نیک عمل کی نصیحت کی گئی ہے :-

اَیُّهَا النَّاسُ ! کَاَنَّ	حاضرین! ہماری غفلت کا یہ حال ہے،
الْمَوْتَ فِیْهَا عَلٰی غَیْرِنَا	گویا موت ہمارے لیے نہیں۔ بلکہ فقط
قَدْ کُتِبَ وَکَاَنَّ الْحَقَّ فِیْهَا	دوسروں کے لیے مقرر ہو چکی ہے، اور
عَلٰی غَیْرِنَا قَدْ وَجَبَ وَ	گویا حقوق کی ادائیگی ہم پر نہیں،
کَاَنَّ الَّذِیْ نُشَیِّعُ مِنَ	بلکہ تنہا دوسرے لوگوں پر واجب
الْاَمْوَاتِ سَفْرٌ عَمَّا	ہے، اور جن مردوں کے ساتھ ہم قبرستان
قَلِیْلٍ اِلَیْنَا رَاجِعُوْنَ	تک آتے ہیں، گویا وہ چندین کے مسافر
نُبَوِّئُهُمْ اَجْدَاثَهُمْ	ہیں، جو واپس ہو کر ہم سے ملیں گے، ہم
وَنَاْکُلُ مِنْ تُرَاثِهِمْ	ان کو ان کی قبروں میں دفن کر دیتے ہیں، اور ان
کَاَنَّا مُخَلَّدُوْنَ	کا مال ایسے اطمینان سے کھاتے ہیں
بَعْدَهُمْ. وَنَسِیْنَا	گویا ہم کو ان کے بعد دنیا میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلَّ وَاعِظَةٍ وَّ آمِنَّا
كُلَّ جَائِحَةٍ۔ طُوْبٰى
لِمَنْ شَغَلَهٗ عَيْبُهٗ
عَنْ عُيُوْبِ النَّاسِ طُوْبٰى
لِمَنْ اَنْفَقَ مَالًا اِكْتَسَبَهٗ
مِنْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ۔ وَ
جَالَسَ اَهْلَ الْفِقْهِ وَ
الْحِكْمَةِ وَخَالَطَ اَهْلَ
الذُّلِّ وَالْمَسْكَنَةِ۔ طُوْبٰى
لِمَنْ زَكَتْ وَحَسُنَتْ
خَلِيْقَتُهٗ وَطَابَتْ
سَرِيْرَتُهٗ۔ وَعَزَلَ
عَنِ النَّاسِ شَرَّهٗ۔
طُوْبٰى لِمَنْ اَنْفَقَ
مِنْ مَالِهٖ وَاَمْسَكَ
الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهٖ۔
وَوَسِعَتْهُ السُّنَّةُ وَلَمْ
تَسْتَهْوِهِ الْبِدْعَةُ ٥

(جمہرۃ خطب العرب ص۵۲)

ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے۔ نصیحت کی
ہر بات ہم بھلا بیٹھے، اور ہر آفت کی
طرف سے مطمئن ہو چکے۔ مبارکباد ہے
اس شخص کے لئے جو اپنے عیوب پر
نظر کر کے دوسروں کی عیب جوئی سے
بچ رہا۔ مبارکباد ہے اس کے لیے جس نے
حلال کی کمائی خدا کی راہ میں خرچ کی،
علماء اور عقلمندوں کی ہمنشینی اختیار
کی، اور غریبوں اور مسکینوں کے ساتھ
ملتا جلتا رہا۔ مبارک ہے وہ شخص
جس کے اخلاق اچھے ہوں، دل
پاکیزہ ہو، اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ
رکھے، مبارک ہے وہ شخص جو ضرورت
سے بچا ہوا مال خدا کی راہ میں خرچ کیا
کرے اور فضول گفتگو سے پرہیز
رکھے، جادۂ شریعت پر عمل کرنا اس کے
لئے آسان ہو۔ اور بدعت اسے
اپنی طرف راغب نہ کر سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹

ابن ہشام کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خطبہ مدینہ منورہ میں دیا تھا۔ مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاد کے لئے یا غریب مہاجرین کی امداد کے لئے چندہ طلب کر رہے ہیں۔ حمد و ثنا کے بعد آپ نے فرمایا:-

أَمَّا بَعْدُ۔ أَيُّهَا النَّاسُ.	اما بعد۔ بس حاضرین! مرنے سے
فَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ	پہلے اپنے لئے کچھ سامان کرلو تم کو
تَعْلَمُنَّ وَاللّٰهِ لَيُصْعَقَنَّ	معلوم ہو جائیگا۔ بخدا تم میں سے ہر
أَحَدُكُمْ۔ ثُمَّ لَيَدَعَنَّ	شخص پر موت کی بیہوشی طاری ہو جائیگی۔
غَنَمَهُ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ،	اور اپنی بکریاں بلا رکھوالی اور بغیر نگہبان
ثُمَّ لَيَقُولَنَّ لَهُ رَبُّهُ	کے چھوڑ جائیگا۔ پھر خدا اس سے پوچھیگا
وَلَيْسَ لَهُ تُرْجُمَانٌ وَلَا	جس کو نہ ترجمان کی ضرورت ہے، نہ
حَاجِبٌ يَحْجُبُهُ دُونَهُ	دربان کی حاجت۔ کیا میرے رسول
أَلَمْ يَأْتِكَ رَسُولِي	نے آکر تمہیں میرے احکام نہیں پہنچائے
فَبَلَّغَكَ وَآتَيْتُكَ مَالًا	تھے اور میں نے تم کو دولت نہیں
وَأَفْضَلْتُ عَلَيْكَ	دی تھی، اور اپنے فضل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَا قَدَّمْتَ لِنَفْسِكَ ؟ فَلْيَنْظُرَنَّ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَلَا يَرَى شَيْئًا - ثُمَّ لَيَنْظُرَنَّ قُدَّامَهُ فَلَا يَرَى غَيْرَ جَهَنَّمَ. فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَقِيَ وَجْهَهُ مِنَ النَّارِ - وَلَوْ بِشِقٍّ مِنْ تَمْرَةٍ. فَلْيَفْعَلْ - وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ فَإِنَّ بِهَا تُجْزَى الْحَسَنَةُ عَشْرَ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ٥

(جمہرۃ خطب العرب ص۵۵)

و کرم سے نوازا نہیں تھا۔ پس بتاؤ تم نے اپنے لئے کیا سامان کر چھوڑا ہے؟ اُس وقت وہ حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھے گا۔ مگر کسی چیز پر نظر نہیں پڑے گی۔ پھر سامنے کی طرف آنکھ اٹھائیگا۔ تو دوزخ ہی دکھائی دیگا۔ پس جس کو توفیق ہو وہ اپنے آپ کو اس آگ سے بچا لے۔ گو کھجور کے ایک ٹکڑے ہی سے کیوں نہ ہو۔ اور جس کو یہ بھی میسر نہ ہو، تو اچھی بات کہہ کر اپنے آپ کو عذاب الٰہی سے بچا لے۔ کیونکہ ایک نیکی کا بدلہ دس گنا سے لے کر سات سَو تک دیا جائیگا۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰

یہ خطبہ آنحضرت ﷺ نے عصر کے وقت ارشاد فرمایا تھا۔ دیکھئے۔ وقت کی مناسبت سے دُنیا کے فانی ہونے کی کتنی اچھی مثال دی ہے:۔

أَلَا وَإِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ۔ أَلَا وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوا النِّسَاءَ۔ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا عَلِمَهُ

آگاہ رہو! یہ دُنیا بظاہر سبزہ زار اور شیریں ہے۔ آگاہ رہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس دنیا کی بادشاہت عطا فرمائے گا۔ پھر تمہیں آزمائش کریگا کہ اس وقت تم کیا عمل کرتے ہو؟ پس خدا سے ڈرو اور عورتوں کے حقوق تلف کرنے سے بچو۔ آگاہ رہو، جب کسی کو حق بات معلوم ہو جائے تو وہ لوگوں کے ڈر سے اس کے ظاہر کرنے میں پس و پیش نہ کرے۔

راوی کہتا ہے کہ آپؐ نے سلسلۂ بیان کو جاری رکھا، یہاں تک کہ درختوں کی شاخوں پر کچھ کچھ سُرخی باقی رہ گئی، تو آپؐ نے فرمایا:۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ	باقی دُنیا کی عُمر کی نسبت گزرے
الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى	ہوئے زمانہ سے فقط اتنی ہے
إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ	جتنی اس باقی ماندہ وقت کو گزرے
هٰذَا فِيمَا مَضَى ○	ہوئے دن سے۔

(جمہرۃ الخطب صلا)

یعنی زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ گزر گیا اور بہت تھوڑا وقت باقی ہے، اس لئے جو نیکی کے کام کرنے ہیں، جلدی کر لو۔ تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱

اس خطبے میں مسلمانوں کو بدعات سے روکا گیا ہے۔ بدعت کے معنی ہیں۔ دین میں اپنی طرف سے ایسے نئے طریقے رائج کرنا، جو دین کے لئے مفید نہ ہوں اور ان کو عبادت سمجھ لیا جائے۔ اسلام ایک مکمل مذہب ہے، اور اس میں کسی قسم کے اضافہ یا جدت کی گنجائش نہیں ہے۔ جو لوگ اس میں جدت پیدا کرتے ہیں، وہ اسلام کے دوست نہیں، بلکہ دشمن ہیں۔ آپؐ فرماتے ہیں :-

إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ،	(کامیابی کے لئے) صرف دو باتیں درکار
الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ	ہیں۔ قول اور طریقۂ عمل، سو
فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ	عمدہ کلام، کلام الٰہی ہے۔ اور
اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ	بہتر طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ	کا طریقہ ہے۔ خبردار! دین میں
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَا وَإِيَّاكُمْ	نئی باتیں پیدا کرنے سے
وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ	پرہیز کیا کرو۔ کیونکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ أَلَا لَا يَطُوْلَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَيَقْسُوَ قُلُوْبُكُمْ أَلَا إِنَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيْبٌ وَإِنَّمَا الْبَعِيْدُ مَا لَيْسَ بِآتٍ أَلَا إِنَّمَا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ أَلَا إِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابَهُ فُسُوْقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ ۝

(ابن ماجہ)

دین میں، نئی باتیں بد ترین چیزیں ہیں، ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ خبردار ایسا نہ ہو، کہ امتدادِ زمانہ سے تمہارے دل سخت ہو جائیں، جو چیز آنے والی ہو، اُسے قریب سمجھنا چاہیئے۔ دُور وہ چیز ہوتی ہے جو آنے والی نہ ہو۔ آگاہ رہو، بدبخت ماں کے پیٹ میں بدبخت ہوتا ہے، اور نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرے۔ خبردار! مسلمان سے لڑنا کفر اور اس کو گالی دینا فسق کی علامت ہے۔ مسلمان کے لئے جائز نہیں۔ کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے رنجیدہ رہے اور دیکھو! جھوٹ بولنے سے ہمیشہ بچتے رہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲

قدرتِ الٰہیہ کبھی کبھی کسی بندہ کی آزمائش اس طرح پہ کرتی ہے۔ کہ ان کے وسائلِ معاش کو تنگ کر دیتی ہے۔ اس وقت بعض لوگ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے ناجائز ذرائع استعمال کر کے ان مصائب سے خلاصی چاہتے ہیں۔ اس خطبہ میں اس مضمون کو نہایت عجیب پیرایہ میں بیان فرمایا ہے:۔

أَيُّهَا النَّاسُ. لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ. وَلَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ ۰

لوگو! میں نے تمہیں ہر اس کام کے کرنے کا حکم دے دیا ہے، جو جنت دلانے اور دوزخ کی آگ سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ اور ہر اس کام سے روک چکا ہوں جو جنت سے محروم کرنے اور دوزخ میں پہنچا دینے کا باعث ہے۔

وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ

اور روح الامین نے میرے دل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفَثَ فِي رُوْعِي أَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا. أَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِي اللّٰهِ. فَإِنَّهُ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ إِلَّا بِطَاعَتِهِ ۔

(مشکوٰۃ ص۴۵۲)

میں یہ بات ڈال دی ہے، کہ اپنا نصیب پورا کرنے سے پہلے کوئی جاندار نہیں مریگا۔ پس تم خدا سے ڈرو اور مناسب طریقوں سے ضروریات طلب کیا کرو، ایسا نہ ہو کہ رزق کی تاخیر تمہیں ارتکاب معاصی پر آمادہ کردے۔ کیونکہ خدا کے ہاں کی چیزیں صرف اس کی اطاعت سے حاصل ہو سکتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ آپؐ نماز کے لئے باہر تشریف لائے۔ دیکھا کہ لوگ کسی بات پر ہنستے ہیں۔ چونکہ مسجد تھی اور سب لوگ نماز کے لئے جمع ہوئے تھے اس لئے آپ کو ناگوار گزرا۔ ایسے موقع پر تو ان کو خشوع و خضوع کا پیکر اور خوف و خشیت کا مجسمہ بننا چاہیئے تھا۔ آپ نے اس وقت خطبہ دیا۔ جس میں فرمایا :-

اَمَا اِنَّكُمْ لَوْ اَكْثَرْتُمْ	اگر تم لذتوں کا قلع قمع کرنے والی
ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ	(موت) کو پیش نظر رکھتے۔ تو
لَشَغَلَكُمْ عَمَّا اَرٰى	آج میں تم کو ہنستے نہ دیکھتا۔
فَاَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَاذِمِ	سو موت کو اکثر اپنے سامنے رکھو،
اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ	کیونکہ قبر سے ہر روز آواز آتی
فَاِنَّهُ لَمْ يَاْتِ عَلَى	ہے، کہ میں غربت اور تنہائی کا
الْقَبْرِ يَوْمٌ لَا تَكَلَّمُ	گھر ہوں، میں خاک (میں ملا کر
فَيَقُوْلُ اَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ	خاک بنا دینے) والا مکان
اَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ - وَ	ہوں۔ میں کیڑوں والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَا بَيْتُ التُّرَابِ - وَ
أَنَا بَيْتُ الدُّودِ. فَإِذَا
دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ
قَالَ لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا
وَّأَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ
لَأَحَبَّ مَنْ يَمْشِي عَلَى
ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيتُكَ
الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ.
فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ
فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ
وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى
الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ
الْفَاجِرُ أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ
الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَ
لَا أَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ
لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى
ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذَا وُلِّيتُكَ
الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ
فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ

مسکن ہوں۔ پس جب کوئی
مؤمن قبر میں دفن کیا
جاتا ہے۔ تو اس سے کہتی ہے
مرحبا! آنا مبارک ہو میری
پُشت پر چلنے، پھرنے والوں میں
سے تم مجھے زیادہ محبوب تھے
آج جب کہ تم مجھے ملے ہو۔
میرا سلوک دیکھ لوگے۔ پھر
اس کے لئے حدِ نظر تک فراخ
ہوجاتی ہے۔ اور اس کے لئے
جنّت کی طرف ایک دروازہ کھول
دیا جاتا ہے۔ اور جب کوئی بدعمل یا
کافر دفن ہوتا ہے، تو قبر اُسے
دُھتکار کر کہتی ہے تجھے فراخی
اور آرام نصیب نہ ہو۔ میری پُشت
پر چلنے والوں میں تو مجھے سب
سے زیادہ مبغوض تھا۔ آج
جب کہ تو میرے قابو میں آیا
ہے۔ تجھے میرا سلوک معلوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتّٰى — ہو جائے گا۔ پھر قبر سمٹ کر اسے
يَلْتَقِيَ عَلَيْهِ وَتَخْتَلِفَ — بھینچتی ہے حتیٰ کہ اس کی
اَضْلَاعُهٗ فَادْخَلَ — پسلیاں توڑ پھوڑ کر ایک دوسری
بَعْضَهَا فِيْ جَوْفِ بَعْضٍ ۝ — میں داخل کر دیتی ہے۔

راوی بیان کرتا ہے کہ اس موقعہ پر آپؐ نے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسری میں ڈال کر بتایا۔ کہ اس کی پسلیاں ایک دوسری میں اس طرح داخل ہو جائیں گی۔ پھر آپؐ نے فرمایا:۔

وَيُقَيَّضُ لَهٗ سَبْعُوْنَ — اور اس کے لئے ستر ایسے زہریلے
تِنِّيْنًا لَوْ اَنَّ وَاحِدًا — اژدھا مقرر کئے جاتے ہیں۔ کہ ان
مِنْهَا نَفَخَ فِي الْاَرْضِ — میں کا ایک بھی اگر دنیا میں پھنکار مار
مَا اَنْبَتَتْ شَيْئًا مَّا — جائے۔ تو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زمین
بَقِيَتِ الدُّنْيَا فَيَنْهَسْنَهٗ — کی قوتِ نامیہ ختم ہو جائیگی۔ حشر
وَيَخْدِشْنَهٗ حَتّٰى يُفْضٰى — تک وہ اژدہے اسے ڈستے اور
بِهٖ اِلَى الْحِسَابِ ۝ — نوچ نوچ کر کھاتے رہیں گے۔

پھر آپؐ نے فرمایا:۔

اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ — قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں
رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ — سے ایک باغیچہ ہے۔ یا دوزخ
مِّنْ حُفَرِ النَّارِ ۝ — کے گڑھوں میں کا ایک گڑھا ہے۔

(ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴

یہ خطبہ غالباً مدینہ منورہ کی ابتدائی زندگی کے دوران میں دیا گیا ہے پہلے آپؐ نے شیطان کی دسیسہ کاریوں اور اغوا کے طریقوں کا ذکر فرمایا ہے۔ پھر مسلمانوں کو ان کی استقامت پر مبارکباد دی ہے، پھر قریش کا ذکر ایک خاص انداز میں کیا ہے۔ جس میں کسی قدر ظرافت بھی موجود ہے۔ آخر میں نیک و بد کی پہچان کرائی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ	آگاہ ہو جاؤ! میرے پروردگار نے
أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا	مجھے حکم دیا ہے، کہ جو باتیں آج مجھے
عَلَّمَنِي يَوْمِي هٰذَا:	سکھائی گئی ہیں وہ تمہیں بتا دوں۔
كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ	(خدا نے فرمایا ہے) کہ جو مال میں نے
عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي	بندے کو عطا کیا ہے۔ وہ اس کے لئے
خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ	حلال ہے میں نے اپنے بندوں کو راہ
كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ	حق پر پیدا کیا تھا۔ مگر شیطان نے ان
الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ	کو دینِ حنیف سے دور ڈال کر میری
عَنْ دِينِهِمْ. وَحَرَّمَتْ	حلال کردہ چیزوں کو ان کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِيْ مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا ۰ إِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ إِلٰى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَأُهُ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ ۰ وَإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِيْ أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذًا يَّثْلَغُوْا رَأْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً ۰

(بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حامی کے نام سے) حرام کر دیا۔ اور ان کو شرک کرنے کی ہدایت کی جس کے لئے میں نے کوئی سند نہیں اتاری تھی (پھر فرمایا) اللہ تعالیٰ نے اہلِ زمین کی طرف دیکھا، تو چند اہلِ کتاب (مسلمانوں) کے سوا تمام انسانوں کو خواہ وہ عرب ہوں یا عجم ناپسند فرمایا اور کہا اے انسان میں نے تجھے اس لئے بھیجا تھا، کہ تم کو اور تمہارے ذریعہ دوسری مخلوق کو آزماؤں، اور تم پر ایسی کتاب اُتاری جو پانی سے محو نہیں ہو سکتی (بلکہ سینوں میں محفوظ ہے) ایسے تم بیداری اور خواب کی دونوں حالتوں میں پڑھ سکتے ہو۔

اور اللہ نے مجھے حکم دیا، کہ قریش کو جلا ڈالو۔ میں نے کہا۔ الٰہی، وہ بڑی طاقتور قوم ہے، مجھے توڑ کر رکھ دے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اِسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا
اَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ
نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ
عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا
نَبْعَثْ خَمْسَةً مِّثْلَهٗ
وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ
مَنْ عَصَاكَ ۝

خدا نے فرمایا۔ ان کو ایسا نکال دو جیسا انہوں نے تجھ کو نکال دیا ہے۔ ان سے لڑو، اسباب ہم فراہم کرینگے۔ تم خرچ کرو ہم دینگے، تم ایک لشکر روانہ کرو ہم اس کا پانچ گنا بھیج دینگے۔ اور اپنے مطیع اور فرمانبردار لوگوں کو لے کر نافرمانوں سے خدا کی راہ میں غزا کرو۔

پھر آپؐ نے فرمایا:-

وَاَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ
ذُوْ سُلْطَانٍ مُّقْسِطٌ
مُتَصَدِّقٌ وَّمُوَفَّقٌ
وَّرَجُلٌ رَّحِيْمٌ رَّقِيْقُ
الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِيْ قُرْبٰى
وَمُسْلِمٍ وَّعَفِيْفٌ وَّ
مُتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ ۝

تین قسم کے لوگ جنتی ہیں۔ منصف سخی اور نیک حاکم۔ رشتہ داروں کے اور عام مسلمانوں کے ساتھ مہربانی کرنے والا نرم دل آدمی۔ عیال دار، باعفت، سوال سے بچنے والا شخص۔

وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ
اَلضَّعِيْفُ الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهٗ
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا
لَا يَتْبَعُوْنَ اَهْلًا وَّ

پانچ قسم کے لوگ دوزخی ہیں۔ کمزور بےشعور، آوارہ گرد، جو دوسروں پر بوجھ ہو، اور بال بچوں کے جھمیلوں سے الگ رہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا مالا - والخائن الذي لا يخفى له طمع وإن دق إلا خانه، ورجل لا يصبح ولا يمسي إلا وهو يخادعك عن أهلك ومالك ○

وہ جو خیانت کے کسی موقع سے نہیں چوکتا۔ وہ شخص جو تمہیں تمہارے مال و منال اور اہل و عیال کے بارہ میں دھوکا دیتا ہے۔

وذكر البخل والكذب والشنظير الفحاش ○

نیز آپ نے بخیل یا جھوٹے اور بدزبان آدمی کو بھی ان میں شمار کیا۔

(مسلم ج ۲ مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵

یہ خطبہ کھڑے ہو کر دیا گیا تھا۔ اس میں آپؐ نے مسلمانوں کو افتراق اور دنیوی عیش و عشرت میں منہمک ہونے سے بچنے کی تلقین کی ہے، اور بتایا ہے کہ ان کو شفاعت کی امید صرف اس وقت تک رکھنی چاہیئے، جب تک وہ احکامِ شریعت کی پیروی کرتے رہیں۔ اگر ان کے ہاتھوں سے آنحضرتؐ کا دامن چھوٹ جائے۔ تو پھر کوئی طاقت خدا کی گرفت سے ان کو نہیں بچا سکتی:۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ۔ إِنَّكُمْ	اے لوگو! تم اللہ کے پاس ننگے پیر،
مَحْشُورُونَ إِلَى اللّٰهِ حُفَاةً	برہنہ تن، بے ختنہ ہوئے زندہ ہو کر
عُرَاةً غُرْلًا۔ كَمَا بَدَأْنَا	جمع ہو گے (جیسا کہ فرماتا ہے) جس طرح
أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا	ہم نے پہلی پیدائش شروع کی تھی ہم اسے
عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ ۝	دوبارہ پیدا کریں گے یہ وعدہ ہے کہ ہم ضرور
أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ	کریں گے۔ آگاہ رہو! قیامت کے
يُكْسٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	دن سب سے پہلے حضرت ابراہیمؑ
إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝	کو لباس پہنایا جائیگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ألا وإنه سيجاء برجال من أمتي فيؤخذ منهم ذات الشمال. فيقال يا رب أصحابي فيقال إنك لا تدري ما أحدثوا بعدك فأقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت أنت الرقيب عليهم وأنت على كل شيء شهيد. إن تعذبهم فإنهم عبادك وإن تغفر لهم فإنك أنت العزيز الحكيم. فيقال لي إنهم لم يزالوا مرتدين على أعقابهم منذ فارقتهم

آگاہ رہو! میری امت کے کچھ لوگ بائیں طرف سے لائے جائیں گے، تو میں کہوں گا۔ اے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں۔ جواب ملے گا، تو نہیں جانتا کہ انہوں نے تیرے بعد کیا کچھ کیا ہے تو میں بھی وہی کہوں گا جو نیک بندہ (حضرت عیسیٰ ؑ) کہیگا۔ کہ جب تک میں ان میں موجود تھا۔ اُن کے اعمال دیکھتا رہا جب تو نے مجھے ان سے بالکل جدا کر لیا۔ پھر آپ اُن کے نگہبان تھے۔ اور آپ ہر چیز پر شاہد ہیں۔ اگر ان کو عذاب دے تو یہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر بخش دے تو تو غالب حکمت والا ہے۔ مجھے جواب ملیگا کہ تیرے بعد یہ لوگ برابر ایڑیوں کے بل پیچھے کو پھر گئے تھے۔

(مسلم جلد ۲ ص [illegible])

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲

ذیل کے خطبے میں رقائق کا مضمون مختصر الفاظ میں نہایت بلیغ پیرائے میں بیان ہوا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

أَيُّهَا النَّاسُ . حَلُّوا	لوگو! اطاعت کے زیور سے آراستہ
أَنْفُسَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَ	ہو جاؤ۔ اور خوف کی اوڑھنی
أَلْبِسُوا قِنَاعَ الْمَخَافَةِ	اوڑھ لو۔ آخرت کو
وَاجْعَلُوا آخِرَتَكُمْ	اپنا بنا لو۔ اور اپنے ٹھکانے
لِأَنْفُسِكُمْ وَسَعْيَكُمْ	کے لئے کوشش کرو۔ اور
لِمُسْتَقَرِّكُمْ وَاعْلَمُوا	اچھی طرح سمجھ لو، کہ تمہیں
أَنَّكُمْ عَنْ قَلِيلٍ	عنقریب یہاں سے رحلت
رَاحِلُونَ وَ إِلَى اللهِ	کرکے خدا کے سامنے پہنچنا
صَائِرُونَ. وَلَا يُغْنِي	ہے۔ وہاں سوائے نیک
عَنْكُمْ هُنَالِكَ إِلَّا	عمل یا صدقہ جاریہ کے
صَالِحُ عَمَلٍ قَدَّمْتُمُوهُ	کوئی چیز فائدہ نہیں دیگی۔
أَوْ حُسْنُ ثَوَابٍ أَحْرَزْتُمُوهُ	تم اپنے اعمال کے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّكُمْ إِنَّمَا تَقْدَمُوْنَ
عَلٰى مَا قَدَّمْتُمْ وَتُجَازُوْنَ
عَلٰى مَا أَسْلَفْتُمْ۔ فَلَا
تَخْدَعَنَّكُمْ زَخَارِفُ دُنْيَا
دَنِيَّةٍ۔ عَنْ مَرَاتِبِ
جَنَّاتٍ عَالِيَةٍ۔ فَكَانَ
قَدْ كُشِفَ الْقِنَاعُ۔ وَ
ارْتَفَعَ الْاِرْتِيَابُ۔ وَلَاقٰى
كُلُّ امْرِئٍ مُسْتَقَرَّهٗ وَ
عَرَفَ مَثْوَاهُ وَمُنْقَلَبَهٗ۝

(کشکول ص)

پہنچو گے، اور ان کا بدلہ
پاؤ گے۔ سو دنیا کی چمک
دمک پر دھوکا کھا کر جنت
کے بلند رتبوں سے محروم
نہ رہنا۔ حقیقت کے چہرے
سے پردہ ہٹا دیا گیا ہے
شک کی گنجائش باقی نہیں
رہی۔ ہر آدمی کو اپنا ٹھکانا
اور انجام اچھی طرح معلوم
ہو چکا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٧

اس خطبے میں اقوامِ گذشتہ کی قوت و قدرت اور پھر ان کے عبرتناک انجام کو یاد دلا کر آنحضرت ؐ نے مسلمانوں کو نصیحت کی ہے:۔

أَيُّهَا النَّاسُ ـ إِنَّمَا
أَنْتُمْ خَلَفُ مَاضِينَ
وَبَقِيَّةُ مُتَقَدِّمِينَ
كَانُوا أَكْثَرَ مِنْكُمْ
بَسْطَةً وَأَعْظَمَ سَطْوَةً
أُزْعِجُوا عَنْهَا أَمْكَنَ مَا
كَانُوا إِلَيْهَا. فَغَدَرَتْ
بِهِمْ أَوْثَقَ مَا كَانُوا
بِهَا. فَلَمْ تُغْنِ عَنْهُمْ
قُوَّةُ عَشِيرَةٍ وَلَا قُبِلَ
مِنْهُمْ بَذْلُ فِدْيَةٍ
فَارْحَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِزَادٍ

لوگو! تم گزشتہ قوموں کے
جانشین اور باقی ماندہ نشانیاں
ہو۔ وہ تم سے تعداد اور طاقت
میں بڑھ کر تھے۔ وہ اُس حالت
پر پورے مطمئن تھے، کہ اچانک
اٹھا لئے گئے۔ زمانے نے
ان کے ساتھ اس وقت بیوفائی
کی۔ جب ان کو زمانے پر پورا
اعتماد تھا۔ قبیلہ اور مال
اُن کے کام نہ آئے۔
اچانک پکڑے جانے سے
پہلے جنت تک پہنچنے کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبَلِّغٍ قَبْلَ أَنْ تُؤْخَذُوْا
عَلٰى فُجَاءَةٍ ۔ فَقَدْ
غَفَلْتُمْ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ
فَقَدْ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا
هُوَ كَائِنٌ ۝
(کشکول ص۶۱)

سامان کر لو ۔ اور تم تیاری
سے غافل ہو ۔ حالانکہ شدنی
امور کے بارے میں قلم تقدیر
نافذ ہو چکا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸

ایک دفعہ آپؑ نے ذیل کا مختصر خطبہ دیا۔ جس میں لوگوں کو اپنے اعمال جانچنے کی تلقین نہایت بلیغ طریقہ سے دی گئی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

حَاسِبُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	حسابِ خداوندی سے پہلے اپنے
قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔	اعمال کی جانچ پڑتال کر لو۔
وَمَهِّدُوْا لَهَا قَبْلَ	اور عذاب سے پہلے اُس دن
اَنْ تُعَذَّبُوْا ۔ وَ	کے لئے راستہ تیار کر لو۔ اور
تَزَوَّدُوْا لِلرَّحِيْلِ	وقت سے پہلے کوچ کا سامان
قَبْلَ اَنْ تُزْعَجُوْا	مہیّا کر لو۔ کیونکہ وہ عدل
فَاِنَّمَا هُوَ مَوْقِفُ	وانصاف اور حق کے فیصلے
عَدْلٍ وَّقَضَاءِ حَقٍّ وَّ	کا مقام ہے۔ جس نے پہلے
لَقَدْ اَبْلَغَ فِي الْاِعْذَارِ	سے ڈرا دیا۔ اُس نے کسی قسم
مَنْ تَقَدَّمَ فِي الْاِنْذَارِ	کی کوتاہی کئے بغیر اپنا کام
(کشکول ص ۱۰۶)	پورا کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹

دنیا کی بے ثباتی اور زندگی کی بے اعتباری کے متعلق ایک خطبہ میں فرماتے ہیں :-

اَیُّهَا النَّاسُ لَا تَكُونُوا	لوگو! تم اُن کی طرح نہ بنو، جو
مِمَّنْ خَدَعَتْهُ الْعَاجِلَةُ	دنیا اور آرزوؤں کی خواہش
وَغَرَّتْهُ الْاُمْنِيَّةُ وَ	میں پھنس گئے۔ بدعتوں کی
اسْتَهْوَتْهُ الْبِدْعَةُ	طرف مائل ہو گئے۔ اور جلد فنا
فَرَكَنَ إِلَى دَارٍ سَرِيْعَةِ	ہونے والی دُنیا کی طرف جھک
الزَّوَالِ وَشِيْكَةِ الْاِنْتِقَالِ	پڑے۔ گذرے ہوئے وقت
اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ دُنْيَاكُمْ	کے مقابلے میں دنیا کا اتنا
هٰذِهٖ فِيْ جَنْبِ مَا مَضٰى	کم حصہ باقی رہ گیا ہے۔
اِلَّا كَاِنَاخَةِ رَاكِبٍ۔ اَوْ	جیسے ساربان اونٹنی کو بٹھاتا ہے
صَرَّةِ حَالِبٍ۔ فَعَلَامَ	یا گوالا ایک دُودھ کی دھار دیتا
تَعْرُجُوْنَ وَمَا تَنْتَظِرُوْنَ	ہے۔ تم کس بھروسے پر ہو اور
فَكَاَنَّكُمْ۔ وَاللهِ بِمَا	کس بات کا انتظار کر رہے ہو۔ خدا

www.KitaboSunnat.com

اَصْبَحْتُمْ فِيْهِ مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ ۝ وَبِمَا تَصِيْرُوْنَ اِلَيْهِ مِنَ الْاٰخِرَةِ لَمْ يَزَلْ۔ فَخُذُوا الْاُهْبَةَ لِاَزُوْفِ النُّقْلَةِ۔ وَاَعِدُّوا الزَّادَ بِقُرْبِ الرِّحْلَةِ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ كُلَّ امْرِئٍ عَلٰى مَا قَدَّمَ قَادِمٌ وَعَلٰى مَا خَلَّفَ نَادِمٌ ۝ (کشکول ص۱۰۶)

کی قسم دنیا کا یہ موجودہ وقت ایسا گزر جائیگا، گویا کبھی تھا ہی نہیں، اور جس آخرت کی جانب تم جا رہے ہو۔ وہ غیر فانی ہے۔ سو یہاں سے انتقال کے لئے سامان تیار کرو۔ اور کوچ کے لئے توشہ مہیا کرو۔ اور یاد رکھو۔ کہ جو کچھ آگے بھیج دو گے اس کا اجر مل جائیگا۔ اور جو پیچھے چھوڑ جاؤ گے۔ اس پر نادم ہونا پڑے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰

عام طور پر لوگ۔ متاعِ دنیوی کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی نشانی سمجھتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دُنیا کا مال و متاع وہ چیز ہے، جو انسان کے دِل میں تکبر اور رعونت پیدا کرتا ہے اور وہ اس نشہ میں سرمست ہو کر اپنے پیدا کرنے والے اور پالنے والے کو بھول جاتا ہے۔ اس کے متعلق آپؐ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:۔

اَلدُّنیَا دَارُ فَنَاءٍ وَّمَنْزِلُ	دنیا فانی ہے اور رنج و تعب کا
قِلْعَةٍ وَّعَنَاءٍ قَدْ نَزَعَتْ	گھر ہے۔ نیک لوگ اس سے
عَنْهَا نُفُوْسُ السُّعَدَاءِ	دِل نہیں لگاتے، اور بُروں سے
وَانْتَزَعَتْ بِالْكُرْهِ مِنْ	زبردستی کھینچ لی جاتی ہے۔
اَيْدِي الْاَشْقِيَاءِ۔ فَاَسْعَدُ	سعید وہ ہے۔ جو اس سے
النَّاسِ فِيْهَا اَرْغَبُهُمْ	مُنہ موڑ لے۔ اور بدبخت وہ
عَنْهَا وَاَشْقَاهُمْ بِهَا	ہے جو اس کے پیچھے لگ جائے۔ جو
اَرْغَبُهُمْ فِيْهَا هِيَ الْغَاشَّةُ	دنیا کے ساتھ خالص محبت رکھے
لِمَنِ انْتَصَحَهَا وَالْمُغْوِيَةُ	اس کو دھوکا دے جاتی ہے۔ جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لِمَنْ اَطَاعَهَا وَالْجَائِرَةُ
لِمَنِ انْقَادَ لَهَا وَالْغَائِرُ
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهَا وَالْهَالِكُ
مَنْ هَوٰى فِيْهَا۔ طُوْبٰى
لِعَبْدٍ اِتَّقٰى فِيْهَا رَبَّهٗ وَ
نَصَحَ نَفْسَهٗ وَقَدَّمَ
تَوْبَتَهٗ وَاَخَّرَ شَهْوَتَهٗ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْفِظَهٗ
الدُّنْيَا اِلَى الْاٰخِرَةِ فَيُصْبِحَ
فِيْ بَطْنِ غَبْرَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ
ظَلْمَاءَ۔ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ
يَزِيْدَ فِيْ حَسَنَةٍ وَّلَا
اَنْ يُنْقِصَ مِنْ سَيِّئَةٍ
ثُمَّ يُنْشَرُ فَيُحْشَرُ اِمَّا
اِلٰى جَنَّةٍ يَدُوْمُ نَعِيْمُهَا
اَوْ نَارٍ لَا يَنْفَدُ عَذَابُهَا ۝

(کشکول ص۱۰۶)

اس کی اطاعت کرے، اُس کو گمراہ
کر دیتی ہے۔ جو اس کے سامنے تسلیم
ہو جائے۔ اُسے راہِ راست سے ہٹا
دیتی ہے۔ کامیاب وہ ہے۔ جو اس
سے اعراض کرے۔ تباہ وہ ہے۔ جو
اس میں الجھ جائے۔ خوشخبری ہے
اس کے لئے جو دنیا کے بارے
میں خدا سے ڈرا عبرت پکڑی، توبہ کی،
اور دنیا سے رُخصت ہونے سے
پہلے خواہشات چھوڑ دیں۔ پھر
وہ تنگ و تاریک قبر میں پڑ جائیگا۔
نہ نیکی کر سکے گا۔ نہ گناہوں کو گھٹا
سکے گا۔ پھر زندہ ہو کر دوام کی
نعمتوں یا نہ ختم ہونے والے
عذاب میں پڑ جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱

مال کی محبت انسان کی سرشت میں رکھ دی گئی ہے۔ بڑے بڑے مدعیانِ زہد و ورع کے سامنے جب مال کا مسئلہ پیش آتا ہے تو اُن کو بھی بسا اوقات جادۂ اعتدال سے منحرف ہونا پڑتا ہے

میدانِ جنگ میں جب دو فریق آپس میں لڑ رہے ہوتے ہیں، اندھیر نگری ہوتی ہے۔ بیش قیمت چیزیں اِدھر اُدھر بکھری پڑی رہتی ہیں۔ جو چیز جس کے ہاتھ پڑ گئی ہے اُٹھا کر لے جاتا ہے اور بلا استحقاق اسے اپنا بنا لیتا ہے حضورِ اکرمؐ کے مبارک زمانہ میں بھی دو چار مرتبہ ایسے واقعات پیش آئے تھے کہ دشمن کی فوج سے بعض چیزیں چھین لی گئیں۔ مگر قاعدہ کے مطابق سٹور میں جمع نہ ہوئیں۔ آنحضرتؐ کو اس خود غرضی اور بددیانتی کا علم ہوُا۔ تو آپؐ نے خیانت کے بارے میں تقریر کی، اور اس کا بُرا انجام سمجھا کر آخر میں فرمایا :-

لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ	ایسا نہ ہو، کہ قیامت کے دن تم میں
یَجِیْءُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی	سے کسی کی گردن پر خیانت کا
رَقَبَتِهٖ بَعِیْرٌ لَهٗ رُغَاءٌ	بڑبڑاتا ہوُا اونٹ سوار ہوا دیکھے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا۔ قَدْ أَبْلَغْتُكَ ۝

یارسول اللہ! میری مدد فرمائیں اور مجھے کہنا پڑے کہ اب میں کچھ نہیں کر سکتا میں نے تبلیغ کر دی تھی

لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَرَسٌ لَهٗ حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا۔ قَدْ أَبْلَغْتُكَ ۝

ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن تم میں سے کسی کی گردن پر ہنہناتا ہوا گھوڑا سوار ہو اور کہے یارسول اللہ میری مدد کریں اور مجھے یہ کہنا پڑے۔ کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تبلیغ کر دی تھی۔

لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا۔ قَدْ أَبْلَغْتُكَ ۝

ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن تم میں سے کسی کی گردن پر چیخنے والی بکری سوار ہو۔ اور کہے یارسول اللہ میری مدد کریں، اور میں کہوں کہ اب میں کچھ نہیں کر سکتا میں نے تبلیغ کر دی تھی۔

لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن تم میں سے کسی کی گردن پر نعرے لگانے والا نفس (غلام یا مقتول) سوار ہو۔ اور کہے، یارسول اللہ!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

أَغِثْنِي. فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا. قَدْ أَبْلَغْتُكَ ۝
لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا. قَدْ أَبْلَغْتُكَ ۝
لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا. قَدْ أَبْلَغْتُكَ ۝

(مسلم ج ۲ ص ۱۲۳)

میری مدد کریں، اور مجھے کہنا پڑے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تبلیغ کر دی تھی۔

ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن کسی کی گردن پر لہرانے والے پارچات ہوں، اور کہے یا رسول اللہ میری مدد کریں۔ اور مجھے کہنا پڑے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں سمجھا دیا تھا۔

ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن کسی شخص کے نقد رقمات، کا مال ہو اور کہے۔ یا رسول اللہ! میری مدد کریں۔ اور مجھے کہنا پڑے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تبلیغ کر دی تھی۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فاتحانہ شان و شوکت اور شاہانہ سطوت و جلال کے ساتھ مکہ معظمہ میں داخل ہوئے، اس وقت قریش کے دلوں سے خدا ہی واقف تھا۔ کیونکہ وہ جانتے تھے، کہ اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے میں ہم نے کوئی کوتاہی نہیں کی ہے، وہ زبانیں جو آقائے نامدار پر گالیوں کی بارش برسایا کرتی تھیں، ہماری ہی زبانیں تھیں، ہم ہی آپ کی راہ میں کانٹے بچھایا کرتے تھے۔ حرم محترم میں آپ کو وطن مالوف چھوڑ دینے پر مجبور کرنے والے اور تیغ و سنان سے آپ کو مجروح کرنے والے ہم ہی لوگ تھے۔ اور جب آپ پر بس نہیں چلتا تھا۔ تو آپ کے متبعین کو تپتی ہوئی ریت پر لٹا کر ان کے سینوں کو گرم سلاخوں سے داغنے والے بھی ہم ہی تھے۔ جن کے ساتھ گستاخی کرنے میں ہم نے کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی تھی۔ آج وہ ایک شہنشاہ کی حیثیت سے ہمارے شہر میں داخل ہو رہے ہیں، اور ہماری جانیں اُن کی مٹھی میں ہیں۔ معلوم نہیں، اب ہمارا کیا حشر ہوگا؟

رحمۃ للعالمین صلعم صحابہؓ کے جھرمٹ میں شہر کے اندر داخل ہو کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خانہ کعبہ کے پاس تشریف لے گئے۔ سواری پر سات بار بیت اللہ کا طواف کیا۔ وہاں جس قدر بُت تھے، آپ ایک ایک کو چھڑی کی نوک سے ٹھوکے دیتے جاتے اور یہ آیت پڑھتے جاتے تھے:-

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ   حق آگیا اور باطل مٹ چکا اور

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○   باطل مٹنے ہی کی چیز تھی۔

پھر عثمان بن طلحہ حاجب کعبہ سے کنجی لے کر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ وہاں بھی بہت سے بُت رکھے تھے۔ آپ نے سب باہر پھینکوا دئیے۔ اور چاشت کی نماز ادا کی۔ پھر خانہ کعبہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر آپ نے خدا کی سرمدی شہنشاہی کا اعلان کیا۔ جس کا خطاب صرف اہلِ مکہ سے نہیں، بلکہ تمام عالم سے تھا۔ اہلِ مکہ گردنیں جھکائے خوف اور شرمساری کے عالم میں آپ کے سامنے مجرمانہ انداز میں کھڑے تھے۔ آپؐ نے فرمایا:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ   اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ صَدَقَ   اس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا۔

وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ   اپنے بندے کی مدد کی۔ اور تمام جتھوں

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ   کو تنہا توڑ دیا (غزوۂ احزاب کی تلمیح ہے)

اَلَا كُلُّ مَاثُرَةٍ اَوْدَمٍ اَوْ   ہاں! زمانہ جاہلیت کے تمام مفاخر،

مَالٍ يُّدَّعٰى فَهُوَ تَحْتَ   خونہا وغیرہ کریں نے پاؤں کے نیچے

قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ۔ اِلَّا سِدَانَةَ   مسل دیا بجز حرم کعبہ کی تولیت اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْعَبْتُ وَ سِقَايَةَ الْحَاجِّ ۞ حاجیوں کی آب رسانی کا انتظام بدستور باقی رکھا جائے۔

توضیح

عرب کا دستور تھا۔ کہ اگر کوئی شخص کسی کو قتل کر دیتا تھا۔ اور قاتل پاس کی زندگی میں دسترس حاصل نہ ہو سکتی۔ تو خاندانی دفتر میں مقتول کا نام لکھا جاتا۔ اور جب موقع ملتا۔ مقتول کے وارث قاتل کے بیٹے، پوتے اور خاندان یا قبیلہ کے دوسرے افراد سے بدلہ لیتے۔ اور جب تک انتقام نہ لے لیتے، چین سے نہ بیٹھتے تھے۔ اگر سببِ عداوت یاد نہ رہتا، تو عداوت پھر بھی یاد رہتی تھی۔ بہت سے شخصوں کو فقط اس لئے قتل کرتے تھے۔ کہ ہماری ان سے دشمنی ہے اور ان کا قتل کرنا ضروری ہے۔ لیکن یہ نہیں بتلا سکتے تھے۔ کہ ان سے کیوں دشمنی ہے۔ اس طرح اور بہت سی لغویتیں عرب کے قومی مفاخر میں داخل ہو گئی تھیں۔ اسلام چونکہ ان سب کو مٹانے کے لئے آیا تھا اس لئے آپ نے انتقام، خون بہا اور دوسرے غلط مفاخر پر خطِ تنسیخ کھینچ کر فرما دیا۔ کہ میں نے ان کو پاؤں سے مسل دیا۔ اور تولیتِ کعبہ اور حاجیوں کی آب رسانی کی خدمت کو مستثنےٰ کر کے ثابت کر دیا۔ کہ اسلام کو تمام رسومِ جاہلیت سے عناد نہیں۔ اگر اس وقت کی کوئی رسم مفید ہو، تو اسلام نہایت فراخدلی کے ساتھ اس کو قبول کرتا ہے۔ اور اس کو بدلنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔

عرب میں نسل اور خاندان کا بے حد لحاظ تھا۔ نیچ ذات کی اقوام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ نہایت برا سلوک روا رکھا جاتا تھا۔ اسلام کا اصل الاصول اور حقیقی پیغام مساوات قائم رکھتا تھا یعنی عرب و عجم، شریف و رذیل، امیر و غریب، آقا و غلام سب کو ایک صف میں لا کر کھڑا کر دیا تھا۔ اس لئے آپؐ نے سلسلۂ بیان کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ۔ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ نَخْوَةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَتَعَظُّمَهَا بِالْآبَاءِ النَّاسُ مِنْ آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ ۝	اے قوم قریش! اللہ تعالیٰ نے تمہارے زمانہ جاہلیت کے گھمنڈ اور نسب پر فخر کرنے کے دستور کو ختم کر دیا ہے۔ سب لوگ حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں۔ اور آدمؑ مٹی سے بنے تھے۔

پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا۔ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ ۝	اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا۔ اور تمہاری شاخیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ تم میں سے خدا کے نزدیک زیادہ شریف وہ ہے۔ جو زیادہ پرہیزگار ہے

(طبری ج ۳ ص۱۲۰)

مکہ معظمہ کفار عرب کے نزدیک بھی نہایت مقدس شہر تھا۔ اور حرم کعبہ ان کے نزدیک دارالامان تھا۔ جس میں کبھی خونریزی نہیں ہو سکتی تھی مگر فتح مکہ کے موقع پر قریش کے ایک گروہ نے بمقام خندمہ مقابلہ حضرت خالدؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی فوج پر تیر برسائے تھے جس سے مجبور ہو کر حضرت خالدؓ نے بھی حملہ کیا تھا۔ اور کچھ دیر تک لڑائی جاری رہی تھی چونکہ حرم کے دامن پر یہ خون کا دھبہ مذہب کے ہاتھ سے لگا تھا۔ اس لئے شبہ ہو سکتا تھا، کہ ہمیشہ کے لئے حرم کا احترام مٹ جائے۔ اس لئے آپ نے فرمایا:۔

اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ	خدا نے جس دن سے زمین و آسمان
اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	پیدا کئے ہیں۔ اسی دن سے اس شہر
وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ	کو محترم قرار دیا ہے پس یہ شہر
بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ	بحرمتِ خداوندی قیامت تک محترم
الْقِيَامَةِ وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ	رہیگا۔ مجھ سے پہلے کسی کو اس میں
الْقِتَالُ فِيْهِ لِاَحَدٍ	لڑائی کی اجازت نہیں اور مجھے بھی
قَبْلِيْ وَلَمْ يَحِلَّ لِيْ اِلَّا	بجز تھوڑی دیر کے ہرگز اجازت
سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ۔ فَهُوَ	نہیں۔ پس وہ بحرمت خداوندی
حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ	قیامت تک محترم ہے۔ نہ اس
اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا	کے کانٹے توڑے جا سکتے ہیں۔ نہ
يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا	اس کا شکار بھڑکایا جا سکتا ہے
يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا	اس میں گم شدہ چیز کا اٹھانا کسی کے
يُلْتَقَطُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا	لئے حلال نہیں۔ ہاں اگر مالک کی
وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا۔	جستجو کے لئے اٹھائی تو جائز ہے۔ حرم
(بخاری و مسلم)	کی گھاس بھی نہیں کاٹی جا سکتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی" یا رسول اللہ۔ اَذْخر نامی گھاس کو اس حکم سے مستثنےٰ فرما دیں، کیونکہ وہ لوہاروں کی بھٹیوں اور گھروں کی چھتوں کے لیئے درکار رہتی ہے"۔ آپؐ نے فرمایا" اذخر کاٹ کر لیے جانے کی اجازت ہے"۔

خطبہ سے فارغ ہو کر آپؐ نے قریش کی طرف دیکھا، اور فرمایا۔ " اے قومِ قریش! تم کیا سمجھتے ہو۔ کہ مَیں تمہارے ساتھ کیا سلوک کرونگا"۔ سب نے جواب دیا۔" آپؐ ہمارے شریف بھائیؑ اور شریف بھتیجے ہیں" یہ جواب سُن کر آپؐ نے فرمایا:۔

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ . آج تم پر کوئی الزام نہیں،
الْيَوْمَ اِذْهَبُوْا فَاَنْتُمُ جاؤ۔ تم سب آزاد ہو۔
الطُّلَقَآءُ ٥

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبۂ خیف :- جب مکہ معظمہ فتح ہو چکا، تو لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ کہ آپ کہیں جگہ قیام فرمائیں گے۔ آپ نے فرمایا۔ عقیلؓ[1] نے گھر کہاں چھوڑا؟ کہ اس میں اتروں۔ اس لئے مقامِ خیف میں قیام کروں گا۔ خیف منیٰ کے پاس ایک مقام ہے۔ جب قریش نے ایک تحریری معاہدہ کی رُو سے اعلان کیا تھا کہ کوئی شخص خاندان بنی ہاشم سے قرابت نہ کرے، نہ ان کے ہاتھ خرید و فروخت کرے۔ نہ ان کے پاس کھانے پینے کا سامان جانے دے۔ یہاں تک کہ وہ مجبور ہو کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کے لئے ہمارے حوالے کر دیں، تو ابوطالب تمام بنی ہاشم کو مکہ سے نکال کر وہاں پناہ گزیں ہو گئے تھے۔ اور تین سال تک اس حصار میں نہایت عسرت کی زندگی بسر کی تھی۔

---

[1] عقیل ابوطالب کے صاحبزادے اور حضرت علیؓ کے بھائی تھے، چونکہ شریعت میں مسلمان کافر کا وارث نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جب ابوطالب کا انتقال ہوا، تو عقیل جو اس وقت کافر تھے تنہا وارث قرار پائے، انھوں نے تمام موروثی مکانات ابوسفیان کے ہاتھ بیچ ڈالے۔ اس بنا پر آپ نے ارشاد فرمایا، کہ عقیل نے گھر کہاں چھوڑا۔ جس میں اتروں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمانہ کی نیرنگیاں بڑا عجیب ہوتی ہیں۔ خدا کی شان دیکھئے! ایک وقت ہیں آپ اپنی قوم کے شر سے بچنے کے لئے ایک جگہ تنگدستی اور افلاس کے دن کاٹ رہے ہیں۔ اور تھوڑی مدت کے بعد ہی آپ اسی شہر کی تمام پر فضا اور خوشنما عمارتوں کو ناپسند فرماتے ہیں۔ اور آپ کی نظر انتخاب پڑتی ہے تو فقط اسی سنسان اور غیر آباد گھاٹی پر جہاں آپ نے تین سال تک سختیاں جھیلی تھیں، اور جس کا نام ان دنوں کے قیام کی مناسبت سے "شعب ابی طالب" پڑ گیا تھا۔

اب عرب کا مرکز مکہ معظمہ فتح ہو چکا تھا۔ اس لئے آس پاس کے قبائل نہایت سرعت کے ساتھ دربار نبوی میں حاضر ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اور دین کے ضروری احکام سیکھ کر واپس جاتے تھے، اسی قیام کے دوران میں ایک موقع پر آپ نے ذیل کا خطبہ دیا ہے، جس میں زائرین کو ہدایت کی ہے، کہ وہ سنے ہوئے احکام شریعہ کو دوسروں تک پہنچائیں: تاکہ آنحضرتؐ کی تعلیم ایک خاص حلقے اور خاص وقت کے ساتھ محدود نہ رہ جائے۔ بلکہ تبلیغ کی ایک مسلسل زنجیر بن جائے آپؐ نے فرمایا:۔

نَضَّرَ اللّٰہُ عَبْدًا سَمِعَ	اللہ اُس آدمی کو تروتازہ رکھے جس
مَقَالَتِیْ فَوَعَاهَا ثُمَّ	نے میری بات سُن کر یاد کی پھر اسے
اَدَّاهَا اِلٰی مَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا	ان لوگوں تک پہنچا دیا۔ جنہوں
فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ	نے سُنی نہ تھی کیونکہ بہت سے مسئلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ۔ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ
إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ
ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ
قَلْبُ الْمُؤْمِنِ۔ إِخْلَاصُ
الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ
لِوُلِي الْأَمْرِ وَلُزُوْمُ
الْجَمَاعَةِ إِنَّ دَعْوَتَهُمْ
تَكُوْنُ مِنْ وَرَائِهِمْ ۝
وَمَنْ كَانَ هَمُّهُ الْآخِرَةَ
جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَهٗ وَجَعَلَ
غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهٖ۔ وَأَتَتْهُ
الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ۔ وَ
مَنْ كَانَ هَمُّهُ الدُّنْيَا
فَرَّقَ اللّٰهُ أَمْرَهٗ۔ وَجَعَلَ
فَقْرَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ
يَأْتِهٖ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا
مَا كُتِبَ لَهٗ ۝

(اعجاز القرآن ص۱۱۲)

جاننے والے لوگ بھی ناسمجھ ہوتے ہیں۔
اور بسا اوقات لوگ ایک مسئلہ
کو ایسے شخص تک پہنچا دیتے ہیں، جو
ان سے بہت زیادہ سمجھدار ہوتا ہے
تین باتیں ایسی ہیں۔ جو مسلمان کا سینہ
پاک رکھتی ہیں عمل میں خلوص، (مسلمان
حاکم وقت کی خیرخواہی، اور ہمیشہ جماعت
کا ساتھ دینا کہ ان کی دعا اس کی پشت پر رہے گی
جس کو آخرت کا خیال ہو۔ اللہ اس کے
سارے کام درست کردیگا۔ اس کا
دل غنی ہوگا، اور دنیا ذلیل ہوکر خود اس
کے پاس آجائیگی۔ اور جو دنیا کے غم
میں پریشان ہوگا۔ اللہ اس کے سارے
کام پراگندہ کردیگا۔ اس کی آنکھیں
ہر چیز کو ترستی رہیں گی۔ اور ان تمام
کوششوں کے باوجود، وہ مقدر
سے زیادہ ہرگز نہیں پائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴

اس خطبہ میں ذات وصفات باری تعالیٰ سے متعلق پانچ باتیں بیان ہوئی ہیں جن میں مسلمان کے ساتھ خدا کا تعارف کیا گیا ہے۔ اور اس کو بتایا گیا ہے۔ کہ خدا کسی وقت بھی غافل نہیں ہوتا۔ اس نے کچھ اس قسم کا نظام بنایا ہے۔ کہ انسان کا کوئی کام اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ وہ نور کے پردوں میں انسانی نظروں سے اوجھل ہے۔ گو انسان کی آنکھیں اس کی طرف اٹھنے سے خیرہ ہو جاتی ہیں۔ لیکن وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ اور تاریکی اس کے قریب بھی نہیں پھٹکتی :-

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ. يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ، حِجَابُهُ النُّورُ	خدا نہیں سوتا۔ اور نہ سو جانا اس کے شایانِ شان ہے۔ وہی قسمت کے پلڑے کو پست و بلند کرتا ہے۔ رات کے اعمال اس کو دن سے پہلے پہنچ جاتے ہیں۔ اور دن کے اعمال رات سے پہلے۔ اس کا پردہ نور ہے۔

(مسلم ج ۱ ص ۹۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵

خطباتِ رقاق:۔ دنیا کی اس پُرالم زندگی میں اتنی دلچسپیاں پڑی ہوئی ہیں کہ کوئی شخص خواہ وہ کسی حالت میں ہو۔ اس کا فراق گوارا نہیں کرتا۔ اس کی محبت دن بدن دلوں میں جڑیں پکڑتی اور شاخیں پھیلاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کا یہ ایک لازمی جزو تھا۔ کہ آپ دنیوی تعلقات کے جذبہ کو اعتدال پر لا کر لوگوں کو خواہشاتِ نفسانی میں مبتلا ہونے سے بچائیں۔ اس لئے اس موضوع پر آپ نے ضمناً اور مستقل طور پر متعدد خطبے دئیے ہیں۔ ایک مرتبہ آپؐ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:۔

اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا عَرَضٌ حَاضِرٌ یَاْکُلُ مِنْهُ الْبِرُّ وَالْفَاجِرُ۔ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ وَیَقْضِیْ فِیْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ اَلَا وَاِنَّ الْخَیْرَ كُلَّهٗ بِحَذَافِیْرِهٖ فِی الْجَنَّةِ۔	آگاہ رہو، دنیا موجود سامان کا نام ہے۔ جس کو نیک و بد سبھی استعمال کرتے ہیں۔ اور آخرت کے لئے بلاشبہ ایک وقت مقرر ہے۔ جس میں قدرت والا بادشاہ فیصلہ کرے گا۔ آگاہ رہو کہ بھلائی ساری کی ساری جنت میں ہے، اور برائی پوری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلَا وَإِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي النَّارِ. أَلَا فَاعْمَلُوا وَأَنْتُمْ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَعْرُوضُونَ عَلٰى أَعْمَالِكُمْ. فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

(مشکوٰۃ ص[illegible])

کی پوری دوزخ میں ہے۔ پس خدا کے غضب سے بچتے ہوئے اعمال کیا کرو۔ اور خوب سمجھ لو کہ تمہیں اپنے اعمال کے سامنے پہنچنا ہے سو جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی۔ اُسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی اُس سے دوچار ہوکے رہیگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶

خطبۂ جعرانہ:- غزوۂ حنین میں جو مالِ غنیمت ہاتھ آیا تھا۔ اس کے متعلق آپ نے حکم دیا۔ کہ جعرانہ میں محفوظ رکھا جائے اور خود لشکر سمیت طائف کا عزم کیا۔ وہاں سے واپس ہو کر آپ جعرانہ تشریف لائے۔ غنیمت کا بیش بہا ذخیرہ تھا۔ چھ ہزار قیدی، ۲۴ ہزار اونٹ، ۴۰ ہزار بکریاں اور چار ہزار اوقیہ چاندی تھی۔ مکہ کے اکثر باشندے جنہوں نے حال میں اسلام قبول کیا تھا۔ ابھی تک ضعیف الاعتقاد تھے۔ انہی کو قرآن مجید میں مؤلفۃ القلوب کہا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو نہایت فیاضی سے انعامات دیئے۔ تاکہ ان کے دِل اسلام پر اچھی طرح جم جائیں۔

یہ لوگ چونکہ اکثر قریش یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ دار اور ہم وطن تھے۔ اس لئے انصار کے بعض نوجوانوں کو رنج ہُوا۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ آنحضرت صلعم نے اپنے رشتہ داروں اور ہم وطنوں کو بلا استحقاق مال و دولت عطا کی اور ہم کو معمولی حصہ سے زیادہ کچھ نہ دیا۔ حالانکہ عطیات کے زیادہ مستحق تو ہم لوگ تھے۔ کیونکہ ہماری تلواروں سے اب تک قریش کے خُون کے قطرے ٹپکتے ہیں۔ بعض بولے کہ مشکلات میں ہماری یاد ہوتی ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غنیمت اور کو ملتی ہے۔

یہ باتیں آپؐ کے سمع مبارک تک بھی پہنچ گئیں، آپؐ نے تمام انصار کو ایک خیمہ میں جمع کر کے اصل حقیقت دریافت فرمائی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہمارے نوخیز جوانوں نے اس قسم کی باتیں ضرور کی ہیں۔ لیکن ہم میں سے کسی سمجھدار شخص کو اس بات کا خیال تک بھی نہیں آیا۔ نہ ہم کو آپؐ کے متعلق کبھی ایسا گمان ہو سکتا ہے۔ آپؐ نے اس موقع پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔ جو بلاغت کے اعتبار سے اپنی نظیر آپ ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ۔ اَلَمْ اَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ۔ وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِيْنَ فَاَلَّفَكُمُ اللّٰهُ بِيْ۔ وَعَالَةً فَاَغْنَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ ۝ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۶۲۰)	اے گروہِ انصار! کیا یہ سچ نہیں کہ تم پہلے گمراہ تھے، خدا نے میری وجہ سے تمہیں ہدایت دی۔ تم منتشر اور پراگندہ تھے خدا نے میری وجہ سے تم میں اتفاق پیدا کیا۔ تم مفلس تھے خدا نے میری وجہ سے تم کو غنی کر دیا۔

آپؐ یہ فرماتے جاتے تھے اور ہر فقرہ پر انصار کہتے جاتے تھے۔ "خدا اور اس کے رسولؐ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہوا"۔ آپؐ نے طرزِ خطاب بدل کر فرمایا:۔

اَمَا وَاللّٰهِ۔ لَوْ شِئْتُمْ لَقُلْتُمْ فَصَدَقْتُمْ وَصُدِّقْتُمْ	نہیں، بلکہ بخدا، تم مجھے جواب دے سکتے ہو۔ اور سچا جواب دے سکتے ہو۔ کہ ساری دُنیا نے تجھ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَتَيْتَنَا مُكَذَّبًا فَصَدَّقْنَكَ	جھٹلایا اور ہم نے تیری تصدیق کی۔
وَمَخْذُوْلًا فَنَصَرْنَاكَ۔	سب نے تجھ کو چھوڑ دیا۔ اور ہم نے
وَطَرِيْدًا فَاٰوَيْنَاكَ وَ	مدد دی، تو گھر سے نکالا ہوا تھا، ہم
عَائِلًا فَوَاسَيْنٰكَ ٥	نے تجھے گھر دیا۔ تو مفلس آیا تھا ہم
(قسطلانی)	نے ہر طرح سے تیری مدد کی۔

اس کے بعد آپ نے اصل اعتراض کا جواب دیا۔ اور خوب دیا۔ آپ نے فرمایا:—

اَتَرْضَوْنَ اَنْ يَّذْهَبَ	(لیکن اے انصار!) کیا تم کو یہ پسند نہیں
النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيْرِ	کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے کر گھر
وَتَذْهَبُوْنَ بِالنَّبِيِّ اِلٰى	جائیں اور تم پیغمبرؐ کو لے کر اپنے گھر آؤ۔
رِحَالِكُمْ فَوَاللّٰهِ لَمَا	خدا کی قسم تم جو چیز لے کر واپس جاتے
تَنْقَلِبُوْنَ بِهٖ خَيْرٌ مِّمَّا	ہو، وہ اس سے بہتر ہے، جس کو دوسرے
يَنْقَلِبُوْنَ ٥	لوگ لے کر جاتے ہیں۔

اس پر انصار بے ساختہ پکار اُٹھے۔ ہم پیغمبرؐ کو لے جانے پر رضامند ہیں، اکثروں کا یہ حال ہوا، کہ بے ساختہ رو پڑے۔ اور آنسوؤں سے ان کی ڈاڑھیاں تر ہو گئیں۔

پھر آپؐ نے فرمایا:—

لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ	اگر ہجرت کا فرق نہ ہوتا۔ تو میں بھی
اِمْرَاًَ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَلَوْ	انصار میں ہی شامل ہوتا۔ اگر انصار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَشِعْبَهَا الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَ النَّاسُ دِثَارٌ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِیْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ عَلَی الْحَوْضِ ٥	ایک راستے پر چلیں اور لوگ دوسرا راستہ اختیار کریں۔ تو میں یقیناً انصار کا راستہ اختیار کروں گا۔ انصار قربت اور نزدیکی میں استر کی طرح ہیں۔ اور باقی لوگ چادر کی مانند ہیں۔ اے گروہ انصار میرے بعد لوگ ابنا ہی کو تم پر ترجیح دیں گے۔ پس تم صبر و شیوہ اختیار کرو۔ حتیٰ کہ مجھ سے حوض کوثر پر ملو۔

(بخاری جلد ۲ صفحہ ۶۲۰)

یہ سن کر انصار کو جس قدر خوشی ہوئی۔ اس کا ہم اجمالی تصور تو کر سکتے ہیں مگر الفاظ اس کے بیان کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ پھر آپ نے ان کو سمجھایا۔ یہ لوگ ابھی تازہ مسلمان ہوئے ہیں۔ تالیف قلوب کے خیال سے ان کو زیادہ مال دیا گیا ہے۔ یہ نہیں کہ اُن کا حق زیادہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷

فتح مکہ کے ساتھ ہی اطرافِ عرب سے دربارِ نبوتؐ میں سفارتیں آنی شروع ہوئیں، اُن میں سے اکثر نے بارگاہ نبویؐ میں پہنچ کر جو کچھ دیکھا۔ وہ افواہی باتوں کے بالکل برعکس تھا، جو دشمنوں نے مشہور کر رکھی تھیں۔ چنانچہ جو قبیلہ آجاتا، وہ اسلام کی دولت سے مالامال ہو کر واپس جاتا۔

ہر قبیلے کے ساتھ اپنا خطیب اور شاعر ہوا کرتا تھا، جو قومی ترانا گاتا اور اپنے آباؤ اجداد کے کارنامے اور مفاخر بڑی رنگ آمیزی سے بیان کیا کرتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کی کوشش فرماتے کہ ہر قبیلہ سے انہی کے لہجہ میں گفتگو فرمائیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جس قدر فرامین اور خطب نبویہ کتب احادیث و سیر میں مروی ہیں۔ انہیں پڑھ کر معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپؐ سرے سے حجاز کے باشندے ہی نہیں تھے۔

جب بنی نہد کا وفد دربارِ نبوت یعنی مسجدِ نبویؐ میں پہنچا۔ اور باریابی ہوئی۔ تو اُن کے خطیب طہفہ بن ابی ظہیر نہدی نے کھڑے ہو کر نہایت دردناک لہجہ میں اپنے علاقہ کی کیفیت بیان کی۔ وہاں کی خشک سالی اور بے آب دگیاہ بیابانوں کا ذکر کیا۔ پھر سفر کی صعوبتوں کو بیان کر کے اپنے قبیلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے مسلمان ہو جانے کا اعلان کیا۔ اس کے جواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب ذیل خطبہ دیا۔ جس میں آپ نے کافی حد تک اسی لہجہ اور اسی طرزِ بیان کو اختیار کیا ہے، جو انہیں بہت زیادہ محبوب تھا۔ اور جس کا سمجھنا اُن کے لئے نہایت آسان تھا۔ آپ نے فرمایا:-

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَحْضِهَا وَمَخْضِهَا وَمَذْقِهَا، وَابْعَثْ رَاعِيَهَا فِي الدَّثْرِ وَافْجُرْ لَهُ الثَّمَدَ۔ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي الْمَالِ وَالْوَلَدِ۔ مَنْ أَقَامَ الصَّلٰوةَ كَانَ مُسْلِمًا وَمَنْ آتَى الزَّكٰوةَ كَانَ مُحْسِنًا۔ وَمَنْ شَهِدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كَانَ مُخْلِصًا ۵ لَكُمْ يَا بَنِي نَهْدٍ وَدَائِعُ الشِّرْكِ وَوَضَائِعُ الْمُلْكِ۔ لَا يُلْطَطُ فِي الزَّكٰوةِ وَلَا يُلْحَدُ فِي الْحَيٰوةِ وَلَا يُتَثَاقَلُ عَنِ الصَّلٰوةِ ۔

(شفا ج۱ ص۶)

اے خدا ان کے دودھ، اچھا اور لسی میں برکت ڈال دے اور ان کو بہت سا مال مویشی عطا فرما جسے ان کا چرواہا بھری سے چرایا کرے اور اس کو سیراب کر دے اور اے خدا ان کے مال و اولاد میں برکت ڈال دے جس نے نماز ادا کی وہ مسلمان ہے جس نے مال کی زکوٰۃ ادا کی اُس نے نیک عمل کیا اور جس نے توحید کی صدق دل سے گواہی دی اسی نے سچائی۔ اے بنی نہد زمانہ جاہلیت کی رکھی ہوئی امانتیں[1] تمہاری ہو چکیں اور تمام پرانے ٹیکس تم کو معاف کر دیئے گئے۔ دیکھو۔ زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر نہ ہو۔ حق بات سے روگردانی نہ کرنا اور نماز میں بھی سستی نہ کرنا۔

[1] زمانہ جاہلیت میں کفار نے جو اموال ان کے پاس امانت رکھے تھے، وہ اُن کے لئے حلال قرار دیئے کیونکہ غیر معاہد کافر کا مال اگر بغیر کسی خطر کے ہاتھ آ جائے۔ تو مسلمان از روئے شرع اس کا مالک ہو سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸

جب بنو مراد کا وفد بارگاہِ نبوت میں باریاب ہوا، تو اُن کے خطیب ظبیان بن کدادہ نے کھڑے ہو کر تقریر کی جس میں عرب کی قدیم تاریخ ما قبل نوح سے لے کر عاد و ثمود کا ذکر کیا اور یہ بتایا، کہ طائف اور اُس کے گرد و نواح کی سرسبز اور شاداب زمینیں کسی زمانے میں ہماری تھیں، جن کو "بنو اُزد" ہم سے چھین کر اپنے تصرف میں لے آئے اور ہم ملک بدر ہو کر ساحلی مقامات میں بسنے پہ مجبور ہوئے۔ اخیر میں کہا، کہ یا رسول اللہ! اب جب کہ اسلام نے ظالم سے مظلوم کا حق چھین لینے کا اعلان کیا ہے۔ آپ ہمارے آبائی وطن کو بنو ثقیف سے چھین کر ہمیں دلوا دیجئے۔

اتفاق سے اُس وقت بنو ثقیف کے دو سردار اخنس بن شریق اور سعد بن مسعود ثقفی موجود تھے۔ اخنس نے کھڑے ہو کر ایک پُر مغز اور مؤثر تقریر کی جس میں واقعات کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اس نے کہا، کہ طائف اور لطن وُج ہمارا آبائی وطن ہے جسے ازمنۂ قدیمہ میں ہمارے اسلاف نے بزورِ شمشیر فتح کیا تھا۔

اُن کا یہ بے معنی جھگڑا دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ذیل کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ دیا جس میں حسب دستور وہی لہجہ اختیار کیا گیا۔ جو دوسرے وفدوں کے ساتھ آپ کا مخصوص شیوہ تھا۔ آپ نے فرمایا :-

إِنَّ نَعِيمَ الدُّنْيَا أَقَلُّ وَ
أَصْغَرُ مِنْ خَرْبَصِيصَةٍ
وَلَوْ عَدَلَتْ عِنْدَ اللهِ عَزَّ
وَجَلَّ جَنَاحَ ذُبَابٍ لَمْ
يَكُنْ لِمُسْلِمٍ كَاجٍ ؟ وَلَا
لِكَافِرٍ بِهَا بَرَاحٌ وَلَوْ عَلِمَ
الْمَخْلُوقُ مِقْدَارَ يَوْمِهِ
لَضَاقَتْ عَلَيْهِ بِرُحْبِهَا
وَلَمْ يَنْفَعْهُ حُبُورٌ وَلَا
خَفْضٌ وَلٰكِنَّهُ عَلَيْهِ
الْأَجَلُ وَمُدَّ لَهُ فِي الْأَمَلِ ٥
وَإِنَّهُ سُمِّيَتِ الْجَاهِلِيَّةُ
بِضُعْفِ أَسْمَالِهَا وَجَهَالَةِ
أَهْلِهَا۔ فَمَنْ أَدْرَكَهُ
الْإِسْلَامُ وَفِي يَدِهِ خَرَابٌ
وَسِمُوَاتٌ فَهُوَ لَهُ عَلَى
وَظُلْفِ رَكَاتِهِ لِكُلِّ

دنیوی نعمتیں خدائے تعالیٰ کے نزدیک
ریت کے چمکدار ذرّات سے بھی کمتر
اور ذلیل ہیں اور اگر خدا کے پاس مکھی
کے برابر بھی اُن کی توقیر ہوتی۔ تو کوئی
مسلمان محتاج ، نہ رہتا ، ؟ نہ
کوئی کافر یہاں عیش کرتا۔ اگر لوگوں کو
اپنی اجل مقرر معلوم ہو جائے۔ تو
اُن پر عرصۂ حیات تنگ ہو جائے
اور عیش و عشرت انہیں بالکل راس
نہ آئے۔ لیکن اجل مخفی رکھی گئی ہے
اور خواہشات پھیلائی گئی ہیں۔
زمانۂ جاہلیت کو اس نام سے اسی
لئے نامزد کیا گیا ہے کہ اُن لوگوں کے
اعمال بے بنیاد تھے اور وہ مذہب سے
کورے تھے۔ پس جو کوئی شخص اسلام کے
عہد میمون سے مشرف ہوا۔ اس کے
قبضہ میں جو بنجر یا آباد زمین ہو۔ وہ شریعت کے مقررہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤمن من خلصتي و معاهد ذمتي ۝
إن أهل الجاهلية عبدوا غير الله عز وجل ولهم أعمال ينتهون إلى مدتها ويصيرون إلى نهايتها مؤخر عنهم العذاب إلى يوم الحساب أمهلهم بقدرته وجلاله وعزته فغلب الأعز منها الأذل وأكل الكثير منها الأقل والله الأعلى الأجل فما كان في الجاهلية فهو موضوع من سفاء دم والتهات فحد متكفا الله عما سلف ومن عاد فينتقم الله منه والله عزيز ذو انتقام

(المواہب الفتح مطبع ملا منہ)

حقدار گر لیکے بعد اس کی بھی جائیگی۔ یہ جملہ (عشر یا خراج ہر مسلمان و معاہد ذمی پر مقرر ہو چکا ہے)

جاہلیت والے غیر اللہ کو پوجتے ہیں، وہ اپنے اعمال کی سزا ضرور بھگتیں گے، ان کا عذاب روزِ قیامت تک مؤخر کیا جا چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت جلال اور غلبہ کے باوجود ان کو موقع دیا۔ سو طاقتور لوگ کمزور دل پر غالب آئے۔ اور بڑی قوموں نے چھوٹی جماعتوں کو ہڑپ کر لیا۔ خدا بہت بڑا اور بزرگ ہے۔ زمانہ جاہلیت کے تمام خون بہا اور ناجائز معاملات ملیامیٹ ہو چکے جو گزر چکا۔ وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو کوئی آئندہ ایسا کرے، اللہ اس کو سزا دے گا۔ اللہ غالب اور سزا دینے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹

عسکری خطبہ:۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوج کو کسی مہم پر روانہ فرماتے، تو سردار لشکر کو خاص طور پر پرہیزگار رہنے اور اپنے رفقاء کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی ہدایت فرماتے۔ پھر تمام فوج کی طرف مخاطب ہو کر اسلامی اصولِ جنگ کے متعلق ہدایات صادر فرماتے۔ ذیل میں آپؐ کا اسی قسم کا ایک خطبہ درج کیا جاتا ہے۔ جس میں آپؐ نے فوج اور امیر فوج کو اُصولِ جنگ کی تلقین کی ہے:۔

اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ	خدا کا نام لے کر خدا کی راہ میں
اللّٰهِ - فَقَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ	کفار سے لڑنا۔ بدعہدی اور خیانت
بِاللّٰهِ - اُغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا	نہ کرنا۔ مُردوں کے ناک کان نہ کاٹنا
وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا	بچوں کو قتل نہ کرنا۔ اور جب کافر
وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا	دشمنوں سے مقابلہ ہو۔ تو
وَاِذَا اَنْتَ لَقِيْتَ عَدُوَّكَ	ان کے سامنے پہلے بعد دیگرے
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ	تین باتیں پیش کیا کرنا۔ جن میں
اِلٰى اِحْدٰى ثَلَاثٍ	سے کسی ایک کو بھی مان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

خِلَالٍ أَوْ خِصَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ٥ | ہیں، تو ان سے ہاتھ روک لینا۔

اُدْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذٰلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ أَبَوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ ٥

پہلے ان کو اسلام کی دعوت دینا، اگر منظور کریں، تو ان سے ہاتھ روک لینا۔ پھر ان سے کہہ دینا، کہ اپنا ملک چھوڑ کر مہاجرین کے پاس آ کر سکونت اختیار کر لیں۔ اور ان کو بتا دینا کہ ایسا کرنے پر ان کے ساتھ مہاجرین جیسا سلوک کیا جائیگا اگر وہ ایسا کرنے کے لیے تیار نہ ہوں تو ان کو بتلا دینا کہ وہ دوسرے دیہاتی مسلمانوں کی طرح سمجھے جائیں گے اور مسلمانوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے تمام احکام ان پر جاری ہونگے لیکن مال غنیمت میں سے اس وقت تک حصہ نہیں پا سکیں گے جب تک خود جہاد میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہو کر نہ لڑیں

فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ فَسَلْهُمْ إِعْطَاءَ

پس اگر وہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے تیار نہ ہوں، تو ان سے جزیہ کا مطالبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجِزْيَةَ فَإِنْ تَعَلُّوْا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ ۝

کرو۔ اگر مان جائیں۔ تو اُن سے روک لو۔ ورنہ خدا کا نام لے کر اُن کے خلاف ( ) شروع کر دو۔

فَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَبِيكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ. فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ ۝

اور جب کسی قلعہ کا محاصرہ کرو، وہ لوگ اللہ اور رسول کو ذمہ دار ٹھہرا کر تم سے امان طلب کریں، تو اس بات کو قبول نہ کرنا۔ بلکہ اپنے اپنے باپ دادا اور رفقار کی ذمہ داری پر پناہ دیا کرنا، کیونکہ اگر کسی وقت عہد شکنی ہو جائے تو آباؤ اجداد، اور رفقار کار کی عہد شکنی، اللہ و رسول کا ذمہ توڑ دینے سے آسان ہے۔

وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا، فَأَرَادُوكَ أَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ

اسی طرح اگر قلعہ کے محصورین خدائی فیصلہ کی شرط پر صلح ڈالنے پر آمادہ ہو جائیں، تو راضی نہ ہونا۔ بلکہ ہمیشہ اپنے فیصلہ کی شرط پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَتُصِيْبُ فِيْهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا ۝ (ابن ماجہ باب وصیۃ الامام)	امان دیا کرنا۔ کیونکہ معلوم نہیں تم اُن کے متعلق صحیح خدائی فیصلہ معلوم کر بھی سکتے ہو، کہ نہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰

عسکری خطبہ (جیش موتہ کے سامنے)

تبلیغی فرامین کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ بصریٰ کے نام حارث رضی اللہ عنہ بن عمیر کے ہاتھ ایک خط بھیجا۔ جس کو شرجیل بن عمرو حاکم بلقاء نے راہ میں قتل کر دیا تھا۔ اس کا بدلہ لینے کے لئے آپ نے تین ہزار مسلمانوں کی فوج تیار کر کے ملک شام کی طرف روانہ کیا۔ حضرت زید بن حارثہ کو (جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے) اس فوج کا سپہ سالار مقرر کیا۔ اور ارشاد فرمایا۔ کہ اگر وہ شہید ہو جائیں، تو جعفر رضی اللہ عنہ سپہ سالار ہوں گے اور وہ بھی شہید ہو جائیں۔ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ سردار لشکر بنیں۔ اگر وہ بھی شہید ہو گئے، تو پھر سپاہی جس کو پسند کریں، اپنا سردار بنا لیں۔

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حقیقی بھائی تھے اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ معزز انصاری اور مشہور شاعر تھے۔ اس لئے لوگوں میں چرچے ہونے لگے کہ ان دو جلیل القدر ہستیوں کے ہوتے ہوئے ایک آزاد شدہ غلام کو کس بنا پر افسر مقرر کیا جاتا ہے۔ لیکن مساوات کے علمبردار پیغمبر نے ان کی باتوں کی قطعاً پرواہ نہ کی اور مقام ثنیۃ الوداع تک خود فوج کی مشایعت

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیئے ساتھ تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچ کر اُن کے سامنے مندرجہ ذیل خطبہ دیا۔ اور پھر اُن کو رُخصت کرکے واپس تشریف لے آئے:۔

اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ۔ فَقَاتِلُوْا	اللہ کا نام لے کر خدا کے
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ	دشمنوں اور اپنے دشمنوں سے
بِالشَّامِ وَسَتَجِدُوْنَ	ملکِ شام میں لڑائی لڑو،
فِيْهَا رِجَالًا فِي الصَّوَامِعِ	وہاں تمہیں خانقاہوں میں
مُعْتَزِلِيْنَ النَّاسَ فَلَا	گوشہ نشین (راہب) ملیں گے
تَتَعَرَّضُوْا لَهُمْ ٥	خبردار ان سے تعرّض نہ کرنا۔
وَسَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ	ان کے علاوہ بعض ایسے ملیں گے
لِلشَّيْطٰنِ فِيْ رُءُوْسِهِمْ	جن کی کھوپڑیوں میں شیطان نے
مَفَاحِصُ فَاقْلَعُوْهَا	گھونسلے بنا رکھے ہیں۔ سو تلوار
بِالسُّيُوْفِ۔ لَا تَقْتُلُنَّ	سے ان کا قلع قمع کردو۔ دیکھو!
اِمْرَاَةً وَّلَا صَغِيْرًا ضَرْعًا	عورت، شیرخوار بچے اور بوڑھے
وَّلَا كَبِيْرًا وَّلَا تَقْطَعُنَّ	کو قتل نہ کرنا۔ نہ کھجور یا دوسرا
نَخْلًا وَّلَا شَجَرًا وَّلَا	کوئی درخت کاٹنا۔ نہ کوئی عمارت
تَهْدِمُنَّ بِنَاءً ٥	مسمار کرنا۔

جب شرحبیل کو اس فوج کی خبر ملی، تو اس نے کم و بیش ایک لاکھ فوج سے ان کا مقابلہ کیا۔ میدانِ جنگ میں حضرت زیدؓ۔ حضرت جعفرؓ۔ اور حضرت عبداللہؓ بن رواحہ یکے بعد دیگرے دادِ شجاعت دے کر شہید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو گئے[1]۔ پھر اسلامی جھنڈا حضرت خالد بن ولید نے ہاتھ میں لیا۔ اور نہایت بہادری سے لڑتے رہے، یہاں تک کہ لشکر کو دشمنوں کی زد سے بچا لائے۔ آنحضرت صلعم کو یہ تمام واقعہ بذریعہ کشف معلوم ہو گیا تو آپ نے اُسی وقت تمام مسلمانوں کو جمع کیا۔ اور مسجد میں مندرجہ ذیل خطبہ دیا بخاری شریف کی روایت ہے۔ کہ خطبہ دیتے وقت فرط غم سے آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

---

[1] ان تینوں سپہ سالاروں نے میدانِ جنگ میں جس طرح شجاعت کی داد دی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:۔ کہ حضرت زید لڑتے اور کفار کو تہ تیغ کرتے ہوئے بہت آگے بڑھ گئے۔ کفار نے چاروں طرف سے اُن کو گھیر لیا۔ یہاں تک کہ وہ برچھیاں کھا کر شہید ہو گئے۔ ان کے بعد حضرت جعفرؓ نے علم ہاتھ میں لیا۔ گھوڑے سے اُتر کر پہلے خود اپنے گھوڑے کے پاؤں پر تلوار ماری کہ اس کی کونچیں کٹ گئیں اور پیادہ دشمنوں سے لڑنے لگے۔ کفار نے ان کو بھی نرغہ میں لے لیا۔ بالآخر ان کا دایاں ہاتھ کٹ کر الگ جا پڑا۔ تو انہوں نے بائیں ہاتھ سے جھنڈے کو تھام لیا۔ جب وہ بھی کٹ گیا۔ تو علم کو گردن سے لگا کر سینے سے سنبھالے رہے، یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا بیان ہے۔ کہ میں نے اُن کی لاش پر تلواروں اور برچھیوں کے ۹۰ زخم گنے تھے لیکن سب کے سب سامنے کی جانب تھے۔ پشت نے یہ داغ نہیں اٹھایا تھا۔ پھر عبداللہ بن رواحہ نے بڑھ کر علم کو اپنے ہاتھ میں پکڑا۔ تھوڑی دیر لڑ کر یہ بھی شہید ہو گئے۔ پھر حضرت خالدؓ نے علم ہاتھ میں لیا۔ وہ میدانِ جنگ میں بجلی کی طرح کوندتے رہے تھے۔ شام تک تین ہزار مسلمانوں کو ایک لاکھ رومی فوج سے اس بے جگری سے لڑایا۔ کہ خود اُن کے ہاتھ میں سے آٹھ تلواریں ٹوٹ ٹوٹ کر گر پڑیں۔ اور ان کو بچا کر واپس لے آئے۔

17257

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱

کشفی خطبہ :- آپؐ نے فرمایا :-

أُخْبِرُكُمْ عَنْ جَيْشِكُمْ هٰذَا الْغَازِيْ إِنَّهُمْ انْطَلَقُوْا فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَقُتِلَ زَيْدٌ شَهِيْدًا ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ جَعْفَرٌ فَشَدَّ عَلَى الْقَوْمِ حَتّٰى قُتِلَ شَهِيْدًا ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأَثْبَتَ قَدَمَيْهِ حَتّٰى قُتِلَ شَهِيْدًا ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَلَمْ يَكُنْ مِّنَ الْأُمَرَاءِ هُوَ أَمَّرَ نَفْسَهُ ۝

میں تمہارے غازی لشکر کی نسبت خبر دیتا ہوں۔ کہ انہوں نے جاکر دشمن کا مقابلہ کیا۔ پہلے زید شہید ہوا۔ تو جعفر علم ہاتھ میں لے کر دشمن پر حملہ آور ہوا۔ حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہوئے پھر عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا لیا۔ اور خوب قدم جمائے حتیٰ کہ جام شہادت نوش کر گئے۔ پھر خالد بن ولید نے جھنڈا اٹھایا۔ اور سب سرداروں سے بڑھ کر کام کیا۔ اور میدان میں جما رہا۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوْفِكَ فَأَنْتَ تَنْصُرُهُ ۝

اے اللہ وہ تیری تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ اس کی امداد فرما۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۲

غزوۂ تبوک — غزوۂ موتہ کے بعد شام سے ایک قافلے نے آکر بتایا کہ رومیوں نے شام میں ایک بڑا لشکر جمع کیا ہے جس میں لخم، جذام اور غسان کے تمام عرب شامل ہیں۔ وہ عنقریب مدینہ پر حملہ کرنے والے ہیں۔ آپؐ نے مناسب سمجھا کہ اس فوج کی مدافعت عرب کی سرزمین میں داخل ہونے سے پہلے کر لی جائے تاکہ ملک کے اندرونی امن میں خلل واقع نہ ہو۔ اس بنا پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فوج کو تیاری کا حکم دے دیا۔ چند دنوں میں اسلام کے تیس ہزار پروانے آپؐ کے گرد جمع ہو گئے۔

چونکہ یہ مقابلہ ایسی سلطنت سے تھا۔ جو تقریباً نصف دنیا پر حکمران تھی۔ اس لئے مسلمانوں نے دل کھول کر چندہ دیا۔ اور باوجودیکہ گرمی کا موسم تھا۔ سفر دور دراز کا تھا۔ لیکن جان نثاروں نے جانے میں کسی قسم کی پس و پیش نہیں کی۔ البتہ عبداللہ بن ابی مشہور منافق نے اپنے لوگوں کو یہ کہہ کر روک لیا کہ اب محمدؐ اور اس کے ساتھی مدینہ واپس نہیں آسکیں گے۔ قیصر انہیں قید کر کے مختلف ممالک میں بھیج دیگا۔ اور ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تحریک کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس لیے ان کے ساتھ چلے جانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ الغرض تیس ۳۰ ہزار کی جمعیت لے کر آپ تبوک پہنچے۔ وہاں جاکر معلوم ہوا کہ وہ خبر صحیح نہ تھی وہاں آپؐ نے صحابہؓ کے سامنے ایک بلیغ وعظ فرمایا جو جوامع الکلم کا بہترین نمونہ ہے۔ حمد وثنا کے بعد آپؐ نے فرمایا:۔

أَمَّا بَعْدُ. فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ۔	اما بعد۔ ہر ایک کلام سے خدا کی کتاب سچائی میں بڑھ کر ہے۔
وَأَوْثَقُ الْعُرَى كَلِمَةُ التَّقْوَى	سب سے بڑھ کر مضبوط کڑا تقویٰ کا کلمہ ہے
وَخَيْرُ الْمِلَلِ مِلَّةُ إِبْرَاهِيمَ	سب ملتوں سے بہتر حضرت ابراہیمؑ کی ملت ہے
وَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ۔	سب سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے
وَأَشْرَفُ الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللهِ	اللہ کے ذکر کو سب باتوں پر شرف حاصل ہے
وَأَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْآنُ	سب بیانات سے بہتر یہ قرآن ہے۔
وَخَيْرُ الْأُمُورِ عَوَازِمُهَا۔	بہترین کام اولوالعزمی کے کام ہیں۔
وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا۔	بدعات بدترین چیزیں ہیں۔
وَأَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى الْأَنْبِيَاءِ	انبیاء کی روش سب روشوں سے اچھی ہے
وَأَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ	سب سے بہتر موت شہیدوں کی موت ہے
وَأَعْمَى الْعَمَى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدَى۔	ہدایت کے بعد گمراہی سب سے بڑھ کر اندھاپن ہے۔
وَخَيْرُ الْأَعْمَالِ مَا نَفَعَ۔	بہترین کام وہ ہیں۔ جو مفید ہوں۔
وَخَيْرُ الْهُدَى مَا اتُّبِعَ۔	بہترین روش وہ ہے جس کی پیروی ہو سکے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَشَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ۔	بدترین کوری، دل کی کوری ہے۔
وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔	بلند دینے والا ہاتھ، پست لینے والے ہاتھ سے اچھا ہے۔
وَمَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَأَلْهٰى۔	کفورا اور کافی مال غفلت ڈالنے والی مالداری سے اچھا ہے۔
وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ۔	بدترین عذر وہ ہے جو بحالت نزع کیا جائے۔
وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔	قیامت کی ندامت سب سے بدتر ہے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يَأْتِي الْجُمُعَةَ إِلَّا دُبُرًا۔	بعض لوگ جمعہ پڑھنے آتے ہیں۔ لیکن اُن کے دل پیچھے لگے رہتے ہیں۔
وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ إِلَّا هُجْرًا۔	اور بعض لوگ بہت کم کم خدا کا ذکر کرتے ہیں۔
وَمِنْ أَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوْبُ۔	جھوٹی زبان سب گناہوں سے بڑا گناہ ہے۔
وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔	نفس کی فارغ البالی بہترین فارغ البالی ہے۔
وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى۔	بہترین توشہ تقویٰ ہے۔
وَرَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔	خدا سے ڈرتے رہنا دانائی کا بھید ہے۔
وَخَيْرُ مَا أُلْقِيَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ۔	یقینی بات خوب دلنشین ہوتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ۔	شک پیدا کرنا کفر کی علامت ہے
وَالنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ	مُردے پر نوحہ کرنا جاہلیت کی یادگار ہے
وَالْغُلُوْلُ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ۔	خیانت کرنا جہنم کا سامان تیار کرنا ہے
وَالسُّكْرُ كَيٌّ مِّنَ النَّارِ۔	بدمست ہونا آگ میں جلنا ہے۔
وَالشِّعْرُ مِنْ اِبْلِيْسَ۔	(بیہودہ) شعر گوئی شیطانی کلام ہے۔
وَالْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ۔	شراب تمام گناہوں کا مجموعہ ہے۔
وَشَرُّ الْمَاكِلِ مَا اُكُلُ مَالِ الْيَتِيْمِ۔	یتیم کا مال کھانا بدترین روزی ہے۔
وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ۔	سعادت مند دوسروں سے عبرت پکڑتا ہے
وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ۔	بدبخت ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے
وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ اَذْرُعٍ۔	ہر شخص کو چار ہاتھ زمین (قبر) میں جانا ہے۔
وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ۔	کام کا انجام دیکھنا چاہیے۔
وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ	عمل کا مدار انجام پر ہے۔
وَشَرُّ الرُّؤْيَا رُؤْيَا الْكَذِبِ۔	جھوٹا خواب بدترین خواب ہوتا ہے۔
وَكُلُّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ۔	ہر آنے والی چیز قریب ہے۔
وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ	مومن کو گالی دینا فسق ہے۔
وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔	اور اس سے لڑنا کفر کی علامت ہے۔
وَاَكْلُ لَحْمِهٖ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ۔	مومن کی غیبت کرنا اللہ کی معصیت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَحُرْمَةُ مَالِهِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ۔	مومن کا مال اس کی جان کے برابر محترم ہے۔
وَمَنْ يَتَأَلَّ عَلَى اللهِ يُكَذِّبْهُ۔	جو خدا سے استغنا کرتا ہے۔ خدا اُسے جھٹلاتا ہے۔
وَمَنْ يَغْفِرْ يُغْفَرْ لَهُ۔	جو لوگوں کی عیب پوشی کرتا ہے۔ خدا اُس کی عیب پوشی کرتا ہے۔
وَمَنْ يَعْفُ يَعْفُ اللهُ عَنْهُ	جو معافی دیتا ہے خدا اُس کو معاف کرتا ہے
وَمَنْ يَكْظِمِ الْغَيْظَ يَأْجُرْهُ اللهُ۔	جو غصہ پی جاتا ہے۔ خدا اُس کو اجر دیتا ہے۔
وَمَنْ يَصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللهُ۔	جو نقصان پر صبر کرتا ہے۔ خدا اس کو عوض دیتا ہے۔
وَمَنْ تَتَبَّعَ السُّمْعَةَ يُسَمِّعِ اللهُ بِهِ۔	جو لوگوں کے عیوب پھیلاتا ہے۔ خدا اُس کو رسوا کر دیتا ہے۔
وَمَنْ يَصْبِرْ يُضَاعِفِ اللهُ لَهُ	صابر کو خدا دُگنا اجر دیتا ہے۔
وَمَنْ يَعْصِ اللهَ يُعَذِّبْهُ اللهُ۔	نافرمان کو خدا عذاب دیتا ہے۔

(زاد المعاد ج ۱ ص ۶۲)

پھر تین دفعہ استغفار پڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ختم فرمایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد شنوءۃ کے ایک آدمی عبداللہ بن لُتبیہ کو قبیلہ بنو سلیم کا تحصیلدار مقرر کر کے بھیجا۔ جب وہ صدقات وصول کر کے واپس آیا۔ تو حساب دیتے وقت کچھ مال علیحدہ رکھ کر کہنے لگا۔ یہ اُن لوگوں نے مجھے تحفے تحائف دئیے ہیں۔ اس لئے یہ میرا اپنا مال ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اگر یہ سچ ہے۔ کہ انہوں نے تمہیں تحفے عطا کئے۔ تو میں پوچھتا ہوں۔ کہ جب تم اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھے رہتے تھے۔ تو وہ لوگ تمہارے پاس کتنے ہدیئے بھیجتے تھے۔ پھر آپؐ نے عام لوگوں کے سامنے خطبہ دیا۔ جس میں حمد و ثنا کے بعد فرمایا:۔

اَمَّا بَعْدُ. فَاِنِّیْ اَسْتَعْمِلُ	آما بعد! جب میں تم میں سے کسی
الرَّجُلَ مِنْکُمْ عَلَی الْعَمَلِ	شخص کو تحصیلدار بنا کر بھیجتا
مِمَّا وَلَّانِیَ اللّٰہُ فَیَاْتِیْنِیْ	ہوں۔ تو وہ واپس آکر کہتا ہے
فَیَقُوْلُ، ھٰذَا مَالُکُمْ وَ	کہ یہ تمہارا مال ہے۔ اور یہ
ھٰذَا ھَدِیَّۃٌ اُھْدِیَتْ	میرے تحفے اور ڈالیاں ہیں۔ اگر
لِیْ۔ اَفَلَا جَلَسَ فِیْ بَیْتِ	وہ سچ کہتا ہے، تو کیوں اپنے ماں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ حَتّٰى تَاْتِيَهٗ	باپ کے گھر نہیں بیٹھتا۔ جہاں لوگ
هَدِيَّتُهٗ اِنْ كَانَ صَادِقًا	اُسے ڈالیاں بھیجتے رہیں۔ خدا کی قسم
وَاللّٰهِ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ	جو شخص ناجائز طور پر کوئی چیز لے لیگا۔
مِّنْكُمْ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ	قیامت کے دن اُسے اُٹھائے ہوئے
اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْمِلُهٗ	دربار خداوندی میں حاضر ہوگا۔ میں
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَاَعْرِفَنَّ	تم میں سے اُن شخصوں کو پہچانوں گا
اَحَدًا مِّنْكُمْ لَقِيَ اللّٰهَ	جو ایک بڑبڑاتے ہوئے اونٹ، یا آواز
يَحْمِلُ بَعِيْرًا لَّهٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةً	دینے والی گائے، یا ممیاتی ہوئی بکری
لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةً تَيْعَرُ ۝	اُٹھائے خدا کے سامنے پیش ہونگے۔

پھر آپ نے دونوں ہاتھ بلند کر کے فرمایا :-

اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ؟	یا الٰہی! کیا میں نے حق تبلیغ ادا کر دیا؟

(مسلم ج ۲ ص ۱۲۳)

آنحضرتؐ کے نزدیک کسی سرکاری افسر کے لیے روا یا ہے تحفے قبول کرنا ممنوع تھا۔ کیونکہ ایسا افسر انصاف کرنے کی طاقت کھو بیٹھتا ہے۔ اور شعوری یا غیر شعوری طور پر تحفے دینے والوں کی طرف جھک پڑتا ہے۔ حکام کے پاس جو تحفے بھیجے جاتے ہیں وہ دراصل رشوت ہوتی ہے۔ ورنہ لوگوں کو کیا پڑی ہے کہ وہ اپنا مال دوسروں کو دیا کریں۔ اس خطبے میں اس مسئلے کو نہایت خوبصورت اور دلنشین پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴

عبدالرحمٰن بن عبدرب الکعبہ روایت کرتے ہیں، کہ ایک دن میں مسجد حرام میں آیا کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص خانہ کعبہ کے سایہ میں لوگوں کے جھرمٹ میں تشریف فرما ہیں۔ میں بھی آکر بیٹھ گیا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا۔ ایک مرتبہ کسی سفر میں ہم آنحضرتؐ کے ساتھ تھے۔ ایک پڑاو پر اتر کر ہم قیام و طعام کے انتظام میں مشغول ہو گئے۔ کوئی خیمہ نصب کر رہا تھا۔ کوئی اپنی سواری کے لئے آب و دانہ کا انتظام کر رہا تھا۔ کہ اتنے میں منادی نے ندا دی۔ لوگو! نماز کے لئے جمع ہو جاؤ۔ دوڑ کر ہم سب چلے آئے، تو آپ نے ذیل کا خطبہ دیا:۔

اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِيْ	مجھ سے پہلے بھی ہر پیغمبر پر یہ مقرر
اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ	تھا۔ کہ وہ اپنی اُمت کو بھلائی
يَدُلَّ اُمَّتَهٗ عَلٰى خَيْرِ مَا	کی تعلیم دے۔ اور برائی کرنے سے
يَعْلَمُهٗ لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ	ڈرائے۔ اور میری اُمت کی
شَرَّ مَا يَعْلَمُهٗ لَهُمْ۔ وَ	ابتداء میں آرام و عافیت ہے اور
اِنَّ اُمَّتِيْ هٰذِهٖ جُعِلَ	آخری حصہ میں فتنے آنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا ۔ وَ
سَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ
وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا وَتَجِيءُ
فِتْنَةٌ فَيُرَقِّقُ بَعْضُهَا
بَعْضًا وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ
فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ
مُهْلِكَتِي۔ ثُمَّ تَنْكَشِفُ
وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ
الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ هٰذِهٖ۔
فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ
عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ
الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِهِ مَنِيَّتُهُ
وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ۔ وَلْيَأْتِ إِلَى
النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ
يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ
إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ
يَدِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ
فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ۔

ہیں جن میں سے ہر پچھلا فتنہ پہلے
کی نسبت زیادہ سخت ہوگا جب
ایک فتنہ آئے گا۔ تو مومن کہیں گے
یہ فتنہ ہم کو ہلاک کر دے گا۔
پھر وہ کھل جائے گا۔ اور دوسرا
فتنہ آجائے گا۔ تو مومن لوگ
اسی کو آخری فتنہ سمجھ لیں گے۔
پس جو یہ چاہے کہ دوزخ
سے بچ کر جنت میں داخل
ہو جائے وہ ہر وقت اپنے
ایمان پر نظر رکھے۔ اور
لوگوں سے وہی سلوک کرے
جس کی ان سے توقع رکھتا
ہے۔ جس نے ایک امام کی
بیعت کر لی۔ اس نے جان
و مال اس امام کے ہاتھ میں
دے دئے۔ پس حتی الوسع
اس کی متابعت کرے۔ اگر کوئی
دوسرا اس کے مقابلہ پر نکل کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنْ جَآءَ اٰخَرُ یُنَازِعُہٗ	بغاوت کرے، تو سب مل کر
فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِہ	اُس کی گردن مار دو۔

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں، کہ میں نے اُن کے قریب پہنچ کر کہا۔ کیا واقعی آپ نے یہ حدیث رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی ہے۔ انہوں نے ہاتھوں سے کان اور دِل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ ہاں اس حدیث کو میرے کانوں نے سُنا۔ اور دِل نے محفوظ رکھا ہے۔ میں نے کہا۔ یہ تمہارا چچازاد بھائی معاویہ (جو سریر آرائے خلافت ہے) ہمیں حکم دیتا ہے۔ کہ ہم ناجائز طور پر ایک دوسرے کا مال کھائیں۔ اور ایک دوسرے کی جان لیں۔ حالانکہ خداوند تعالیٰ کا حکم ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا	اے ایمان والو! ایک دوسرے
تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ	کا مال ناجائز طریقوں سے نہ
بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ	کھایا کرو۔ بجز اس کے کہ باہمی
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ	رضامندی سے لین دین ہو۔ اور
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ	اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ اللہ
اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ہ	تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔

(بتاؤ۔ ایسے حاکم کی اطاعت کرنی چاہیئے یا نہیں؟) حضرت عبداللہ نے کچھ دیر سکوت فرما کر جواب دیا:۔

اَطِعْهُ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ	جائز امور میں اُس کی
وَاعْصِہٖ فِیْ مَعْصِیَةِ	متابعت کرو۔ اور ناجائز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ عَزَّ وَجَلَّ ٥ میں نافرمانی۔

(مسلم ج ۲ ص ۱۲۶)

اس خطبے میں اطاعتِ امیر کا حکم دیا گیا ہے۔ جو اسلام کا بہت بڑا رکن ہے۔ اور مسلمانوں کی شیرازہ بندی کا تنہا ذریعہ ہے حضرت عبدالرحمٰن کے سوال اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو کے جواب سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے۔ کہ اطاعتِ امیر اس وقت تک ضروری ہے۔ جب تک امیر خدا اور رسول ﷺ کے احکام کی اطاعت کرتا رہے۔ ورنہ جب ان دونوں کی باہم ٹکر ہونے کا اندیشہ ہو، تو پھر حکم یہ ہے کہ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ“۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵

حضرت عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں، کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم مہاجرین کی ایک مجلس میں تشریف لائے۔ تو اُن کی طرف خطاب کرکے فرمایا:۔

یَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِیْنَ	اے گروہ مہاجرین! میں خدا سے
خَمْسٌ اِذَا ابْتُلِیْتُمْ بِهِنَّ	تمہارے لئے پانچ باتوں میں
وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكُوْهُنَّ	پڑنے سے پناہ مانگتا ہوں:۔
لَمْ يَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِيْ	جب کسی قوم میں برملا فحش کام
قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰى يُعْلِنُوْا	ہونے لگتے ہیں۔ تو وہ لوگ طاعون
بِهَا اِلَّا فَشَى فِيْهِمُ	اور دوسری ایسی گوناگوں بیماریوں
الطَّاعُوْنُ وَالْاَوْجَاعُ	میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ جن سے
الَّتِيْ لَمْ يَكُنْ مَضَتْ فِيْ	ان کے اسلاف محض ناآشنا
اَسْلَافِهِمُ الَّذِيْنَ مَضَوْا ۝	اور بے خبر تھے۔
وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ	اور جب کوئی قوم ناپ تول میں
وَالْمِيْزَانَ اِلَّا اُخِذُوْا	کمی کرنے لگتی ہے، تو وہ قحط سالی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالسِّنِيْنَ وَشِدَّةِ الْمُؤْنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ ۝	سخت محنت، اور مظالم سلطانی میں پھنس جاتی ہے۔
وَلَمْ يَمْنَعُوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوْا ۝	اور جب کوئی قوم زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تو اُن پر بارش بند ہو جاتی ہے اگر اُن کے چوپائے نہ ہوں۔ تو اُن پر مینہ کی ایک بوند بھی نہ برسے۔
وَلَمْ يَنْقُضُوْا عَهْدَ اللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُوْلِهٖ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَخَذُوْا بَعْضَ مَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ ۝	اور جب کوئی قوم اللہ اور رسولؐ کے ساتھ عہد شکنی کرتی ہے، تو اللہ اُن پر دشمن مسلط کر دیتا ہے، جو اُن کے اموال چھین لیتا ہے۔
وَمَا لَمْ تَحْكُمْ اَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوْا مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ ۝	اور جب کسی ملک کے حکام احکام خداوندی کے مطابق فیصلے کرنا چھوڑ دیتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ اس قوم میں پھوٹ ڈال دیتا ہے۔

(ابن ماجہ باب العقوبات)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶

عرب کے مشہور دانا حاتم طائیؒ کے بیٹے حضرت عدیؓ کا بیان ہے، کہ میں اسلام لانے کی غرض سے آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ میں نے جا کر سلام کیا۔ فرمایا۔ کون؟" میں نے کہا۔ "عدی بن حاتم"۔ آپؐ مجھے لے کر اپنے گھر کی طرف چلے۔ راستہ میں ایک بڑھیا ملی۔ اس نے آپؐ کو دیر تک ٹھہرا لیا۔ اور اِدھر اُدھر کی باتیں کرتی رہی۔ آپؐ اُس کی لمبی داستان باطمینان سنتے رہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں پہنچے۔ اور چمڑے کے ایک گدیلے پر، جس میں کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے، بیٹھ گئے۔ میں آپؐ کے سامنے بیٹھ گیا، تو آپؐ نے خدائے برتر کی تعریف کے بعد فرمایا:۔

مَا يُفِرُّكَ اَيُفِرُّكَ اَنْ تَقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	تم کس چیز سے بھاگتے رہے؟ لا الٰہ الا اللہ کہنے سے؟
فَهَلْ تَعْلَمُ مِنْ اِلٰهٍ سِوَى اللّٰهِ ؟	کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود بھی ہو سکتا ہے؟
اِنَّمَا تَفِرُّ اَنْ يُقَالَ اَللّٰهُ	تم اللہ اکبر کہنے سے بھاگتے رہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَكْبَرُ وَهَلْ تَعْلَمُ شَيْئًا اَكْبَرُ مِنَ اللّٰهِ ؟	تو کیا اللہ سے بھی کوئی بڑا تم کو معلوم ہے ؟

پھر آپؐ نے فرمایا۔ "اے عدی! یہود پر غضب ہو چکا ہے۔ اور نصاریٰ گمراہ ہو چکے ہیں"۔ میں نے کہا۔ "یا رسول اللہ! میں یہودیت اور نصرانیت دونوں کو چھوڑ کر مسلمان ہوتا ہوں"۔ میرے اس جملہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر بشاشت اور فرحت نمایاں ہوئی۔

پھر آپؐ نے مجھے ایک انصاری کے گھر ٹھہرا لیا۔ جہاں سے میں صبح شام آپؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر فیض حاصل کرتا تھا۔ ایک دن میں خدمتِ اقدس میں حاضر تھا، کہ کچھ لوگ امداد طلب کرنے کے لئے آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے نماز کے بعد صحابہؓ کو تلقین کی کہ اِن غریب نوواردوں کی امداد کریں۔ پھر آپؐ نے فرمایا:-

اَيُّهَا النَّاسُ! اِرْضَخُوْا مِنَ الْفَضْلِ وَلَوْ بِصَاعٍ وَلَوْ بِنِصْفِ صَاعٍ وَلَوْ بِقَبْضَةٍ وَلَوْ بِنِصْفِ قَبْضَةٍ يَقِيْ اَحَدُكُمْ وَجْهَهٗ حَرَّ جَهَنَّمَ اَوِ النَّارِ وَلَوْ بِتَمْرَةٍ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ۔ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ	لوگو! بچے ہوئے مال سے غریبوں کی امداد کرو۔ زیادہ نہ ہو، تو ایک صاع غلہ ہی سہی۔ اگر یہ بھی میسر نہ ہو، تو آدھا صاع، ورنہ ایک مٹھی یا آدھی مٹھی اناج دے دیا کرو۔ تم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو آتشِ دوزخ سے ایک کھجور یا نصف کھجور ہی دے کر بچا لے۔ اگر اتنا بھی نہ مل سکے، تو نرم جواب دے کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فإن أحدكم لاقي الله
وقائل له ما أقول لكم
ألم أجعل لك مالا و
ولدا۔ فيقول بلى۔
فيقول أين ما قدمت لنفسك
فينظر قدامه وخلفه
وعن يمينه وعن
شماله ثم لا يجد
شيئا يتقي به وجهه
حر جهنم ٥
ليتق أحدكم وجهه
النار ولو بشق تمرة
فإن لم يجد فبكلمة
طيبة فإني لا أخاف
عليكم الفاقة فإن
الله ناصركم ومعطيكم
حتى تسير الظعينة
ما بين يثرب والحيرة
أكثر ما تخاف على

سائل کو ٹال دے، کیونکہ تمہیں خدا
کے سامنے پیش ہونا ہے، وہ تم سے
یہی کہے گا۔ کہ کیا میں نے تمہیں مال
اور اولاد نہیں دئے تھے؟ بندہ
عرض کرے گا۔ ہاں خداوندا! دیئے
تھے، خداوند تعالیٰ فرمائے گا۔ بتاؤ پھر تم
نے اپنے لئے کیا رکھ چھوڑا ہے۔ اس
وقت بندہ آگے پیچھے، دائیں اور بائیں
دیکھے گا۔ مگر دوزخ کی گرمی سے بچنے
کے لئے کوئی چیز نہ پائے گا۔
پس کم از کم نصف خرما دے کر دوزخ
سے بچنے کا سامان کرو۔ ورنہ ملائم
جواب دے دیا کرو۔ کیونکہ مجھے یہ
خوف بالکل نہیں کہ تم فاقہ کشی
کرو گے کیونکہ خدا تمہارا ناصر ہے اور
وہی دینے والا ہے۔ اسلامی سلطنت
کو اتنا عروج حاصل ہو جائے گا۔ کہ
تنہا ایک عورت مدینہ اور حیرہ
کے درمیان سفر کرے گی۔ اور اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَطِيَّتَهَا السَّرِقَ ٥ چور چکار کا کوئی خطرہ نہ ہوگا۔

(زاد المعاد جلد ا ص۵۵)

حضرت عدیؓ فرماتے ہیں، کہ جس وقت میں نے یہ ارشاد مبارک سُنا، تو مجھے خیال ہوا۔ کہ اُن دنوں بنو طے کے چور کہاں گئے ہوں گے؟ (یعنی جو کچھ ہو، مگر وہ چوری اور ڈاکہ زنی سے باز نہیں آئیں گے)، مگر میں نے (اپنی) آنکھوں سے دیکھ لیا۔ کہ ایک عورت قادسیہ سے سفر کر کے حرم تک آتی ہے۔ اور اس کو کسی کا ڈر نہیں ہوتا (بخاری)

نوٹ:۔ حاتم طائی کے فرزند نے حدیث بھی روایت کی، تو ایسی جس میں فیاضی اور سخاوت پر زور دیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷

طارق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں، کہ ایک مرتبہ میں مکہ کے مجاز نامی بازار میں سودا سلف لے رہا تھا۔ اتنے میں ایک شخص جبّہ اوڑھے ہوئے آیا۔ جو پکار پکار کر کہتا تھا:۔

یَآ اَیُّھَا النَّاسُ۔ قُوْلُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تُفْلِحُوْا ہ

"لوگو! توحید کا اقرار کرو۔ نجات پاؤ گے"۔

اتنے میں اس کے پیچھے ایک دوسرا شخص آیا۔ جو پتھر اٹھا اٹھا کر اُسے مارتا تھا۔ اور کہتا تھا:۔

یَآ اَیُّھَا النَّاسُ۔ لَا تُصَدِّقُوْا فَاِنَّہٗ کَذَّابٌ ہ

"لوگو۔ اس کی بات نہ مانو۔ یہ شخص جھوٹا ہے"۔

میں نے یہ عجیب واقعہ دیکھ کر کسی سے دریافت کیا "یہ کون لوگ ہیں؟" اس نے کہا۔ یہ پہلا شخص وہ ہاشمی ہے۔ جو اپنے کو پیغمبر بتلاتا ہے۔ اور یہ دوسرا شخص اس کا چچا عبدالعزّیٰ (ابولہب) ہے۔ بھتیجا گلیوں میں پھر کر لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہے۔ اور چچا لوگوں کو اس کے گرد جمع ہونے سے روکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس واقعہ کو برسوں گزر گئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کو ہجرت فرمائی۔ اتفاق سے ایک دفعہ میں اپنی قوم کے چند آدمیوں کے ساتھ کھجور خریدنے کے لئے ربذہ سے مدینہ چلا گیا۔ جب ہم آبادی کے قریب پہنچے تو کپڑے بدلنے کے لئے باہر اتر پڑے، اتنے میں ہمارے پاس ایک شخص آیا۔ جس نے دو پرانی چادریں پہن رکھی تھیں۔ اس نے سلام کر کے ہمارا مسکن اور منزلِ مقصود پوچھا۔ ہم نے کہا۔ ربذہ سے یہاں کھجور لینے آئے ہیں، ہمارے پاس ایک سُرخ اونٹ تھا، جو اس کو پسند آیا۔ کہنے لگا یہ۔ اونٹ بیچتے ہو؟ ہم نے کہا۔ ہاں! اتنی کھجوروں کے عوض دیدیں گے۔ اس نے تکرار کئے بغیر مُہار تھام لی۔ اور چل دیا۔

اس کے منہ پر تو ہم لحاظ کے مارے کچھ نہ کہہ سکے۔ لیکن جب وہ آبادی میں پہنچ کر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ تو ہم نے آپس میں کہا۔ کہ یہ ہم نے کیا کیا؟ ایک انجان آدمی کو اونٹ دے دیا۔ اور اس سے قیمت وصول کرنے کا کوئی انتظام نہ کیا۔

ہم ابھی باتیں کر رہے تھے۔ کہ ایک شخص نے آکر کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے اونٹ کی قیمت کی کھجور میرے ہاتھ بھیجی ہے: اسے ناپ کر پورا کر لو۔ تمہاری ضیافت کی کھجور الگ ہے۔ ہم نے کھجور وصول کر لی۔ جب ضروریات سے فارغ ہوئے، تو شہر کا رُخ کیا مسجدِ نبویؐ کے پاس پہنچ کر دیکھا۔ ہمارا وہی خریدار منبر پر کھڑا وعظ کر رہا ہے، ہم نے آپؐ کی زبانِ مبارک سے حسبِ ذیل الفاظ سنے۔ آپؐ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَصَدَّقُوْا فَاِنَّ الصَّدَقَةَ خَيْرٌ لَّكُمْ. اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔ اُمَّكَ وَاَبَاكَ وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ وَاَدْنَاكَ اَدْنَاكَ ۝

(زاد المعاد، ج ۱ ص ۳۵ و
مواہب لدنیہ، ج ۱ ص ۱۱۲)

لوگو! خیرات دیا کرو۔ خیرات دینا تمہارے لئے بہتر ہے۔ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ ماں کو، باپ کو، بہن کو، بھائی کو، پھر قریبی رشتہ داروں کو حسب مراتب دیا کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸

حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں۔ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منادی کرائی کہ سب لوگ نماز کے لئے جمع ہو جائیں۔ یہ آواز سُن کر میں بھی مسجد میں پہنچ گئی۔ اور آپؐ کے پیچھے نماز ادا کی۔ نماز کے بعد آپؐ مسکراتے ہوئے منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ اور فرمایا۔ سب آدمی اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے رہیں۔ اس کے بعد فرمایا۔ جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں جمع کیا؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ خوب جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا:—

اِنِّیْ وَاللّٰہِ مَا جَمَعْتُکُمْ	میں نے کسی ترغیب یا ترہیب کے
لِرَغْبَۃٍ وَّلَا لِرَھْبَۃٍ وَّ	لئے تمہارے اجتماع کی خواہش نہیں
لٰکِنْ جَمَعْتُکُمْ لِاَنَّ تَمِیْمًا	کی بلکہ اس لئے کہ تمیم داری ایک
الدَّارِیَ کَانَ رَجُلًا	عیسائی تھا اس نے آج اسلام
نَصْرَانِیًّا فَجَآءَ فَبَایَعَ وَ	قبول کر کے بیعت کر لی۔ انہوں نے
اَسْلَمَ وَحَدَّثَنِیْ حَدِیْثًا	دجال کے متعلق ایک واقعہ بیان
وَّافَقَ الَّذِیْ کُنْتُ	کیا ہے جو ان ربّانی تعلیمات کے مطابق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُحَدِّثُكُمْ عَنِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ۝

ہے، جو میں دجال کے متعلق تمہارے سامنے بیان کرتا رہا ہوں۔

حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفَأُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَجَلَسُوا فِي أَقْرُبِ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يَدْرُونَ مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ ۝

تمیم داری کا بیان ہے، کہ وہ قبائل لخم و جذام کے تیس آدمیوں کے ساتھ جہاز پر سوار ہوئے (طوفان کی وجہ سے) ایک مہینہ تک موجوں کے خوفناک تھپیڑے کھا کھا کر وہ ایک دن مغرب کے قریب کسی (نامعلوم) جزیرہ میں پہنچے، چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر ساحل پر اترے اور جزیرہ میں داخل ہوئے۔ وہاں انہیں ایک عجیب قماش کی عورت ملی، جس کے بدن پر اس کثرت سے لمبے لمبے بال تھے۔ کہ آگے پیچھے کی تمیز نہیں ہو سکتی تھی۔

قَالُوا: وَيْلَكِ مَا أَنْتِ؟

انہوں نے پوچھا۔ تو کون ہے؟

قَالَتْ: أَنَا الْجَسَّاسَةُ

کہنے لگی "میں جساسہ یعنی مخبرہ ہوں۔"

قَالُوا: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟

انہوں نے کہا۔ جساسہ کیا ہوتی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ: يَا أَيُّهَا الْقَوْمُ	اُس نے کہا: ”تم لوگ سامنے والے
انْطَلِقُوا إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ	دیر میں جاؤ۔ وہاں ایک شخص
فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ	تمہارے حالات سننے کا بہت
بِالْأَشْوَاقِ ٥	مشتاق ہے۔“
قَالَ. لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا	تمیم کہتا ہے۔ جب اُس نے آدمی
فَرِقْنَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً	کا ذکر کیا۔ تو ہم ڈرے کہ یہ عورت پریت
قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا	نہ ہو۔ بہرحال، ہم نے دیر کا رُخ کیا۔
حَتّٰى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا	وہاں پہنچ کر ایک اتنا بڑا قوی ہیکل مرد
فِيهِ أَعْظَمُ إِنْسَانٍ	دیکھا۔ کہ اس سے پیشتر اس قدر
رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَ	قامت کا انسان کہیں نظر سے نہ
أَشَدُّهُ وِثَاقًا مَجْمُوعَةٌ	گزرا تھا، یہ شخص زنجیروں میں جکڑا
يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ	ہوا تھا۔ اس کے ہاتھ گھٹنوں اور
رُكْبَتَيْهِ إِلَى كَعْبَيْهِ	ٹخنوں کے بیچ میں سے نکل کر
بِالْحَدِيدِ ٥	گردن سے بندھے ہوئے تھے۔
قُلْنَا: وَيْلَكَ مَا أَنْتَ؟	ہم نے متحیر ہو کر پوچھا: ”تو کون ہے؟“
قَالَ: قَدْ قَدَرْتُمْ عَلَى	وہ: ”میں اپنے تئیں تم سے مخفی نہ رکھوں گا۔
خَبَرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ؟	لیکن پہلے تم بتاؤ، کون ہو؟“
قَالُوا: نَحْنُ أُنَاسٌ مِنَ	ہم: ”ہم عرب کے رہنے والے
الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ	ہیں۔ سمندر میں سفر کر رہے تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ
حِيْنَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا
الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ ارْفَأْنَا
إِلَى جَزِيْرَتِكَ هٰذِهِ فَجَلَسْنَا
فِي أَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيْرَةَ
فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ
كَثِيْرُ الشَّعْرِ لَا نَدْرِيْ مَا
قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ فَقُلْنَا وَيْلَكِ
مَا أَنْتِ؟ فَقَالَتْ: أَنَا
الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا: وَمَا
الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَتْ اِعْمِدُوْا
إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ
فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ
فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا وَ
فَزِعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ
أَنْ تَكُوْنَ شَيْطَانَةً۔
فَقَالَ: أَخْبِرُوْنِيْ عَنْ
نَخْلِ بَيْسَانَ؟
قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ؟

ایک مہینہ تک طوفان میں گھر کر
بحالت تباہ اس جزیرے کے قریب
پہنچے۔ تو کشتیوں میں بیٹھ کر کنارے
پر آئے جہاں ایک عجیب قسم کا جانور
تھا۔ جس کے گھنے بالوں نے اس کو
نظروں سے اوجھل کر دیا تھا۔ ہم
نے پوچھا؟ کون ہے؟ اس نے کہا۔
"جساسہ" ہم نے کہا۔ "جساسہ"
کیا ہوتی ہے؟ اس نے کہا۔
"تم اس شخص کی طرف جاؤ۔
جو دیر میں ہے" پس ہم بڑی
عجلت سے تیرے پاس پہنچے
مگر ہم ڈر رہے تھے۔ کہ کہیں
بھوت پریت کی قسم میں سے
نہ ہو۔

وہ "اچھا یہ تو بتاؤ کہ بیسان کے
نخلستان کا کیا حال ہے؟"
ہم "تم کیا حال پوچھتے ہو؟"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: أَسْئَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا هَلْ يُثْمِرُ؟

وہ: "میرا مطلب یہ ہے کہ اس نخلستان میں پھل لگتا ہے یا نہیں؟"

قُلْنَا: نَعَمْ۔

ہم: "ہاں۔"

قَالَ: أَمَا إِنَّهَا يُوشِكُ لَا تُثْمِرُ۔

وہ: "یاد رکھو۔ وہ درخت عنقریب بے ثمر ہو جائیں گے۔"

قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ۔

"اچھا بحیرہ طبریہ کا کیا حال ہے؟"

قُلْنَا: عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ؟

ہم: کیسا حال؟

قَالَ: هَلْ فِيهَا مَاءٌ؟

وہ: اس میں پانی موجود ہے؟

قُلْنَا: هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ۔

ہم: اس میں تو پانی بافراط موجود ہے

قَالَ: أَمَا إِنَّ مَاءَهَا يُوشِكُ أَنْ يَذْهَبَ۔

وہ: عنقریب اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔

قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ؟

وہ: "اچھا یہ تو بتاؤ کہ چشمہ زغر کا کیا حال ہے؟"

قُلْنَا: عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ؟

ہم: "یعنی؟"

قَالَ: هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ؟

وہ: "کیا اس چشمہ میں پانی آرہا ہے؟ اور کیا وہاں کے لوگ اس پانی سے زراعت کر رہے ہیں؟"

قُلْنَا لَهُ: نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةُ

ہم: "اس میں پانی کی بہتات ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السماء واهلها يزرعون
من مائها.
قال: اخبروني عن نبي
الاميين ما فعل؟
قلنا: قد خرج من مكة
ونزل يثرب.
قال: اقاتله العرب؟
قلنا: نعم.
قال: كيف صنع بهم؟
فاخبرناه انه قد ظهر على
من يليه من العرب
واطاعوه.
قال: قال لهم: قد
كان ذلك؟
قلنا: نعم.
قال: اما ان ذلك خير
لهم ان يطيعوه. واني
مخبركم عني. انا المسيح
الدجال واني اوشك

اور لوگ اس سے اپنی زمینوں کو
خوب سیراب کر رہے ہیں۔
وہ: اچھا یہ بتاؤ کہ اُمیوں کے نبی ﷺ
جو خیر البشر نے ظاہر ہو کر کیا کچھ کیا ہے؟
ہم: وہ مکہ چھوڑ کر مدینہ میں
آ بسے ہیں۔
وہ: کیا عرب اُن سے لڑائیاں کر چکے ہیں؟
ہم: "ہاں":
وہ: "لڑائیوں کا انجام کیا ہوا؟"
ہم: وہ سب پر غالب آ گئے۔ اور
لوگوں نے اُن کی اطاعت قبول
کرلی ہے"
پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ
اس نے کہا "کیا واقعی ایسا ہو چکا؟"
انہوں نے کہا۔ ہاں ہم بالکل سچ کہتے ہیں
اس نے کہا۔ ہاں۔ اُن کے لئے اطاعت
ہی بہتر تھی۔ اب میں اپنی نسبت بھی
بتادوں کہ میں مسیح دجال ہوں۔ اور
مجھے عنقریب یہاں سے نکلنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ تُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ۔
فَأَخْرُجَ فَأَسِيرَ فِي الْأَرْضِ
فَلَا أَدَعَ قَرْيَةً إِلَّا هَبَطْتُهَا
فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ
وَطَيْبَةَ فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ
عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُ
أَنْ أَدْخُلَ وَاحِدًا مِنْهُمَا
اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ بِيَدِهِ
السَّيْفُ صَلْتًا يَصُدُّنِي
عَنْهَا وَإِنَّ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ
مِنْهَا مَلَائِكَةً يَحْرُسُونَهَا

کی اجازت ملے گی۔ میں چالیس
دن میں روئے زمین کا دورہ کرونگا
باستثناء مکہ اور طیبہ کے، کہ
ان دو شہروں میں مجھے داخلہ
کی اجازت نہیں ہے۔ جب
میں مکہ یا طیبہ میں داخل ہونے
کی کوشش کروں گا، تو ایک فرشتہ
شمشیر برہنہ لے کر میرے اقدام
میں مزاحم ہوگا۔ اور ان کے
ہر نقب پر محافظ فرشتے مقرر
ہیں۔

(مسلم ج ۲ صفحہ ۴۰۶)

یہ واقعہ بیان فرما کر سرورِ کائنات ﷺ نے اپنا عصا منبر پر مار کر تین مرتبہ فرمایا۔ یہی طیبہ ہے۔ یہی طیبہ ہے۔ یہی طیبہ ہے۔ پھر فرمایا کیا میں نے تمہیں دجال کی بابت خبر نہیں دی تھی؟ سب نے کہا۔ ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا۔ وہ بحر شام یا بحر یمن میں ہے۔ پھر مشرق کی طرف اشارہ کرکے فرمایا۔ نہیں۔ بلکہ اِدھر سے نکلے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹

خطبہ دربارۂ دجّال: حضرت ابو امامہ باہلی روایت کرتے ہیں۔ کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل خطبہ دیا۔ جس کا اکثر حصّہ دجّال سے متعلق تھا۔ اس خطبہ میں آپ نے ارشاد فرمایا:۔

إِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مُنْذُ ذَرَأَ اللهُ ذُرِّيَّةَ آدَمَ أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَإِنَّ اللهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ وَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَأَنَا حَجِيجٌ	بنی آدم پر جو سب سے بڑا فتنہ آنے والا ہے، وہ دجّال کا ظہور ہے۔ اس لئے کوئی ایسا پیغمبر نہیں ہوا۔ جس نے اپنی اُمت کو دجّال کے فتنہ سے نہ ڈرایا ہو۔ چونکہ میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمت ہو اس لئے وہ لامحالہ تم میں ظاہر ہو کر رہے گا، پس اگر میری موجودگی میں ظاہر ہوا تو میں ہر مسلمان کا وکیل ہوں اور اگر میرے بعد ظاہر ہوا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِكُلِّ مُسْلِمٍ، وَإِنْ يَخْرُجْ مِنْ بَعْدِي فَكُلٌّ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ۝ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيثُ يَمِينًا وَيَعِيثُ شِمَالًا - يَا عِبَادَ اللهِ فَاثْبُتُوا فَإِنِّي سَأَصِفُهُ لَكُمْ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا إِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِي - إِنَّهُ يَبْدَأُ فَيَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي ۝ ثُمَّ يُثَنِّي فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ - وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ ۝

تو ہر شخص اپنی ذات کا کفیل آپ ہے اور میں مسلمانوں کو اللہ پر چھوڑے دیتا ہوں۔ وہ شام اور عراق کے درمیانی صحرا سے نمودار ہو کر دائیں بائیں فساد کرتا ہوا آگے بڑھے گا۔ پس اے خدا کے بندو، تم ثابت قدم رہو میں تم کو اس کی وہ نشانیاں بتاتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے اپنی اُمت کو نہیں بتائیں۔ وہ پہلے کہے گا، کہ میں پیغمبر ہوں حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ پھر کہے گا۔ میں تمہارا رب ہوں۔ حالانکہ تم مرنے سے پہلے خدا کو نہیں دیکھ سکتے۔ نیز دجال یک چشم ہے۔ اور تمہارا رب عیوب سے پاک ہے۔ اور اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا۔ جسے ہر خواندہ اور اُمّی شخص پڑھ سکے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنَّ مَعَهٗ جَنَّةً وَّنَارًا فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهٗ نَارٌ فَمَنِ ابْتُلِیَ بِنَارِهٖ فَلْیَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ وَلْیَقْرَاْ فَوَاتِحَ الْکَهْفِ فَتَکُوْنَ عَلَیْهِ بَرْدًا وَّ سَلَامًا کَمَا کَانَتِ النَّارُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ۝

اس کا ایک فتنہ یہ ہے کہ اس کے پاس جنت اور آگ ہوگی لیکن اس کی آگ درحقیقت جنت ہے اور اس کی جنت فی الواقع دوزخ ہے پس جو اس کی آگ میں جلتا ہو، وہ سورہ کہف کی ابتدائی آیتیں پڑھ لے جن کے اثر سے وہ آگ اس پر حضرت ابراہیمؑ کی طرح ٹھنڈی اور بے ضرر ہوکر رہ جائے گی۔

وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ یَّقُوْلَ لِاَعْرَابِیٍّ: اَرَاَیْتَ اِنْ بَعَثْتُ لَکَ اَبَاکَ وَ اُمَّکَ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَبُّکَ؟ فَیَقُوْلُ نَعَمْ فَیَتَمَثَّلُ لَهٗ شَیْطَانٌ فِیْ صُوْرَةِ اَبِیْهِ وَ اُمِّهٖ فَیَقُوْلَانِ: یَا بُنَیَّ اِتَّبِعْهُ فَاِنَّهٗ رَبُّکَ ۝

اس کی ایک چال یہ ہوگی کہ ایک گنوار سے کہہ دیگا۔ اگر میں تیرے والدین کو زندہ کرد کھاؤں، تو کیا تم میری خدائی کا اقرار کرلوگے؟ وہ کہے گا۔ ہاں ضرور کروں گا۔ تو وہ دو شیطانوں کو اس کے ماں باپ کی شکل میں لاکھڑا کر دیگا۔ وہ دونوں اس سے کہہ دینگے اے بیٹے! اس شخص کی پیروی کرو کیونکہ یہ یہی تیرا پروردگار ہے۔

وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ یُّسَلَّطَ عَلٰی نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اس کی ایک کڑی آزمائش یہ ہوگی۔ کہ ایک آدمی کو پکڑ کر آرے سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَقْتُلُهُ مَادَ [illegible] رُهَا بِالْمِنْشَارِ
حَتّٰى يُلْقٰى شِقَّيْنِ۔ ثُمَّ
يَقُوْلُ: اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ
هٰذَا۔ فَاِنِّيْ اَبْعَثُهُ الْاٰنَ۔
ثُمَّ يَزْعَمُ اَنَّ لَهٗ رَبًّا
غَيْرِيْ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ۔ وَ
يَقُوْلُ لَهُ الْخَبِيْثُ مَنْ
رَّبُّكَ؟ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ۔
وَاَنْتَ عَدُوُّ اللّٰهِ۔ اَنْتَ
الدَّجَّالُ۔ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ
بَعْدُ اَشَدَّ بَصِيْرَةً بِكَ
مِنِّي الْيَوْمَ ٥

چیر دے گا۔ حتیٰ کہ وہ دو ٹکڑے
ہو کر گر پڑے گا۔ [illegible]
کہے گا۔ میرے اس ناشکر بندے
کو دیکھو۔ میں ابھی اسے دوبارہ زندہ
کرتا ہوں۔ لیکن یہ پھر بھی میری ربوبیت
کا اقرار نہیں کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے
[illegible]
کر دیگا۔ تو وہ خبیث اس سے دریافت
کرے گا۔ بتا تیرا رب کون ہے؟ جواب ملیگا
میرا پروردگار اللہ ہے اور تو خدا کا دشمن
دجال ہے خدا کی قسم میں آج [illegible]
کی نسبت تجھ کو اچھی طرح پہچان گیا ہے

ابوسعید کی روایت ہے، کہ اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَرْفَعُ اُمَّتِيْ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ ٥

میری اُمت کے جنتیوں میں اس آدمی کا مرتبہ سب سے زیادہ بلند ہوگا۔

فاروقِ اعظم کی شہادت تک ہم یہی سمجھتے رہے تھے، کہ اُمتِ محمدی میں سے دجال کا اس طرح مقابلہ کرنے والے حضرت عمرؓ ہی ہونگے۔ کیونکہ ایسی کڑی آزمائش میں ثابت قدم رہنا انہی کا کام تھا۔ مگر ان کی شہادت کے بعد ثابت ہوا۔ کہ حق و باطل کی اس زبردست جھڑپ کے لئے اللہ تعالیٰ کسی دوسرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاروق کو پیدا کرے گا اور یہ مغز اُس کے حصّے میں ہے گا۔ آگے جا کر آپ نے فرمایا ؎

وَ اِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّاْمُرَ السَّمَاۤءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرُ وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتُ ۔	اس کا ایک فتنہ یہ ہے ، کہ آسمان سے پانی برسائے گا ، اور زمین سے سبزہ اُگائے گا ۔
وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُكَذِّبُوْنَهٗ فَلَا تَبْقٰى لَهُمْ سَاۤئِمَةٌ اِلَّا هَلَكَتْ ۔	اس کا ایک فتنہ یہ ہے۔ کہ جو قبیلہ اُس کو جھٹلائے گا، اُس کے سارے مویشی مرجائیں گے۔
وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُوْنَهٗ فَيَاْمُرُ السَّمَاۤءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرُ وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتُ حَتّٰى تَرُوْحَ مَوَاشِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِهِمْ ذٰلِكَ اَسْمَنَ مَا كَانَتْ وَاَعْظَمَهٗ وَاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ وَاَدَرَّهٗ ضُرُوْعًا ۔	اور جو قبیلہ اس کی تصدیق کریگا۔ تو وہ اپنے حکم سے ان پر پانی برسائے گا۔ اور سبزہ اُگائے گا۔ حتیٰ کہ اُن کے مویشی اُس دن سے نہایت فربہ، موٹے اور شکم سیر ہو کر بہت زیادہ دودھ دینے لگ جائیں گے۔
وَاِنَّهٗ لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ	وہ مکہ اور مدینہ کے سوا تمام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأرض إلا وطئه وظهر عليه إلا مكة والمدينة لا يأتيهما من نقب من نقابهما إلا لقيته الملائكة بالسيوف صلتة حتى ينزل عند الظريب الأحمر عند منقطع السبخة فترجف المدينة بأهلها ثلاث رجفات فلا يبقى منافق ولا منافقة إلا خرج إليه فتنفي الخبث منها كما ينفي الكير خبث الحديد ويدعى ذلك اليوم يوم الخلاص

زمین کا چکر لگائے گا۔ اور ہر جگہ کامیاب ہوگا۔ مگر ان دو شہروں میں جس دروازہ سے داخل ہونے کا ارادہ کرے گا۔ تو برہنہ شمشیریں لئے ہوئے فرشتے اس کو روکیں گے حتی کہ وہ زمین شور کے سرخ ٹیلے پر ٹھہر جائے گا۔ تو مدینہ میں تین زلزلے آئیں گے جس سے ڈر کر سارے منافق اس کی طرف نکل جائیں گے اور مدینہ خباثت سے یوں نکل جائے گی جیسے بھٹی میں لوہے کا میل دور ہوجاتا ہے اور وہ دن یوم آزادی کے نام سے موسوم ہوگا۔

اس پر ام شریک بنت ابی العکر نے عرض کی یارسول اللہ! اس وقت عرب کہاں ہونگے؟ آپ نے فرمایا:۔

هم يومئذ قليل۔ وجلهم ببيت المقدس وإمامهم رجل صالح

عرب اس زمانہ میں بہت کم ہونگے وہ اکثر بیت المقدس میں ایک نیک اور پرہیزگار آدمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَبَيْنَمَا اِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّيْ بِهِمُ الصُّبْحَ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ فَرَجَعَ ذَالِكَ الْاِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِيْ الْقَهْقَرٰى لِيَقْدِمَ عِيْسٰى يُصَلِّيْ ـ فَيَضَعُ عِيْسٰى يَدَهٗ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ـ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهٗ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ اُقِيْمَتْ. فَيُصَلِّيْ بِهِمْ اِمَامُهُمْ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِفْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ وَرَاءَهُ الدَّجَّالُ مَعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ يَهُوْدِيٍّ كُلُّهُمْ ذُوْ سَيْفٍ مُحَلًّى وَسَاجٍ. فَاِذَا نَظَرَ اِلَيْهِ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

کی قیادت میں ہوں گے۔ ایک دن جب کہ ان کا امام صبح کی نماز پڑھانے کے لیے مصلے کی طرف بڑھے گا، حضرت عیسیٰؑ بن مریم اتر پڑینگے۔ اس پر وہ حضرت عیسیٰ کو امامت سپرد کرنے کے لیے پیچھے ہٹ جائیگا لیکن حضرت عیسیٰؑ اس کے مونڈھے پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے، آپ خوشی سے نماز پڑھائیں۔ چنانچہ وہی امام لوگوں کو نماز پڑھائے گا جب نماز ہو چکے گی، تو حضرت عیسیٰ فرمائینگے کہ مسجد کا دروازہ کھول دو۔ جب دروازہ کھلے گا۔ تو دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ نظر آئے گا۔ جن کے ہاتھوں میں جڑاؤ تلواریں ہونگی۔ جب دجال کی نظر حضرت عیسیٰؑ پر پڑے گی، تو پگھلنے لگیگا۔ اور بھاگ کھڑا ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا وَيَقُولُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ لِي فِيكَ ضَرْبَةً لَنْ تَسْبِقَنِي بِهَا فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ. فَيَهْزِمُ اللَّهُ الْيَهُودَ. فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ يَتَوَارَى بِهِ يَهُودِيٌّ إِلَّا أَنْطَقَ اللَّهُ ذَلِكَ الشَّيْءَ لَا حَجَرَ وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطَ وَلَا دَابَّةَ إِلَّا الْغَرْقَدَةَ فَإِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ إِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ الْمُسْلِمَ هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ. اقْتُلْهُ ۝

حضرت عیسٰی علیہ السلام اس سے پکار کر فرمائیں گے۔ ٹھہر: مجھے تجھ پر ایک کاری وار کرنا ہے جس سے تو کسی حالت میں بچ نہیں سکتا۔ چنانچہ اس کو "لد" نامی مشرقی دروازے میں پکڑ کر قتل فرما دیں گے۔ پس اللہ تعالٰی سارے یہودیوں کو شکست دے دیگا۔ اب وہ جس چیز سے پناہ ڈھونڈیں گے پتھر ہو یا درخت، دیوار ہو، یا جانور، وہ پکار کر کہے گا۔ اے اللہ کے مسلمان بندے۔ آؤ یہاں ایک یہودی چھپا ہوا ہے اس کو قتل کر دینا۔ فقط غرقد نامی درخت کے پیچھے وہ پناہ پا سکیں گے کہ یہ درخت بولا نہیں کرتا۔

پھر آپؐ نے فرمایا:-

وَإِنَّ أَيَّامَهُ أَرْبَعُونَ سَنَةً. السَّنَةُ كَنِصْفِ

دجال ۴۰ سال تک رہے گا جس کا پہلا سال چھ ماہ کے برابر ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَآخِرُ أَيَّامِهِ كَالشَّرَرَةِ يُصْبِحُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا الْآخَرَ حَتَّى يُمْسِيَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقِصَارِ قَالَ تَقْدُرُونَ فِيهَا الصَّلٰوةَ كَمَا تَقْدُرُونَهَا فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ الطِّوَالِ ۔

اور دوسرا ایک ماہ کے برابر اور مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور اس کے آخری دن ایسے چھوٹے ہوں گے کہ ایک آدمی صبح کے وقت مدینہ کے ایک دروازے پر سے چل پڑے گا تو دوسرے دروازہ تک پہنچنے سے پہلے شام ہو جائے گی۔ کسی نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! اُن دنوں میں ہم نماز کس طرح ادا کر سکیں گے آپ نے فرمایا۔ تم آج کل کی طرح ان دنوں میں بھی اندازہ لگا کر نماز پڑھ سکو گے۔

اس بیان کے بعد نماز کا وقت ہوا۔ تو آنحضرتؐ نے نماز پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہو کر آپؐ نے سلسلہ کلام کو یوں شروع کیا:—

فَيَكُونُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أُمَّتِي حَكَمًا عَدْلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا يَدُقُّ الصَّلِيبَ وَيَذْبَحُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَتْرُكُ الصَّدَقَةَ

پھر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام میری اُمت میں عادل حاکم اور منصف امام ہو کر رہیں گے۔ صلیب کو توڑیں گے۔ سؤر کو ذبح کریں گے جزیہ اور زکوٰۃ لینا بند کر دیں گے۔ نہ کسی سے بکری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا يَسْعٰى عَلٰى شَاةٍ وَّلَا
بَعِيْرٍ۔ وَتُرْفَعُ الشَّحْنَاءُ
وَالتَّبَاغُضُ وَ تُنْزَعُ
حِمَةُ كُلِّ ذَاتِ حِمَةٍ
حَتّٰى يُدْخِلَ الْوَلِيْدُ
يَدَهٗ فِي الْحَيَّةِ فَلَا
تَضُرُّهٗ وَتَضُرُّ الْوَلِيْدَةُ
الْاَسَدَ فَلَا يَضُرُّهَا۔ وَ
يَكُوْنُ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ
كَاَنَّهٗ كَلْبُهَا۔ وَتَمْلَأُ
الْاَرْضُ مِنَ الْمُسْلِمِ
كَمَا يُمْلَأُ الْاِنَاءُ مِنَ الْمَاءِ
وَتَكُوْنُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً
فَلَا يُعْبَدُ اِلَّا اللّٰهُ وَتَضَعُ
الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا۔ وَتُسْلَبُ
قُرَيْشٌ مُلْكَهَا۔ وَتَكُوْنُ
الْاَرْضُ كَفَاثُوْرِ الْفِضَّةِ
تُنْبِتُ نَبَاتَهَا بِعَهْدِ
اٰدَمَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ النَّفَرُ

لیں گے نہ دوڑے۔ اور باہمی عداوت
اور بغض سینوں سے نکل جائیں گے۔
اور ہر زہریلے جانور کا زہر ختم
ہو جائیگا۔ یہاں تک کہ ایک لڑکا
سانپ کے منہ میں ہاتھ ڈالے گا۔
مگر ضرر نہ پائے گا۔ اور ایک لڑکی
شیر کو دھتکارے گی۔ مگر وہ اُسے
نقصان نہیں پہنچائے گا۔ اور
بکریوں کے ریوڑ میں بھیڑیا اس طرح
رہے گا۔ گویا ان کا رکھوالا کتا ہے
اور زمین مسلمانوں سے ایسی بھر
جائیگی، جیسے پانی سے برتن،
اور سب کا کلمہ ایک ہوگا۔ خدا
کے سوا کوئی نہیں پوجا جائیگا۔ لڑائی
ختم ہو جائیگی اور حکومت قریش
سے چھین لی جائے گی۔ اور زمین
خالص چاندی کی طرح عہدِ آدم
کے پھل اور سبزہ اگلنے گی،
انگور کا ایک گچھا [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْقِطْفِ مِنَ الْعِنَبِ	پورے کنبہ کے لئے کافی ہوگا۔
فَيُشْبِعُهُمْ وَيَكُوْنُ	بیل بہت مہنگے ہو جائیں گے
الثَّوْرُ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ	اور گھوڑوں کی قیمت چند
الْمَالِ۔ وَتَكُوْنُ الْفَرَسُ	درہم ہوکر رہ جائے گی۔
بِالدُّرَيْهِمَاتِ ۝	

صحابہؓ نے عرض کی یارسول اللہ! گھوڑے کیوں سستے ہو جائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا۔ اس لئے کہ لڑائی کا سوال درمیان سے اٹھ جائے گا صحابہؓ نے کہا۔ اچھا تو بیل کیوں اتنے مہنگے ہو جائیں گے۔ آپؐ نے فرمایا اس لئے کہ وہ کھیتی باڑی کے لئے مطلوب ہوں گے پھر آپؐ نے فرمایا:

وَاِنَّ قَبْلَ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ	اور ظہورِ دجّال سے پہلے
ثَلَاثُ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ	تین سال تک سخت قحط
يُصِيْبُ النَّاسَ فِيْهَا	پڑے گا۔
جُوْعٌ شَدِيْدٌ ۝	
يَأْمُرُ اللّٰهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ	پہلے سال اللہ تعالیٰ کے حکم
الْاُوْلٰى اَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ	سے آسمان سے ایک تہائی
مَطَرِهَا۔ وَيَأْمُرُ الْاَرْضَ	بارش رک جائے گی۔ اور
فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا۔ ثُمَّ	زمین سے اسی قدر سبزہ کم
يَأْمُرُ السَّمَاءَ فِي الثَّانِيَةِ	اُگنے لگے گا۔ دوسرے سال
فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ مَطَرِهَا	دو تہائی بارش اور اسی قدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰

خطبۂ نکاح: ۔ یہ خطبہ خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے نکاح کے موقع پر پڑھا گیا ہے۔ آپؐ کی محبوب ترین صاحبزادی کے نکاح کے موقع پر اس زمانہ کے اکثر لوگ بہت سی رسوم کی ادائیگی کے منتظر ہوں گے لیکن انہیں حضرت انسؓ کی زبان سے یہ واقعہ سن کر حیرت ہوگی۔ کہ ایک دِن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا۔ کہ تم جا کر حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف اور چند انصار کو بلا لاؤ۔ جب وہ سب حاضر ہوئے۔ تو آنحضرتؐ نے ذیل کا خطبہ دیا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِہٖ	تعریف ہے اس خدا کی جو نعمتیں بخشنے
الْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِہٖ اَلْمُطَاعِ	والا، بڑی قدرت اور سلطنت والا ہے
بِسُلْطَانِہٖ۔ اَلْمَرْھُوْبِ مِنْ	جس کے عذاب اور سطوت سے ہر
عَذَابِہٖ وَسَطْوَتِہٖ۔ اَلنَّافِذِ	وقت ڈرنا چاہیے۔ اس کا حکم آسمان
اَمْرُہٗ فِیْ سَمَآئِہٖ وَاَرْضِہٖ	اور زمین میں نافذ ہونے والا ہے۔
الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ بِقُدْرَتِہٖ	اس نے اپنی قدرت سے مخلوقات کو پیدا
وَمَیَّزَھُمْ بِاَحْکَامِہٖ	کیا پھر احکام بھیج کر ان میں تمیز کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰

خطبۂ نکاح: - یہ خطبہ خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نکاح کے موقع پر پڑھا گیا ہے۔ آپؐ کی محبوب ترین صاحبزادی کے نکاح کے موقع پر اس زمانہ کے اکثر لوگ بہت سی رسوم کی ادائیگی کے منتظر ہونگے لیکن انہیں حضرت انسؓ کی زبان سے یہ واقعہ سن کر حیرت ہوگی۔ کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا۔ کہ تم جاکر حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف اور چند انصار کو بلا لاؤ۔ جب وہ سب حاضر ہوئے۔ تو آنحضرتؐ نے ذیل کا خطبہ دیا:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهٖ	تعریف ہے اس خدا کی جو نعمتیں بخشنے
الْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهٖ الْمُطَاعِ	والا، بڑی قدرت اور سلطنت والا ہے
بِسُلْطَانِهٖ۔ الْمَرْهُوْبِ مِنْ	جس کے عذاب اور سطوت سے ہر
عَذَابِهٖ وَسَطْوَتِهٖ۔ النَّافِذِ	وقت ڈرنا چاہیے۔ اس کا حکم آسمان
اَمْرُهٗ فِیْ سَمَآئِهٖ وَاَرْضِهٖ	اور زمین میں نافذ ہونے والا ہے۔
الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ بِقُدْرَتِهٖ	اس نے اپنی قدرت سے مخلوقات کو پیدا
وَمَیَّزَهُمْ بِاَحْکَامِهٖ	کیا پھر احکام بھیج کر ان میں تمیز کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَعَزَّهُمْ بِدِيْنِهٖ وَاَكْرَمَهُمْ
بِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ
اسْمُهٗ وَتَعَالَتْ عَظَمَتُهٗ
جَعَلَ الْمُصَاهَرَةَ سَبَبًا
لَاحِقًا وَاَمْرًا مُفْتَرَضًا
اَوْشَجَ بِهِ الْاَرْحَامَ
وَاَلْزَمَهُ الْاَنَامَ فَقَالَ
عَزَّ مِنْ قَائِلٍ: وَهُوَ
الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ
صِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ
قَدِيْرًا۔ فَاَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى
يَجْرِيْ اِلٰى قَضَائِهٖ وَ
قَضَاؤُهٗ يَجْرِيْ اِلٰى
قَدَرِهٖ۔ وَلِكُلِّ قَدَرٍ
اَجَلٌ وَلِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ
يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ۔

تمیز کر دی اور دین کی بدولت اُن کو عزت
دی اور اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
بعثت سے اُن کو کرامت بخشی۔ اللہ تبارک
وتعالیٰ نے سسرالی رشتہ کو قرابت کا ذریعہ
مقرر کیا ہے اور ایک ضروری امر قرار دیا،
جس سے رشتہ مضبوط ہو جاتا ہے اور تمام لوگوں
کو تعلق ازدواج پر فطرتاً مائل بنایا ہے چنانچہ
ارشاد فرمایا ہے، خدا وہ ذات ہے جس
نے پانی سے انسان کو پیدا کیا پھر اس کے
لئے نسب اور سسرالی کے رشتے مقرر
کئے اور تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے
پس امر الٰہی کا تعلق قضاء الٰہی سے ہے
اور قضاء الٰہی تقدیر پر ختم ہوتی ہے ہر
تقدیر کے لئے مدت ہے اور ہر مدت کے
لئے ایک خاص وقت مقرر ہے اور ہر
کام کا وقت لکھا جا چکا ہے جس کو
خدا چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جس کو
چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس
اُمّ الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُزَوِّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ۔ فَاشْهَدُوا أَنِّي زَوَّجْتُهُ عَلَى أَرْبَعِ مِائَةِ مِثْقَالِ فِضَّةٍ إِنْ رَضِيَ بِذٰلِكَ عَلِيٌّ ۝

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے۔ کہ فاطمہؓ کا نکاح علی ابن ابی طالب سے باندھ دوں۔ پس تم سب گواہ رہو، کہ میں نے ۴۰۰ مثقال چاندی کے عوض ان کا عقد کر دیا ہے۔ بشرطیکہ علیؓ رضامند ہوں۔

پھر آپؐ نے خرما کا ایک طباق منگا کر حاضرین میں تقسیم کرایا۔ اتنے میں حضرت علیؓ بھی آ گئے، تو آپؐ نے مسکرا کر اُن سے پوچھا، کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے، کہ چار سَو مثقال چاندی کے عوض فاطمہؓ کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں۔ تجھے منظور ہے؟ حضرت علیؓ نے عرض کی۔ یا رسول اللہؐ! مجھے منظور ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔

جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَكُمَا۔ وَأَعَزَّ جَدَّكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَأَخْرَجَ مِنْكُمَا كَثِيرًا طَيِّبًا ۝

اللہ تعالیٰ تم دونوں کو جمع رکھے، تمہاری کوششیں بارآور ہوں، اور تمہاری اولاد کثیر اور نیک ہو۔

(مواہب لدنیہ جلد ۱ صفحہ ۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱

ایک مرتبہ حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ نے ابوجہل کی لڑکی جویریہ نامی کے ساتھ نکاح کرنا چاہا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہؤا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، اور کہنے لگیں۔ "ابا جان! لوگ کہتے ہیں کہ آپؐ اپنی اولاد کے لئے کبھی کسی پر غصہ نہیں کرتے جبھی تو حضرت علیؓ نے ابوجہل کی لڑکی سے نکاح کر لینے کا ارادہ کیا ہے۔"

یہ سُن کر آپؐ کو سخت رنج ہؤا۔ اور مسجد میں آ کر عام مسلمانوں کے سامنے خُطبہ دیا۔ حمد و تشہد کے بعد آپؐ نے فرمایا: ۔

اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَنْکَحْتُ	اما بعد میں نے اپنی ایک صاحبزادی
اَبَا الْعَاصِ ابْنِ الرَّبِیْعِ	ابوالعاص بن ربیع کو بیاہی تھی۔ سو
فَحَدَّثَنِیْ صَدَقَنِیْ وَ	اُس نے مجھ سے جو کچھ کہا تھا، اُسے سچ
وَعَدَنِیْ فَوَفٰی لِیْ۔	کر دکھایا، اور اس نے اپنی بات رکھ لی۔
وَاِنَّ فَاطِمَةَ بِضْعَةٌ مِّنِّیْ	فاطمہؓ میرا لختِ جگر ہے۔ جس
وَاِنِّیْ اَکْرَهُ اَنْ یَّسُوْءَهَا	بات سے اُس کو دُکھ پہنچتا ہے بس
وَاللّٰهِ لَا یَجْتَمِعُ بِنْتُ	سے مجھ کو بھی اذیت ہوتی ہے۔ خدا کی قسم!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ بِنْتُ عَدُوِّ اللّٰہِ عِنْدَ رَجُلٍ وَّاحِدٍ ۰ — رسول اللہ اور عدو اللہ کی لڑکیاں ایک شخص کے گھر میں نہیں رہ سکتیں۔

(بخاری جلد ۱ صفحہ ۵۲۸)

حضور اقدس ؐ کا یہ ارشاد سن کر حضرت علیؓ اس ارادہ سے باز آ گئے، اور جب تک خاتونِ جنت زندہ رہیں۔ اُنہوں نے دوسرا نکاح نہ کیا۔

نوٹ:۔ حضرت ابو العاص سے آنحضرت ؐ کی بڑی صاحبزادی حضرت زینبؓ بیاہی تھیں۔ جب غزوۂ بدر میں دوسرے مشرکین کے ساتھ ابو العاص گرفتار ہو کر آئے، تو اُن کو اس شرط پر رہا کر دیا گیا، کہ مکہ پہنچ کر حسبِ وعدہ اپنے بھائی کنانہ کے ہمراہ اُن کو بھیج دیا۔ آنحضرت ؐ نے اس خطبہ میں حضرت ابو العاص کے اس برتاؤ کی تعریف کی ہے۔

یہ بات واضح نہیں ہو سکی۔ کہ حضرت علیؓ ابو جہل کی بیٹی سے کیوں نکاح کرنا چاہتے تھے۔ غالباً اُن کی خواہش یہ ہوگی کہ اس طرح اسلام کے سب سے بڑے دشمن کے خاندان کے ساتھ رشتہ جوڑا جائے۔ اور مسلمانوں کو اس کے شر سے محفوظ کیا جائے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۲

ایک دفعہ حضرت عمر فاروقؓ نے سفر شام کے دوران میں مقام جابیہ پر صحابہؓ کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ لوگو! آج میں تمہارے سامنے وہی بات کہنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔ جو ایک موقع پر آنحضرتؐ نے تقریر کرتے ہوئے فرمائی تھی۔ آپ نے فرمایا تھا:۔

أُوصِيكُمْ بِأَصْحَابِي ثُمَّ	میں اپنے صحابہؓ کے بارے میں تم کو
الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ	وصیت کرتا ہوں۔ پھر ان کے بارے
يَلُونَهُمْ. ثُمَّ يَفْشُوا	میں جو ان کے بعد ہوں گے پھر ان
الْكَذِبُ حَتَّى يَحْلِفَ	کے بارے میں جو ان کے جانشین ہوں گے
الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ	ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائیگا۔
وَيَشْهَدَ الشَّاهِدُ وَلَا	آدمی بغیر کسی تقاضا کے قسم اٹھائیگا۔
يُسْتَشْهَدُ أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ	اور بغیر مطالبہ کے گواہیاں دیا کریگا
رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ	مرد کسی عورت کے ساتھ تنہا نہ رہے
ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ ۔	ورنہ ان میں تیسرا شیطان ہوگا۔
عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَإِيَّاكُمْ	جماعت کا ساتھ دو۔ افتراق سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ۔ مَنْ اَرَادَ بِحَبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ ۰	بجز شیطان تنہا آدمی کا ساتھی ہوتا ہے۔ دو آدمیوں سے وہ کچھ دور ہی رہتا ہے۔ جس کو جنت کی وسعت پسند ہو اسے جماعت کا ساتھ دینا چاہیے۔
مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَذٰلِكُمُ الْمُؤْمِنُ ۰	جس کو نیکی سے خوشی اور برائی سے غم پہنچتا ہو، وہی مسلمان ہے۔
(ترمذی باب لزوم الجماعۃ)	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳

حدود میں سختی:- حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ ایک دفعہ ایک عورت نے تماشا کیا۔ چند گھروں میں چلی گئی، اور ان کے دوستوں اور واقفکاروں کے نام لے لے کر ان سے زیورات سمیٹ لائی۔ پھر ان کو بیچ کھایا۔ وہ پکڑی گئی، اور آنحضرتؐ کے سامنے پیش کی گئی۔ اس کے رشتہ داروں نے حضرت اُسامہ بن زیدؓ سے سفارش کے لئے کہا۔ جب حضرت اُسامہؓ نے آنحضرتؐ سے ذکر کیا۔ تو آپؐ کا رنگ مبارک بدل گیا۔ اور فرمایا:-

أَتَشْفَعُ إِلَيَّ فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ؟	تم میرے سامنے حدِ شرعی کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟

حضرت اُسامہؓ نے ندامت کے ساتھ عرض کی:-

إِسْتَغْفِرْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔	اے رسول اللہ! میرے لئے خدا سے معافی طلب کیجیے۔

پھر اسی شام کو آپؐ نے تقریر فرمائی۔ جس میں حمد و ثنا کے بعد فرمایا:-

أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّمَا هَلَكَ	امابعد تجھلی امتیں اس لئے بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا	ہلاک ہوئیں، کہ جب ان میں سے کوئی
اِذَا سَرَقَ الشَّرِيْفُ فِيْهِمْ	شریف آدمی چوری کر لیتا۔ تو اُسے
تَرَكُوْهُ وَ اِذَا سَرَقَ	چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی
الضَّعِيْفُ فِيْهِمْ اَقَامُوْا	چوری کر لیتا۔ تو اس پر حد جاری
عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ	کر دیتے۔ خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں
بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ	میری جان ہے اگر محمد کی بیٹی فاطمہ
مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ	(خدا بچائے) بھی چوری کرے تو اس کا
يَدَهَا۔ (نسائی)	ہاتھ کاٹ لیا جائے گا۔

پھر آپؐ نے حسب قانونِ شریعت اس کا ہاتھ پہونچے پر سے کٹوا دیا۔

آنحضرتؐ حدود قائم کرنے میں بہت زیادہ نرمی برتتے تھے۔ ذرا ذرا سے شبہے پر ملزم کو چھوڑ دیتے تھے، خود ملزم بھی اگر اقرارِ جرم کر لیتا۔ تو آپؐ اُس سے منہ موڑ لیتے تھے۔ اور جب تک وہ بار بار غیر مبہم الفاظ میں اپنے جرم کا اقرار نہ کرتا۔ آپؐ اس کے خلاف فیصلہ صادر نہ فرماتے۔ مگر جب جرم قطعی طور پر ثابت ہو جاتا۔ تو پھر کسی کی سفارش نہ سنتے، اور اسے سزا دینا (امرِ ضروری) سمجھتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴

حضرت عائشہ فرماتی ہیں، کہ بریرہؓ میرے پاس آئی۔ پہلے وہ لونڈی تھی۔ پھر مالک نے اسے مکاتب بنا دیا تھا یعنی اس کے ساتھ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ اگر وہ نو اوقیہ کہیں سے لا کر ادا کر دے، تو وہ آزاد ہے۔ میں نے اس سے کہا، کہ رقم میں یکمشت ادا کر دوں گی۔ مگر بعد میں تیرا حق ولاء (وہ حقوق وراثت جو آزاد کرنے والے اور آزاد شدہ غلام کے درمیان ہوتے ہیں)، ان کو نہیں بلکہ مجھ کو حاصل ہوگا۔ مالک نے اس شرط کو مان لینے سے انکار کیا اور کہا۔ کہ حق ولاء بہر حال مجھ کو حاصل ہوگا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ میں نے آنحضرتؐ سے اس بات کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا: "منظور کر لو"۔ میں نے ان کی شرط مان لی۔ اور بریرہؓ آزاد ہو گئی۔ پھر آپؐ نے اس موضوع پر لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:—

مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ	لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ معاملات میں ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو قرآن کے خلاف ہوتی ہیں۔ وہ شرطیں جو قرآن میں موجود نہ ہوں، سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ۔ اَلْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ۝

(ابن ماجہ باب المکاتب)

باطل ہیں۔ چاہے سو شرطیں کیوں نہ ہوں۔ خدا کی کتاب کا حکم سب پر مقدم ہے۔ اور اس کی مقرر کی ہوئی شرطیں زیادہ درست ہیں۔ حقِ ولاء آزاد کرنے والے کو حاصل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ ایک دفعہ لوگوں نے آنحضرتؐ کے سامنے خشک سالی کی شکایت کی۔ آپؐ نے ان کے لیے ایک تاریخ مقرر فرمائی۔ اُس دن عیدگاہ میں منبر شریف رکھا گیا اور سب لوگ وہاں پہنچ گئے جاشت کے وقت آپؐ نکلے۔ اور منبر پہ رونق افروز ہو کر خدا کی تعریف کی۔ پھر فرمایا:۔

اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ إِبَّانِ زَمَانِهِ عَنْكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَدْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ ۝	تم لوگوں نے خشک سالی کی شکایت کی ہے۔ اور یہ کہ اپنے وقت پر بارش نہیں ہوئی ایسے موقعوں پر خداوند تعالیٰ نے تم کو دعا مانگنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا سُنے گا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ	سب تعریف خدا کی ہے۔ جو مخلوق کا پالنے والا رحمٰن ورحیم ہے قیامت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ. اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

کے دِن کا مالک ہے۔ خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ جو چاہتا ہے۔ کرتا ہے۔ الٰہی! تو ہی خداوند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں۔ ہم پر رحمت کی بارش نازل فرما، اور اسے ہمارے لئے قوت اور روزی کا وسیلہ قرار دے۔

پھر آپؐ نے دُعا کے لئے ہاتھ اتنے اوپر اٹھائے۔ کہ بغلوں کی سپیدی نظر آنے لگی۔ پھر لوگوں کی طرف پیٹھ پھیر کر تحویلِ ردا[1] کی، پھر لوگوں کی طرف منہ کیا۔ اُترے اور دو رکعت نماز پڑھائی۔ اتنے میں بادل آیا، گرجا، چمکا اور خدا کے حکم سے برسا۔ ابھی آپؐ مسجد تک نہیں پہونچے تھے، کہ نالے بہہ پڑے، جب آپؐ نے لوگوں کو جلدی جلدی سے گھروں کی طرف جاتے دیکھا۔ تو انسانی فطرت پر مسکرا پڑے۔ اور فرمایا:—

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ۝

میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور میں اس کا بندہ اور رسول ہوں۔

(ابوداؤد۔ رفع الیدین فی الاستسقاء)

---

[1] استسقاء کی نماز میں چادر کو ایک خاص طریقے سے دایئں بایئں پھیرنا مسنون ہے۔ اس کو تحویلِ ردا کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶

ایک دن آپؐ خطبہ دے رہے تھے۔ اثنائے خطبہ میں آپؐ نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ ٥

بیشک اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض قرار دیا ہے۔

ایک شخص نے دریافت کیا۔ ہر سال؟ آپؐ نے جواب نہیں دیا۔ اُس نے دوبارہ اور سہ بارہ پوچھا۔ تو آپؐ نے فرمایا:—

لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ مَا قُمْتُمْ بِهَا. ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَخُذُوا بِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ

اگر میں کہہ دوں "ہاں"! تو فرض ہو جائے گا۔ اور اگر فرض ہو جائے۔ تو تم سے ہرگز ادا نہ ہو سکے گا۔ جب تک میں بیان نہ کروں۔ تم مت پوچھا کرو۔ تم سے پہلے لوگ اپنے اپنے پیغمبروں سے زیادہ پوچھنے اور اختلاف کرنے پر ہلاک ہوئے ہیں۔ تو جب میں تمہیں کسی کام کا حکم کروں تو اس پر طاقت بھر عمل کیا کرو اور جس کام سے روک دوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاجْتَنِبُوْهُ ○ تو تم اُس سے باز رہا کرو۔

(نسائی)

آنحضرتؐ غیر ضروری باتیں پوچھنے سے ہمیشہ صحابہ رضؓ کو منع فرماتے تھے، اور ان کو اس بات کی تعلیم دیتے تھے کہ وہ آنحضرتؐ کے ارشادات کو پوری توجہ سے سُن کر ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اور ہر مسئلے کو "بنی اسرائیل" کی گائے نہ بنائیں۔ تحقیق اور تدقیق میں پڑ جانا، اور بات بات میں بال کی کھال اُتارنا آپؐ کو بے حد ناپسند تھا۔ قرآن مجید میں بھی ساتویں پارے میں مسلمانوں کو بہت زیادہ پوچھنے رہنے سے منع کیا گیا ہے، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ علماء سے مسائل دریافت ہی نہ کریں۔ جہاں عمل کے لئے علم کی ضرورت ہو بلا تکلف پوچھ لیں۔ مگر تفنن طبع کے طور پر آزمائش کی خاطر پوچھنا مناسب نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷

خطبۂ حجِّ اکبر غزوۂ تبوک سے واپسی کے بعد وفودِ عرب اس کثرت سے خدمت اقدس میں حاضر ہوتے تھے۔ کہ آپ ﷺ مدینہ منورہ سے باہر نہیں جا سکتے تھے۔ اس لئے جب حج کا موسم آیا۔ تو آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق کو امیر الحج بنا کر تین سو مسلمانوں کا ایک قافلہ مدینہ منورہ سے حج کے لئے روانہ فرمایا۔

حضرت ابوبکرؓ کی روانگی کے بعد سورۂ براءۃ کی پہلی چالیس آیتیں نازل ہوئیں۔ جن میں یہ حکم تھا۔ کہ اس سال کے بعد مشرکین مسجدِ حرام کے قریب نہ جائیں۔ اور یہ اعلان حج کے موقع پر ضروری تھا۔ آپ ﷺ نے حضرت علی مرتضیٰؓ کو یہ آیتیں دے کر اپنی اونٹنی پر سوار کرا کر روانہ کیا، اور حکم دیا۔ کہ یوم النحر کو منیٰ میں کھڑے ہو کر سب کو سنا دینا۔ حضرت علیؓ نے ذوالحلیفہ پہنچ کر قافلہ کو جا لیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان سے دریافت کیا۔ کہ تم امیر ہو کر آئے ہو، یا مامور۔ کہا مامور ہو کر آیا ہوں۔ امیر آپ ہی رہیں گے۔ مجھے صرف ایک اعلان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اس حج کو قرآن مجید نے حجِ اکبر کہا ہے کیونکہ یہ پہلا موقع تھا۔ کہ رسمِ حج اصل ابراہیمی سنت میں جلوہ گر ہوئی۔ اور عہدِ جاہلیت کے رسوم و عادات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ابطال کر دیا گیا۔

مکہ پہنچ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے لوگوں کو عرفہ میں مناسک حج کی تعلیم دی۔ یوم النحر میں خطبہ دیا جس میں حج کے مسائل بیان کیے۔ پھر حضرت علیؓ نے کھڑے ہو کر آنحضرتؐ کی طرف سے ذیل کا اعلان کر دیا۔

يَاأَيُّهَا النَّاسُ : إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ إِلَيْكُمْ بِأَنْ لَا يَدْخُلَ الْبَيْتَ كَافِرٌ وَلَا يَحُجَّ الْبَيْتَ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ ۔	اے لوگو! میں تمہاری طرف رسول اللہؐ کا فرستادہ ہوں۔ اعلان کرتا ہوں کہ اب کوئی کافر خانہ کعبہ میں داخل نہ ہوسکیگا نہ کوئی مشرک حج کرسکیگا۔ نہ کوئی برہنہ کعبہ کا طواف کرسکے گا۔
وَمَنْ كَانَ لَهُ عَهْدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ فَلَهُ عَهْدُهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ فَلَهُ مُدَّةُ بَقِيَّةِ الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ ۔	آنحضرتؐ سے جن کے معاہدے ہو چکے تھے وہ آج سے چار مہینے کے بعد ٹوٹ جائیں گے۔ اور جن سے معاہدہ نہیں ہوا ہے ان کو اشہر حرم کے باقی دنوں تک مہلت ہے۔

پھر آپ نے سورۃ براءۃ کی پہلی دس آیتیں تلاوت فرمائیں جن میں مذکورہ تمام پوری وضاحت سے بیان کیے گئے ہیں:۔

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۔ فَسِيحُوا فِي	اے مسلمانو! جن مشرکین سے تم نے معاہدہ کیا۔ ان کی اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی طرف سے کوئی ذمہ داری نہیں اب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ○

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

اے مشرکین! چار مہینے کی تم کو مہلت ہے اس میں تم ملک میں چلو پھرو، اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے، اور اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

اور حج اکبر کے دن خدا اور اس کے رسول ﷺ کا اعلان عام ہے کہ خدا اور رسول ﷺ ان مشرکوں سے بیزار ہیں۔ پس اگر تم توبہ کرو، تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر اب بھی روگردانی کرو گے۔ تو جان لو، کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اے پیغمبر کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

لیکن وہ مشرکین جنہوں نے تمہارے ساتھ معاہدہ کیا اور انہوں نے اس کی کچھ خلاف ورزی نہ کی۔ نہ انہوں نے تمہارے مقابلہ میں تمہارے دشمنوں کی امداد کی۔ تو تم معاہدہ کا زمانہ پورا کرو خدا پرہیزگاروں کو محبوب رکھتا ہے۔

اشہر حرم کے بعد ان مشرکین کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۔ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۔ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ○

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ○

جہاں پاؤ، قتل کرو۔ اور ان کو پکڑ لو۔ روک لو۔ اور اُن کی تاک میں لگے رہو۔ اگر توبہ کریں۔ نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، تو اُن کا راستہ چھوڑ دو۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اور اگر اُن میں سے کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے، تو اس کو پناہ دے دو۔ یہاں تک کہ اللہ کا کلام سُنے۔ پھر اُسے امن کے مقام تک پہنچا دو، کیونکہ یہ بے سمجھ لوگ ہیں۔

بجز اُن کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کر لیا ہے۔ دوسروں کا اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ کیونکر معاہدہ ہو سکتا ہے۔ سو جب تک وہ اپنے عہد پر قائم رہیں۔ تم بھی قائم رہو۔ بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَيْفَ وَإِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ	معاہدہ ہو تو کیسے ہو۔ اگر وہ تم پر غلبہ
لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً	پا جائیں تو تمہارے رشتے اور عہد کا کچھ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ	لحاظ نہ کریں۔ زبانی جمع خرچ سے تم کو
تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ وَاَكْثَرُهُمْ	راضی کرتے ہیں ورنہ، اُن کے دل منکر
فٰسِقُوْنَ ۝	ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا	انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے
قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ	تھوڑی قیمت سے کر لوگوں کو راہ حق
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا	سے روکا۔ یہ لوگ بہت بُرا کرتے
يَعْمَلُوْنَ ۝	ہیں۔
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا	وہ کسی مسلمان کے رشتے اور
وَّلَا ذِمَّةً وَاُولٰٓئِكَ	معاہدے کے قائل نہیں، اور یہی
هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝	لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

اس اعلان کا یہ اثر ہوا۔ کہ جزیرۃ العرب کے تمام قبائل عام طور سے کفر و شرک، گمراہی اور بے دینی چھوڑ کر اسلام کے حلقہ بگوش ہو گئے۔

(طبری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸

سنہ ھ میں آپؐ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم نے وفات پائی۔ اتفاق سے اُسی دن سُورج گرہن ہوا عرب کا عقیدہ تھا۔ کہ جب کوئی بڑا شخص مرجاتا ہے، تو چاند یا سورج میں گہن لگ جاتا ہے۔ لوگوں نے سمجھا۔ کہ یہ ابراہیمؓ کی موت کا اثر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا۔ تو آپؐ نے صلوٰۃ کسوف باجماعت ادا کرنے کے بعد ایک بلیغ خطبہ دیا حمد وثنا کے بعد آپؐ نے فرمایا:-

اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ	سُورج اور چاند خدا کی دو نشانیاں ہیں۔
مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ لَا یَخْسِفَانِ	کسی کے مرنے اور جینے سے اُن میں
لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیَاتِہٖ	گرہن نہیں لگتا۔ جب گہن نظر
فَاِذَا رَاَیْتُمْ ذٰلِکَ فَادْعُوا	آئے، تو اللہ سے دُعا مانگو،
اللّٰہَ وَکَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَ	تکبیریں کہو، نماز پڑھو۔ اور
تَصَدَّقُوْا۔ یَا اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ	صدقہ دیا کرو۔ اے اُمتِ محمدؐ!
وَاللّٰہِ مَا اَحَدٌ اَغْیَرُ مِنَ	اللہ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں،
اللّٰہِ اَنْ یَّزْنِیَ عَبْدُہٗ اَوْ	کہ وہ اپنے غلام اور لونڈی کو زنا کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرْثِیَ اَمَتُہٗ ۰	دیکھ لے، اور ناراض نہ ہو۔
یَا اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰہِ لَوْ	اے محمدؐ کی اُمت! خدا کی قسم، جو کچھ
تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِکْتُمْ	میں جانتا ہوں۔ اگر تمہیں معلوم ہو جائے
قَلِیْلًا وَّ لَبَکَیْتُمْ کَثِیْرًا ۰	تو بہت کم ہنسو گے اور زیادہ روؤ گے۔

اثنار نماز میں ایک مرتبہ آپؐ نے کسی چیز کو پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا۔ اور پھر فوراً پیچھے ہٹے تھے۔ اس کے متعلق فرمایا:۔

لَقَدْ رَاَیْتُ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا	اس وقت میرے سامنے وہ تمام
کُلَّ شَیْئٍ وُّعِدْتُمْ بِہٖ حَتّٰی	مقامات پیش ہوئے۔ جن میں تمہیں
لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اُرِیْدُ اَنْ	جانا ہے۔ یہاں تک کہ میں نے چاہا
اٰخُذَ قِطْفًا مِّنَ الْجَنَّۃِ	جنت میں سے کچھ پھل توڑوں جب
حِیْنَ رَاَیْتُمُوْنِیْ اَتَقَدَّمُ	تم نے آگے بڑھتے دیکھا تھا۔ لیکن
وَلَقَدْ رَاَیْتُ جَھَنَّمَ یَحْطِمُ	مجھے دوزخ کی آگ پیچ و تاب کھاتی
بَعْضُھَا بَعْضًا حِیْنَ رَاَیْتُمُوْنِیْ	ہوئی نظر آئی۔ اس لئے تم نے دیکھا
تَاَخَّرْتُ فَلَمْ اَرَ	کہ میں پیچھے ہٹ آیا۔ میں نے
کَالْیَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ	آج کی طرح خوفناک منظر کبھی
اَفْظَعَ مِنْھَا ۰	نہ دیکھا تھا۔

پھر آپؐ نے فرمایا:۔

وَرَاَیْتُ اَکْثَرَ اَھْلِ	میں نے دوزخ میں زیادہ تر
النَّارِ النِّسَآءَ ۔	عورتوں کو دیکھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ یہ کیوں؟ آپؐ نے فرمایا۔ کفر و انکار کی وجہ سے۔ کسی نے عرض کیا۔ کیا وہ خدا کا انکار کرتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا:۔

يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ
الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلٰى
إِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ كُلَّهٗ ثُمَّ
رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا. قَالَتْ
مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ ؀

وہ اپنے خاوند اور اس کے احسانات
کا انکار کرتی ہیں۔ اگر ہمیشہ ایک عورت
کے ساتھ احسان کرتے رہیں، اور کسی
وقت بھی کوتاہی ہو جائے تو کہے گی کہ میں
نے تم سے بھلائی کبھی نہیں دیکھی۔

پھر خطبہ کو جاری رکھتے ہوئے آپؐ نے فرمایا:۔

وَلَقَدْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ
فِي الْقُبُوْرِ مِثْلَ أَوْ قَرِيْبًا
قَرِيْبًا مِّنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ۔
يُؤْتٰى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ
لَهٗ مَا عِلْمُكَ بِهٰذَا
الرَّجُلِ. فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ
قَالَ الْمُوْقِنُ. فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ
رَسُوْلُ اللّٰهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنٰتِ
وَالْهُدٰى فَأَجَبْنَا وَآمَنَّا
وَاتَّبَعْنَا. فَيُقَالُ لَهٗ نَمْ
صَالِحًا فَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّكَ

مجھے وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں ویسے
آزمائے جاؤ گے۔ جس طرح دجال
سے آزمائے جاؤ گے۔
تمہارے پاس ایک آنے والا آکر پوچھیگا
کہ اس شخص (آنحضرت صلعم) کی نسبت
کیا جانتے ہو؟ تو یقین والے کہیں گے
یہ محمدؐ ہیں۔ یہ خدا کے پیغمبر ہیں۔ جو
نشانیاں اور ہدایت لے کر ہمارے پاس
آئے، ہم نے اُن کی بات مانی، اُن کی
پیروی اختیار کی تو اس کو کہدیا جائیگا۔
آرام سے سو جا، معلوم ہوا کہ تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْتَ مُؤْمِنًا ○	مومن تھا۔
وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ قَالَ	منافق اور مذبذب آدمی کہے گا۔
الْمُرْتَابُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي	میں نہیں جانتا۔ دوسرے لوگ جو
سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ	کہتے تھے۔ وہ میں نے بھی
شَيْئًا فَقُلْتُهُ ○	کہہ دیا۔

(زاد المعاد جلد ۱ ص۱۲۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۴

یہی خطبہ دوسری روایت میں یوں منقول ہے۔ کہ نماز سے فارغ ہو کر آپؐ نے خطبہ دینا شروع کیا۔ حمد و ثنا اور کلمۂ شہادت کے بعد آپؐ نے فرمایا:۔

اَیُّھَا النَّاسُ! اَنْشُدُکُمْ بِاللّٰہِ ھَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ قَصَّرْتُ عَنْ شَیْءٍ مِّنْ تَبْلِیْغِ رِسَالَاتِ رَبِّیْ۔ لَمَا اَخْبَرْتُمُوْنِیْ بِذٰلِکَ ۝	لوگو! میں تمہیں خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں۔ کہ اگر میں نے پیغام الٰہی کے پہنچانے میں کسی قسم کی کوتاہی کی ہو، تو مجھے بتلا دو۔

ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا۔ "ہم گواہ ہیں، کہ آپؐ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم تک پہنچا دیا ہے۔ اور اپنی اُمت کی ہر طرح خیر خواہی کی ہے اور آپ نے حق ادا کر دیا ہے" آپؐ نے فرمایا:۔

اَمَّا بَعْدُ۔ فَاِنَّ رِجَالًا یَزْعُمُوْنَ اَنَّ کُسُوْفَ ھٰذِہِ الشَّمْسِ وَخُسُوْفَ ھٰذَا	امّا بعد! بعض لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ سورج اور چاند کو جو گرہن لگتا ہے۔ یا جو ستاروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَمَرِ وَنَزَ قَالَ هٰذِهِ
النُّجُوْمِ عَنْ مَطَالِعِهَا
بِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ
مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ
كَذَبُوْا وَلٰكِنَّهَا
اٰيَاتٌ مِّنْ اٰيَاتِ اللهِ
تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَعْتَبِرُ
بِهَا عِبَادُهٗ فَيَنْظُرُ مَنْ
يُّحْدِثُ مِنْهُمْ تَوْبَةً
وَاَيْمُ اللهِ لَقَدْ رَاَيْتُ
مُنْذُ قُمْتُ اُصَلِّيْ مَا
اَنْتُمْ لَاقُوْهُ مِنْ اَمْرِ
دُنْيَاكُمْ وَاٰخِرَتِكُمْ وَ
اِنَّهٗ وَاللهِ اَعْلَمُ لَا
تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى
يَخْرُجَ ثَلَاثُوْنَ كَذَّابًا
اٰخِرُهُمُ الْاَعْوَرُ الدَّجَّالُ
مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ الْيُسْرٰى
كَاَنَّهَا عَيْنُ اَبِيْ تَحْيٰى

ٹوٹتے ہیں۔ یہ کسی بڑے آدمی کی
موت سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ
گمان قطعاً غلط ہے۔ یہ تو خدا
کی نشانیاں ہیں۔ جس سے اس
کے سمجھدار بندے عبرت حاصل
کرتے ہیں۔ اور اُن کے ذریعہ
اللہ تبارک وتعالیٰ دیکھنا
چاہتا ہے۔ کہ کون گناہوں
سے توبہ کرتا ہے۔ اور خدا کی قسم
مجھے وہ تمام امور دکھائے
گئے جو تمہیں دنیا اور آخرت
میں پیش آنے والے ہیں۔ اور
قیامت اُس وقت تک نہیں
آئے گی۔ جب تک تیس (۳۰) جھوٹے
مدعیانِ نبوت، ظاہر نہ ہوں،
ان میں آخری کذاب یک چشم
دجال ہوگا۔ جس کی
بائیں آنکھ چوپٹ ہوگی۔
ابو تحیٰ کی آنکھ کی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِشَيْخٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ بَيْنَهٗ
وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَ
اِنَّهٗ مَتٰى يَخْرُجُ فَاِنَّهٗ
يَزْعُمُ اَنَّهُ اللّٰهُ فَمَنْ
اٰمَنَ بِهٖ وَصَدَّقَهٗ وَ
اتَّبَعَهٗ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحٌ
مِّنْ عَمَلِهٖ سَلَفَ ۔
وَمَنْ كَفَرَ بِهٖ وَكَذَّبَهٗ
لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِّنْ
عَمَلِهٖ سَلَفَ وَاِنَّهٗ سَيَظْهَرُ
عَلَى الْاَرْضِ كُلِّهَا اِلَّا الْحَرَمَ
وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ فَاِنَّهٗ
يَحْصُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ بَيْتِ
الْمَقْدِسِ فَيُزَلْزَلُوْنَ
زِلْزَالًا شَدِيْدًا ثُمَّ
يُهْلِكُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
وَجُنُوْدَهٗ حَتّٰى اَنَّ اَصْلَ
الْحَائِطِ يُنَادِيْ يَا مُسْلِمُ
يَا مُؤْمِنُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ

ابو یحییٰ ایک انصاری بڑھا تھا جو
اس وقت آپؐ کے اور حضرت عائشہ
کے حجرہ کے درمیان بیٹھا ہوا تھا۔
وہ ظاہر ہو کر خدائی کا دعویٰ کریگا۔
سو جس نے اس کی تصدیق اور پیروی
کی، اس کے تمام پچھلے اعمال حسنہ
ضائع ہو جائیں گے۔
اور جس نے اس دعویٰ کو جھٹلایا
اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر
دئیے جائیں گے۔ وہ حرم اور بیت المقدس
کے سوا تمام زمین پر غالب آئے گا۔
وہ بیت المقدس میں تمام مسلمانوں
کو محصور کرلے گا۔ جہاں انہیں
سخت مصیبتیں جھیلنی پڑیں گی پھر
اللہ تعالیٰ اُسے اور اُس کے لشکر
کو ہلاک کر دیگا۔ حتیٰ کہ اس وقت
سہ دیوار سے آواز آئے گی، کہ
اے مسلمان! اے مومن! دیکھو
یہاں ایک یہودی (یا کافر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ قَالَ هٰذَا كَافِرٌ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ ۝ وَلَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ حَتّٰى تَرَوْا اُمُوْرًا يَّتَفَاقَمُ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا حَتّٰى تَزُوْلَ جِبَالٌ عَنْ مَرَاتِبِهَا ثُمَّ عَلٰى اِثْرِ ذٰلِكَ الْقَبْضُ ۝

(زاد المعاد جلد ۱ صفحہ ۱۲۲)

ہے۔ جلدی آؤ۔ اُسے قتل کر دو۔

دجّال کے خروج سے پہلے تم پر بڑے بڑے فتنے برپا ہوں گے، جن کے متعلق تم ایک دوسرے سے دریافت کرو گے کہ کیا نبی کریمؐ نے اس کی بابت کچھ ارشاد فرمایا تھا یا نہیں؟ ان فتنوں کی وجہ سے پہاڑ جیسے اولوالعزم لوگ بھی اپنی جگہوں سے ٹل جائیں گے اس کے بعد نوعِ انسانی کا بس خاتمہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰

خطبہ حجۃ الوداع ہ سنہ ھ میں آنحضرتؐ نے حج کا ارادہ کیا۔ یہ خبر تمام ملک میں پھیل گئی۔ اور اطراف کے ہزارہا مسلمان آپ کی ہمرکابی کے لیے آ پہنچے۔ ۲۶ ذیقعدہ کو آپؐ مدینہ منورہ سے باہر نکلے اور ۵ ذوالحجہ کو مکہ معظمہ پہنچے۔ کعبہ کا طواف کیا۔ پھر دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر کوہِ صفا پر چڑھے، اور کعبہ کی طرف رُخ کر کے فرمایا:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا
لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ	کوئی شریک نہیں۔ اسی کی حکومت
وَلَهُ الْحَمْدُ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ	ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	وہ ہر کام پر قدرت رکھتا ہے خدا کے
وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ۔ وَ	سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے اپنا وعدہ
نَصَرَ عَبْدَهٗ۔ وَهَزَمَ	پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی۔ اور اکیلے
الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ۝	سارے جتھوں کو شکست دی۔

پھر آپؐ مناسک حج ادا کرتے رہے۔ ۹ ذوالحجہ کو عرفات میں تشریف لے گئے۔ دوپہر کے بعد قصواء نامی اونٹنی پر سوار ہو کر خیمہ سے نکل آئے۔ اور سواری

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حالت میں حج کا خطبہ دیا۔ آپ نے فرمایا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَتُوْبُ اِلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاَحُثُّكُمْ عَلٰى طَاعَتِهٖ وَاَسْتَفْتِحُ بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۔ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اِسْمَعُوْا مِنِّيْ اُبَيِّنْ لَكُمْ فَاِنِّيْ لَا اَدْرِيْ لَعَلِّيْ لَا اَلْقَاكُمْ

سب تعریف خدا کی ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اس سے مدد اور مغفرت چاہتے ہیں، اس کے سامنے توبہ کرتے ہیں اس کے دامن میں اپنے نفس کی خواہشوں اور اپنے برے اعمال سے پناہ چاہتے ہیں جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں کہ محمدؐ اس کا بندہ اور رسول ہے۔ اے خدا کے بندو! میں تمہیں خدا سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور تمہیں اس کی اطاعت کا حکم دیتا ہوں۔ اور نیکی کی بات سے شروع کرتا ہوں۔ امّا بعد۔ لوگو! سنو! میں تمہیں وضاحت کے ساتھ بتاتا ہوں کہ شاید میں اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا۔ — سال کے بعد اس جگہ تم سے نہ مل سکوں۔

اس کے بعد آپؐ نے مسلمانوں کی جان و مال کی حرمت کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ دِمَاءَکُمْ	لوگو! تمہارا خون اور تمہارا
وَاَمْوَالَکُمْ حَرَامٌ عَلَیْکُمْ	مال تمہارے لئے حرام ہے
اِلٰی اَنْ تَلْقَوْا رَبَّکُمْ	یہاں تک کہ قیامت میں خدا کے سامنے
کَحُرْمَةِ یَوْمِکُمْ	پیش ہو جیسے کہ یہ دن، اس مہینہ
هٰذَا فِیْ شَهْرِکُمْ هٰذَا	میں، اس شہر میں تمہارے لئے
فِیْ بَلَدِکُمْ هٰذَا ۔	حرام (قابل احترام) ہے۔
اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ؟	بتاؤ! کیا میں نے حق تبلیغ ادا کر دیا؟
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ۔	اے خدا۔ تو گواہ رہنا۔
فَمَنْ کَانَتْ عِنْدَهٗ	تو جس کے پاس امانت کی کوئی چیز
اَمَانَةٌ فَلْیُؤَدِّهَا اِلٰی	رکھی ہو۔ وہ اُسے مالک کو ادا
مَنِ ائْتَمَنَهٗ عَلَیْهَا ۔	کر دے۔

اس اعلان کی ضرورت اس لئے خاص طور پر محسوس ہوئی۔ کہ جاہلیت کے زمانے میں ان لوگوں میں خاندانی جھگڑے اور خون کے بدلے برابر چلے آتے تھے۔ اور یہ اندیشہ تھا۔ کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی یہ عداوتیں بدستور قائم رہیں گی۔ چنانچہ آپؐ نے اعلان فرمایا۔ کہ آج سے تمام پرانی عداوتیں ختم ہو گئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تمہارے نئے مذہب کی برکت سے ایک نیا دور شروع ہو گیا۔

عربستان میں سودی لین دین کا عام رواج تھا۔ اور اُن کے نزدیک تجارت اور سود میں کوئی فرق نہ تھا۔ آپؐ نے سود کی حرمت کا اعلان کرنا چاہا۔ تو سب سے پہلے اپنے رشتہ داروں کی سودی رقم معاف کر دی اور فرمایا:۔

وَاِنَّ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ	جاہلیت کا سودی کاروبار آج سے
مَوْضُوْعٌ وَاِنَّ اَوَّلَ رِبًا	ممنوع قرار پاتا ہے۔ اور سب سے
اَبْدَءُ بِهٖ رِبَا عَمِّي	پہلے میں اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب
الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ٥	کی سودی رقمیں معاف کرتا ہوں۔

جب دوسروں کے خون کو معاف کرنا چاہا، تو سب سے پہلے اپنے رشتہ دار عامر بن ربیعہ کا خون معاف کر دیا۔ عامر بنو لیث کی آبادی میں رہتے تھے۔ جہاں بنو ہذیل نے ان کو قتل کیا تھا:۔

وَاِنَّ اَوَّلَ دَمٍ نَبْدَأُ بِهٖ	اور سب سے پہلے میں عامر بن
دَمُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ	ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا
الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ٥	خون معاف کرتا ہوں۔

پھر آپؐ نے اُس زمانے کی ایک دوسری خرابی "آبائی مفاخرت" کے دُور کرنے کا اعلان کیا۔ مگر بعض کاموں کو مستثنےٰ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اسلام صرف بُری اور لایعنی باتوں کا قلع قمع چاہتا ہے۔ اس کو رسوم سے بلا وجہ کوئی بَیر نہیں۔

وَاِنَّ مَآثِرَ الْجَاهِلِيَّةِ	اور جاہلیت کے تمام مفاخر بند کئے جاتے
مَوْضُوْعَةٌ غَيْرَ السِّدَانَةِ	ہیں صرف کعبہ کی نگرانی اور حاجیوں کو زمزم کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالسِّقَايَةِ ○ پانی پلانے کے عہدے باقی رہیں گے۔

پھر اس نکتے کی وضاحت کی کہ گذشتہ قتلوں کو ہدا کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ آئندہ بھی قتل کا بدلہ نہ لیا جائے :۔

وَالْعَمَدُ قَوَدٌ۔ وَشِبْهُ الْعَمَدِ مَا قُتِلَ بِالْعَصَا وَالْحَجَرِ وَفِيهِ مِائَةُ بَعِيرٍ۔ فَمَنْ زَادَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ○

قتلِ عمد کا بدلہ قصاص ہے۔ عمد کے مشابہ وہ قتل ہے۔ جو لاٹھی یا پتھر سے وقوع میں آجائے۔ اس کی دیت سو اونٹ مقرر ہے۔ جو زیادہ چاہے گا وہ اہلِ جاہلیت میں سے ہوگا۔

پھر آپؐ نے اسلام کے لازوال اور غیر فانی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے ان کو شیطان کے دھوکوں سے بچنے کی تلقین فرمائی :۔

أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي أَرْضِكُمْ هٰذِهِ۔ وَلٰكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ أَنْ يُطَاعَ فِيمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِمَّا تُحَقِّرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ ○

لوگو! شیطان اس بات سے تو مایوس ہو چکا کہ تمہاری اس سرزمین میں اس کی پوجا کی جائے، لیکن اس بات پر بھی راضی ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں اس کے اشاروں کی تعمیل کی جائے۔

قریش کا دستور تھا۔ کہ وہ حج کے مہینے بدلتے رہتے تھے۔ اور اس بات کی کوشش کرتے تھے کہ حج ہمیشہ اس موسم میں ہوا کرے۔ جب کھجور پک چکے تاکہ ان کو تجارت میں خسارہ نہ ہو۔ آپؐ نے اس کے متعلق فرمایا :۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيُّهَا النَّاسُ: إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ۔ وَإِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَإِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ۔ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ وَوَاحِدٌ فَرْدٌ: ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ۔ وَرَجَبُ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ۝

لوگو! مہینے کو اپنی جگہ سے ہٹا دینا کفر میں کچھ اور، بڑھا دینا ہے کافر اس سے گمراہی میں پڑتے ہیں ایک سال اسے حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ جو گنتی اللہ نے رکھی ہے اسے پورا کرلیں۔ اور زمانہ گھوم پھر کر اسی جگہ آگیا۔ جہاں سے کائنات کی پیدائش کے دن شروع ہوا تھا اور مہینوں کی گنتی خدا کے پاس بارہ مہینے ہیں۔ خدا نے اس دن کو اپنی کتاب میں لکھ دیا جس دن آسمان اور زمین پیدا ہوئے تھے، ان میں چار محترم ہیں۔ تین پے در پے ہیں۔ اور چوتھا الگ ہے۔ ذیقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب، جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔

أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟

آگاہ رہو، کہ میں نے تبلیغ کردی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ۔ اے خدا! گواہ رہنا۔

عربوں کے نزدیک اگر کوئی حقیر و ذلیل چیز تھی، تو عورت تھی۔ آپؐ نے ان کے حقوق پر زور دیتے ہوئے فرمایا:۔

اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ لِنِسَائِکُمْ	لوگو! عورتوں کے تم پر حقوق
عَلَیْکُمْ حَقًّا وَلَکُمْ عَلَیْهِنَّ	ہیں اور تمہارے ان پر حقوق ہیں۔
حَقٌّ لَکُمْ عَلَیْهِنَّ اَنْ لَا	تمہارے حقوق یہ ہیں کہ تمہارے
یُوْطِئْنَ فُرُشَکُمْ غَیْرَکُمْ	بستر پر کسی دوسرے کو نہ سُلائیں۔
وَلَا یُدْخِلْنَ اَحَدًا	اور تمہاری اجازت بغیر ایسے لوگوں
تَکْرَهُوْنَهٗ بُیُوْتَکُمْ	کو گھر میں نہ آنے دیں۔ جن کو تم
اِلَّا بِاِذْنِکُمْ وَلَا یَاْتِیْنَ	ناپسند کرو۔ اور فحش کام نہ
بِفَاحِشَةٍ فَاِنْ فَعَلْنَ	کریں۔ اگر وہ ایسا کریں، تو خدا
فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَذِنَ لَکُمْ	نے تمہیں ان کو جُدا کرنے۔ ان
اَنْ تَعْضُلُوْهُنَّ وَتَهْجُرُوْهُنَّ	سے الگ سونے۔ اور مناسب
فِی الْمَضَاجِعِ وَتَضْرِبُوْهُنَّ	حد تک مارنے کی اجازت دے
ضَرْبًا غَیْرَ مُبَرِّحٍ فَاِنِ	رکھی ہے۔ اگر ایسا کرنے سے وہ
انْتَهَیْنَ وَاَطَعْنَکُمْ	رُک جائیں۔ اور تمہاری اطاعت
فَعَلَیْکُمْ رِزْقُهُنَّ وَ	شروع کر دیں۔ تو ان کا اوسط کھانا
کِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	پینا اور لباس تمہارے ذمّہ ہے
وَاِنَّمَا النِّسَاءُ عِنْدَکُمْ	تمہارے پاس عورتیں عاجز ہوتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَوَانٌ لَا يَمْلِكْنَ لِاَنْفُسِهِنَّ	ہیں، خود کچھ نہیں کرسکتیں۔
شَيْئًا، اَخَذْتُمُوْهُنَّ	تم ان کو خدا کی امانت کے طور
بِاَمَانَةِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ	پر لیتے ہو۔ اور اس کے نام سے
فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ۔	ان کو اپنے لئے حلال کرتے ہو۔ پس
فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَآءِ۔	ان کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو
وَاسْتَوْصُوْا بِهِنَّ خَيْرًا۔	اور ان کے لیے بھلائی سوچا کرو۔
اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ؟	کیا میں نے تبلیغ کر دی ؟
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ٥	اے خدا گواہ رہنا۔

آئندہ کے لئے برائیوں سے بچنے کے لئے کلام اللہ کی اتباع پر زور دیا:۔

اَيُّهَا النَّاسُ: اِنَّمَا	لوگو! سب مومن بھائی بھائی
الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ وَّلَا	ہیں۔ کسی مومن کے لئے اپنے
يَحِلُّ لِامْرِئٍ مَالُ اَخِيْهِ	بھائی کا مال اُس کی مرضی کے بغیر
اِلَّا عَنْ طِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ	لینا جائز نہیں۔
اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ؟	آگاہ رہو، کیا میں نے تبلیغ کردی؟
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔	اے خدا! گواہ رہیو۔
فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِيْ	میرے بعد کافر ہو کر ایک
كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ	دوسرے کے قتل کے درپے
رِقَابَ بَعْضٍ۔ فَاِنِّيْ	نہ ہو جانا۔ کیونکہ میں تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ	پاس ایسی چیز چھوڑتا ہوں، جس
أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا	پر عمل کرتے رہے تم کبھی گمراہ
بَعْدَهُ - كِتَابَ اللّٰهِ -	نہ ہوگے۔ وہ چیز کلام اللہ ہے
أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟	کیا میں نے تبلیغ کر دی؟
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ٥	اے خدا! گواہ رہیو۔

عرب میں نسلی امتیازات کا بہت زیادہ لحاظ رکھا جاتا تھا۔ جس نے عالی خاندانوں کے لوگوں کے لئے ترقی کی راہیں مسدود کر دی تھیں اسلام مساوات کا علمبردار ہے۔ اس صورتِ حال کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ آپؐ نے اعلان فرمایا:۔

أَيُّهَا النَّاسُ: إِنَّ رَبَّكُمْ	لوگو! تمہارا پروردگار ایک ہے
وَاحِدٌ. وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ	اور تمہارا باپ ایک ہے۔ تم
كُلُّكُمْ لِآدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ	سب آدمؑ کی اولاد ہو، اور آدمؑ مٹی
إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	سے بنے تھے۔ خدا کے نزدیک معزز
أَتْقَاكُمْ. وَلَيْسَ لِعَرَبِيٍّ	وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ کسی
عَلَى عَجَمِيٍّ فَضْلٌ إِلَّا	عربی کو کسی عجمی پر تقویٰ کے سوا
بِالتَّقْوٰى ٥	کوئی برتری حاصل نہیں۔
أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟	کیا میں نے تبلیغ کر دی؟
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ٥	اے خدا! گواہ رہنا۔

حاضرین نے جواب دیا۔ بے شک آپؐ نے تبلیغ کا حق ادا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا :۔

فَیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ ٥	حاضرین کو چاہیے۔ کہ وہ یہ باتیں دوسروں تک پہنچا دیں۔

پھر آپؐ نے میراث اور اس سے متعلق باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا :۔

اَیُّهَا النَّاسُ : اِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَسَمَ لِکُلِّ وَارِثٍ نَصِیْبَهٗ مِنَ الْمِیْرَاثِ وَلَا یَجُوْزُ لِوَارِثٍ وَصِیَّةٌ وَلَا یَجُوْزُ وَصِیَّةٌ فِیْ اَکْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ۔ وَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَ لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ٥	لوگو! خدا نے میراث میں سے ہر وارث کا جداگانہ حصّہ مقرر کیا ہے۔ وارث کے حق میں کوئی وصیت نہیں ہو سکتی۔ اور وصیت ایک تہائی سے زیادہ میں نہیں چلتی۔ بیٹا نکاح والے کا ہے۔ اور زناکار کی گود میں پتھر رکھ دینا چاہیے۔
مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ اَوْ تَوَلّٰی غَیْرَ مَوَالِیْهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ لَا یُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ	جو اپنے باپ کے سوا کسی دوسرے کو باپ بتائے۔ یا جو آزاد شدہ غلام اپنے آقا کے سوا کسی دوسرے کے ساتھ نسبت قائم کرے اس پر خدا، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ	اس سے کوئی بدلہ قبول نہیں ہوگا
رَحْمَةُ اللّٰهِ ہ	تم پر سلامتی ہو۔ اور خدا کی رحمتیں،

(جمہرۃ الخطب ملکہ)

اس خطبہ میں جن سات گناہوں سے بچے رہنے کی تلقین کی گئی ہے ان کی تفصیل یہ ہے۔ شرک، جادو، بے گناہ قتل، سُود خوری۔ یتیم کا مال کھانا، جہاد میں دشمن کے سامنے سے بھاگ جانا، اور با عفت مسلمان عورتوں پر تہمت لگانا۔

ان گناہوں سے بچنے کا یہ مطلب نہیں ہے، کہ ان کے علاوہ دوسرے گناہوں کے مرتکب جنت میں بے روک ٹوک جا سکیں گے یہاں صرف موقع اور محل کے مطابق ان کی اہمیت جتانی منظور ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱

حضرت ابوبکرہؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ آنحضرتؐ منبر پر رونق افروز تھے، امام حسنؓ آپ کی گود میں بیٹھے تھے۔ آپؐ کبھی لوگوں کی طرف دیکھتے تھے اور کبھی امام حسنؓ کی طرف، اور فرماتے تھے:۔

اِنَّ ابْنِیْ ھٰذَا سَیِّدٌ وَ لَعَلَّ اللّٰہَ اَنْ یُّصْلِحَ بِہٖ بَیْنَ فِئَتَیْنِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ عَظِیْمَتَیْنِ۔ (نسائی)	میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ اُمید ہے، کہ اس کے ہاتھوں خداوند تعالیٰ مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں کے درمیان صلح کرا دے گا۔

آنحضرتؐ کی یہ پیشینگوئی اُس وقت پوری ہوئی۔ جب حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد لوگوں نے حضرت امام حسنؓ کے دست مبارک پر بیعت کی۔ اور آپ کو اپنا امیر تسلیم کر لیا۔ آپ نے چند شرطیں منوا کر خلافت امیر معاویہ کو دے دی۔ خود عبادت کے لئے مشاغل ہو گئے۔ اور مسلمانوں کو تفریق اور خانہ جنگی سے بچالیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲

خطبۂ غدیر خم :- اعمال حج سے فارغ ہو کر آپؐ نے مہاجرین و انصار کی معیت میں مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرمائی۔ جب موضع غدیر خم میں رونق افروز ہوئے۔ تو حضرت علیؓ کے ہمراہیوں نے ان کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکائتیں بیان کیں (حضرت علیؓ ان دنوں یمن کے حاکم تھے اور وہاں سے آکر حج میں شریک ہوئے تھے۔ جو شکایتیں کی بعض غلط فہمیوں کے سبب پیدا ہوئی تھیں۔ آنحضرتؐ نے شکایت سُن کر تمام صحابہؓ کو جمع کر کے ایک تقریر فرمائی۔ جس میں دو باتوں پر زور دیا :-

۱۔ آپؐ نے مسلمانوں کو قرآن کریم پر عمل پیرا ہونے کی تاکید فرمائی، اور اس طرح اسلام کی بنیاد کو مضبوط بنا کر اس کو دوسرے مذاہب و ادیان سے ہمیشہ کے لئے ممتاز کر دیا۔

۲۔ حضرت علیؓ مرتضیٰ کی تعریف کر کے لوگوں کے شکوک وشبہات رفع کر دیا۔ اور اُن کو اہل بیت نبوت سے محبت رکھنے کی تلقین فرمائی

حمد و ثنا کے بعد آپؐ نے فرمایا :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمَّا بَعْدُ ! اَلَا اَیُّھَا النَّاسُ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ یُوْشِكُ اَنْ یَّاْتِیَ رَسُوْلُ رَبِّیْ فَاُجِیْبَ - وَاَنَا تَارِكٌ فِیْكُمُ الثَّقَلَیْنِ اَوَّلُھُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِیْهِ الْھُدٰی وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا كِتَابَ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوْا بِهٖ وَاَھْلُ بَیْتِیْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِیْ اَھْلِ بَیْتِیْ ۔ (مسلم ج۲ باب ص۲۷۹)	امّابعد! اے لوگو! میں بھی بشر ہوں، ممکن ہے کہ خدا کا فرشتہ جلد آجائے، اور مجھے (پیغام موت) قبول کرنا پڑے۔ پس میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں۔ ایک کتاب اللہ، جس میں ہدایت اور نور ہے۔ خدا کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو۔ اور دوسری چیز میرے اہلبیت ہیں۔ میں ان کے بارہ میں تم کو خدا یاد دلاتا ہوں۔ اس آخری جملہ کو آپؐ نے تین دفعہ مکرر فرمایا۔

پھر آپؐ نے حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑ کر صحابہؓ سے خطاب فرمایا :-

اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ	کیا تم نہیں جانتے کہ میں مومنوں پر اُن کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں۔

صحابہؓ نے عرض کیا۔ "ہاں۔ یارسول اللہؐ"۔ آپؐ نے فرمایا :-

اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ ۔	کیا تم نہیں جانتے کہ میں ہر ایک مسلمان پر اس کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں۔

صحابہؓ نے کہا: "ہاں جانتے ہیں"۔ آپؐ نے فرمایا :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ۔ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ۔ (مسند احمد ماخوذ از مشکوٰۃ)	الٰہی! جو میرا دوست ہے۔ وہ علیؓ کا بھی دوست ہونا چاہیئے۔ الٰہی جو علیؓ سے محبت رکھے اس سے تو بھی محبت رکھ۔ اور جو علیؓ سے عداوت رکھے، اس سے تو بھی عداوت رکھ۔

حضرت عمرؓ نے آپؐ کی اس تقریر کے بعد حضرت علیؓ کو مبارکباد دی اور فرمایا۔ کہ آج سے آپ میرے خصوصی دوست ہوگئے۔ اور حضرت بریدہؓ جن کی وجہ سے یہ سارا واقعہ بروئے کار آیا تھا۔ بقیۃ العمر آپ کی محبت اور متابعت کا دم بھرتے رہے۔ یہاں تک کہ جنگِ جمل میں حضرت علیؓ مرتضٰی کی حمایت کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳

حجۃ الوداع سے واپسی کے بعد ایک مرتبہ آپ ﷺ شہدائے اُحد کے قبرستان پر تشریف لے گئے۔ ان کی نماز جنازہ پڑھی۔ اور رقت انگیز طریقہ سے ان کو الوداع کیا۔ اس کے بعد مسجد نبوی میں آکر منبر پر بیٹھے اور مذکورہ ذیل خطبہ دیا :۔

اِنِّیْ فَرَطٌ لَّکُمْ وَاَنَا شَهِیْدٌ	میں تم سے پہلے حوض (کوثر) پر جا رہا
عَلَیْکُمْ وَاِنِّیْ وَاللّٰهِ لَاَ نْظُرُ	ہوں۔ اور میں تمہاری تصدیق کرنے
اِلٰی حَوْضِیَ الْاٰنَ - وَاِنِّیْ	کا گواہ ہوں۔ بخدا مجھے اس وقت اپنا
اُعْطِیْتُ مَفَاتِیْحَ خَزَائِنِ	حوض دکھائی دے رہا ہے۔ مجھے
الْاَرْضِ اَوْ قَالَ مَفَاتِیْحَ	تمام خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں
الْاَرْضِ وَاِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا	مجھے اس بات کا خوف نہیں۔ کہ
اَخَافُ عَلَیْکُمْ اَنْ تُشْرِکُوْا	میرے بعد تم شرک کرو گے لیکن
بَعْدِیْ وَلٰکِنِّیْ اَخَافُ	اس سے ڈرتا ہوں۔ کہ دنیا میں نہ
عَلَیْکُمْ اَنْ تَنَافَسُوْا فِیْهَا	مبتلا ہو جاؤ۔

(بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۷۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷

اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہؓ فرماتی ہیں۔ میں لوگوں سے حوضِ کوثر کی بابت سُنا کرتی تھی۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے اس بارہ میں سننے کا موقع نہیں ملا تھا۔ ایک دِن مشاطہ میرے بال گوندھ رہی تھی۔ کہ اتنے میں مجھے آپ کی آواز سُنائی دی۔ اَیُّھَا النَّاسُ! (اے لوگو!) میں نے مشاطہ سے کہا۔ چھوڑ دو، کہ آپؐ کا وعظ سُن سکوں۔ اس نے کہا۔ آپؐ نے مردوں کے گروہ کو مخاطب کیا ہے میں نے کہا۔ آپؐ نے عام لوگوں کو مخاطب فرمایا ہے۔ جن میں سے میں بھی ہوں۔ میں نے کان لگا کر سُنا۔ تو آپؐ فرما رہے تھے :-

اِنِّیْ لَکُمْ فَرَطٌ عَلَی	مَیں حوضِ کوثر پر تمہارا پیشرو ہوں
الْحَوْضِ فَاِیَّایَ لَا یَاْتِیَنَّ	خبردار! تم ایسے نہ بنو۔ کہ میرے
اَحَدُکُمْ فَیُذَبُّ عَنِّیْ	پاس آنا چاہو۔ تو اس طرح دور
کَمَا یُذَبُّ الْبَعِیْرُ الضَّالُّ	ہٹادئے جاؤ۔ جیسے پرایا اونٹ،
فَاَقُوْلُ فِیْمَ ھٰذَا.	اور جب میں دریافت کروں، کہ ان سے
فَیُقَالُ: اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ	یہ سلوک کیوں ہو رہا ہے، تو مجھے
مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ	جواب دیا جائے۔ کہ آپ کے بعد
فَاَقُوْلُ سُحْقًا ۔	انہوں نے جو وطیرہ اختیار کیا تھا آپ
(مسلم ج ۲ صفحہ ۲۵۰)	کو معلوم نہیں۔ اور میں بھی کہوں۔ کہ
	ہلاک ہو جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاص خاص موقعوں اور مقدس ایام کی تقاریب پر صحابہ کرام کے سامنے جو وعظ فرمایا کرتے تھے۔ اس میں مختصر طریقہ سے اس موقع کے متعلق ایک مکمل روئداد عمل اُن کے سامنے رکھ دیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپؐ نے رمضان شریف کے متعلق صحابہ رضؓ کے سامنے ذیل کا خطبہ دیا ہے۔ جس میں روزے کے فضائل ومحاسن بیان فرمائے ہیں۔ اور اس بارے میں غریبوں اور زیردست غلاموں کو جو رکاوٹیں پیش آسکتی تھیں، اُن کو دور کرنے کے لئے بہت زیادہ کوشش فرمائی ہے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار آنحضرتؐ نے ماہِ شعبان کی آخری تاریخ کو خُطبہ دیا۔ جس میں آپؐ نے فرمایا:۔

يَآ أَيُّهَا النَّاسُ: قَدْ أَظَلَّكُمْ	لوگو! تمہارے پاس عظمت اور
شَهْرٌ عَظِيمٌ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ	برکت والا مہینہ آرہا ہے
شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ	اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَقِيَامَ لَيْلِهِ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ أَدَّى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيهِ صَائِمًا كَانَ لَهُ وِقَايَةً وَمَغْفِرَةً لِذُنُوبِهِ وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر اس مہینہ کے روزے فرض کر دیئے ہیں۔ اور رات کا قیام نفل قرار دیا ہے۔ اس میں نفلی عبادت کا ثواب اور دنوں کی فرض عبادت کے برابر ہے۔ یہ مہینہ صبر کا ہے، اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ یہ مہینہ باہمی غمخواری اور ہمدردی کا ہے۔ اس میں مؤمن کا رزق بڑھتا ہے۔ جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا۔ اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ اور آتش دوزخ سے نجات پائے گا۔ اور اسی روزہ کے برابر ثواب پائے گا۔ بغیر اس کے کہ اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ گھٹا دیا جائے۔

ہم نے کہا یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو اتنا میسر نہیں ہوتا کہ کسی کو افطار کرا سکیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔

يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ

اللہ تعالیٰ یہ ثواب ہر اس شخص کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى
مُذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ
اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ۔ وَ
مَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا
سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ
شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰى
يَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ وَهُوَ
شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَ
اَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ۔ وَ
اٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ
وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ
فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَ
اَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ ۔
(مشکوٰۃ)

دے گا جو کسی روزہ دار کو فقط
لسّی، کھجور، یا پانی کا ایک گھونٹ
پلادے۔ اور جس نے روزہ دار کو
کھلا کر سیر کیا۔ اللہ تعالیٰ اُس
کو میرے حوض میں سے ایسا پانی
پلائے گا۔ کہ دخولِ جنت تک
پیاسا نہیں ہوگا۔ اس مہینے کا
اول حصہ رحمت، درمیانی حصہ
مغفرت، اور آخری حصہ جہنم سے
چھٹکارا حاصل کرنے کا ہے، جو
اس مہینہ میں اپنے غلام کا کام
ہلکا کردے، اللہ تعالیٰ اُسے
بخش دے گا۔ اور آگ سے نجات
دلا دے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶

غزوۂ موتہ میں شاہی لشکر نے مسلمانوں کو جو نقصان پہنچایا تھا، اس نے ان کے حوصلے بہت بڑھا دئے تھے۔ اس لئے اس سرحد کی طرف سے جزیرۃ العرب کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً ہر وقت خطرہ لاحق تھا۔ نیز وقتاً فوقتاً تجارتی قافلوں کی زبانی ان کی جنگی سرگرمیوں کی اطلاعات سے اقدس میں پہنچا کرتی تھیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس سرحد کو مضبوط کرنے کے لئے صحابۂ کرام کو لشکر تیار کرنے کا حکم دے دیا۔ لشکر تیار ہوا۔ تو آپ ﷺ نے حضرت اُسامہؓ بن زیدؓ کو سالارِ لشکر بنایا۔ اس تقرر کی بڑی وجہ یہ تھی۔ کہ حضرت اُسامہؓ کے والد حضرت زیدؓ (جو آنحضرت ﷺ کے آزاد کردہ غلام اور متبنٰے تھے) غزوۂ موتہ میں شامیوں کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے تھے۔ اکثر جلیل القدر صحابہ ؓ کو حضرت اُسامہؓ کی ماتحتی میں روانہ کر دیا گیا۔

حضرت اُسامہؓ نے مدینہ منورہ سے ایک کوس چل کر مقامِ جرف میں قیام کیا۔ اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پڑ گئے۔ اس بنا پر آگے کوچ نہ کر سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت اُسامہؓ کی سرداری پر بعض لوگوں کو انقباض سا پیدا ہوا۔ کہ تجربہ کار اور جنگ آزمودہ لوگوں کے ہوتے ہوئے ایک نوجوان کو یہ منصب کیوں دیا گیا۔ اس کی بھنک آپؐ کے سمع مبارک تک پہنچی، تو آپؐ نے ایک خطبہ دیا۔ جس میں فرمایا:۔

اِنْ تَطْعَنُوْا فِیْ اَمَارَتِہٖ فَقَدْ کُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِیْٓ اَمَارَۃِ اَبِیْہِ مِنْ قَبْلُ وَ اَیْمُ اللہِ اِنْ کَانَ لَخَلِیْقًا لِلْاِمَارَۃِ وَاِنْ کَانَ لَمِنْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَیَّ وَاِنَّ ھٰذَا لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ بَعْدَہٗ ۝	اگر اسامہؓ کی سرداری پر تم کو اعتراض ہے۔ تو اس کے باپ (زیدؓ) کی سرداری پر بھی تم معترض تھے۔ خدا کی قسم! وہ اس منصب کا مستحق تھا۔ اور وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا۔ اور اب اُس کے بعد یہ سب سے زیادہ محبوب ہے۔

(بخاری ج ۲ صـ۶۱۲)

مہذب دعویداران مساوات سے پوچھو، کیا تمہارے ہاں اس کی کوئی بھی نظیر موجود ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷

زمانۂ مرض میں جب آپؐ کو افاقہ ہوتا تھا۔ تو نماز کے لئے مسجد میں تشریف لا کر صحابہؓ کو اپنے دیدار سے مشرف فرمایا کرتے، اور کبھی کبھی وعظ بھی کیا کرتے تھے۔ حضرت فضل ابن عباس روایت کرتے ہیں۔ کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بخار کی حالت میں سر پر پٹی باندھے ہوئے میرے پاس تشریف لائے، اور فرمایا۔ اے فضل! میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے مسجد لے چلو، آپؐ مسجد میں رونق افروز ہوئے۔ تو لوگ حاضر ہوئے۔ آپؐ نے منبر پر چڑھ کر فرمایا:۔

اَیُّهَا النَّاسُ: اِنِّیْ اَحْمَدُ	لوگو! میں تمہارے سامنے خدائے
اِلَیْکُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ	واحد کی تعریف کرتا ہوں۔ اور
اِلَّا هُوَ وَاِنَّهُ قَدْ دَنَا مِنِّیْ	کہتا ہوں کہ میں تم سے غائب
خُفُوْقٌ مِّنْ بَیْنِ اَظْهُرِكُمْ	ہونے والا ہوں۔ تو جس کی پشت
فَمَنْ كُنْتُ جَلَدْتُ لَهٗ	پر میں نے کوڑا مارا ہو۔ یہ میری
ظَهْرًا فَهٰذَا ظَهْرِیْ	پشت حاضر ہے۔ اس سے
فَلْیَسْتَقِدْ مِنْهُ۔ وَمَنْ	بدلہ لے لے۔ اور جس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُ شَتَمْتُ لَهُ عِرْضًا فَهٰذَا عِرْضِى فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ ٥	نامناسب بات کی ہو۔ وہ بھی اپنا بدلہ لے لے۔
وَمَنْ اَخَذْتُ لَهُ مَالًا فَهٰذَا مَالِى فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ وَلَا يَخْشَ الشَّحْنَاءَ مِنْ قِبَلِى فَاِنَّهَا لَيْسَتْ مِنْ شَانِى ٥	اگر کسی سے مال لیا ہو۔ تو وہ آج اپنا حق میرے مال میں سے وصول کرلے۔ اور میری طرف سے کینہ جوئی کا وہم نہ کرے، کیونکہ یہ میری عادت نہیں۔
اَلَا وَاِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَىَّ مَنْ اَخَذَ مِنِّى حَقًّا اِنْ كَانَ لَهُ اَوْ حَلَّلَنِى فَلَقِيتُ رَبِّى وَاَنَا طَيِّبُ النَّفْسِ۔ وَقَدْ اَرٰى اَنَّ هٰذَا غَيْرُ مُغْنٍ عَنِّى حَتّٰى اَقُوْمَ فِيْكُمْ مِرَارًا ٥	تم میں سے وہ شخص مجھے زیادہ محبوب ہے، جو مجھ سے اپنا حق وصول کرلے، یا معاف کردے تاکہ میں خوش و خرم اپنے پروردگار سے جا ملوں۔ میں سمجھتا ہوں، کہ اس قدر کہنا کافی نہیں ہے۔ مجھے چند مرتبہ یہ اعلان کرنا پڑے گا۔

پھر منبر سے اتر کر آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد دوبارہ منبر پر رونق افروز ہوئے۔ اور اسی مضمون کو دہرایا۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی۔ یا رسول اللہ۔ ایک دفعہ جنابؐ نے مجھ سے تین درہم قرض لئے تھے۔ جواب تک ادا نہیں ہوئے۔ آپؐ نے اس کو وہ درہم دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے۔ پھر فرمایا:۔

اَیُّهَا النَّاسُ: مَنْ کَانَ عِنْدَهٗ شَیْءٌ فَلْیُؤَدِّهٖ وَلَا یَقُلْ فُضُوْحُ الدُّنْیَا۔ اَلَا وَ اِنَّ فُضُوْحَ الدُّنْیَا اَهْوَنُ مِنْ فُضُوْحِ الْاٰخِرَةِ ٥	لوگو! جس کے پاس کسی کی کوئی چیز ہو، تو اُسے ادا کر دے، اور دنیا کی فضیحت سے نہ ڈرے کیونکہ دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے بہت ہلکی ہے

(الطبری ج ۲ صلا)

پھر شہدائے اُحد کے لئے مغفرت طلب کر کے آپؐ نے فرمایا:۔

اِنَّ عَبْدًا خَیَّرَهُ اللّٰهُ بَیْنَ الدُّنْیَا وَ بَیْنَ مَا عِنْدَهٗ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهٗ ٥	ایک بندہ کو خداوند تعالیٰ نے اختیار دیا ہے، کہ دنیا لے لے۔ یا وہ جو اللہ کے پاس ہے، تو اس نے وہی پسند کیا، جو خدا کے پاس ہے۔

یہ سُن کر حضرت ابوبکرؓ صدیق رو پڑے اور کہا ہم اور ہمارے والدین آپؐ پر فدا ہوں۔ حاضرین کو تعجب ہوا۔ کہ آنحضرتؐ تو کسی شخص کا واقعہ بیان کرتے ہیں۔ اس میں رونے کی کونسی بات ہے۔ لیکن صدیق اکبرؓ کے ذہنِ رسا نے تاڑ لیا تھا۔ کہ وہ شخص خود سرورِ دوعالم ہیں۔ پھر آپؐ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

اِنَّ مِنْ اٰمَنِ النَّاسِ عَلَیَّ فِیْ صُحْبَتِهٖ وَ مَالِهٖ	میں سب سے زیادہ جس کے مال اور صحبت کا ممنون ہوں، وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبُوْ بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا وَلٰكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهٗ ؀	ابوبکرؓ ہیں۔ اگر میں دنیا میں کسی شخص کو دوست بناتا، تو ابوبکرؓ کو بناتا۔ لیکن اسلامی برادری کافی ہے۔
لَا يُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ اِلَّا سُدَّ اِلَّا بَابُ اَبِيْ بَكْرٍ ؀	ابوبکرؓ کے دریچہ کے سوا مسجد کے رُخ کوئی دریچہ باقی نہ رکھا جائے۔

(بخاری ج ۱ ص۵۱۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۸

زمانۂ علالت میں انصار آپ کی عنایات اور مہربانیوں کو یاد کرکے روتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عباسؓ ان کی ایک مجلس پر سے گزرے، انصار کو روتے دیکھا، تو وجہ دریافت کی، انھوں نے کہا حضورؐ کی صحبتیں یاد آتی ہیں۔ انھوں نے آنحضرتؐ کو اس کی اطلاع کرادی، چنانچہ اسی خطبہ میں آپؐ نے انصار کی تعریف کرکے مسلمانوں کو ان سے محبت اور عفو و درگزر کرنے کی وصیت بھی کی۔ آپؐ نے فرمایا:۔

اَیُّھَا النَّاسُ: اِنَّ النَّاسَ	لوگو! دوسرے لوگ بڑھتے جاتے
یَکْثُرُوْنَ وَیَقِلُّ الْاَنْصَارُ	ہیں اور انصار کم ہوتے جاتے ہیں،
حَتّٰی یَکُوْنُوْا کَالْمِلْحِ فِی	یہاں تک کہ انصار اس قدر کم ہو کر
الطَّعَامِ فَمَنْ وَلِیَ مِنْکُمْ	رہ جائینگے جیسے کھانے میں نمک۔ پس
اَمْرًا یَضُرُّ فِیْہِ اَحَدًا	جو تمہارے نفع اور نقصان کا متولی ہو
اَوْ یَنْفَعُہٗ فَلْیَقْبَلْ مِنْ	اس کو چاہیے کہ ان کے نیکوکاروں کی
مُحْسِنِھِمْ وَیَتَجَاوَزْ عَنْ	حوصلہ افزائی کرے اور جن سے خطا
مُسِیْئِھِمْ۔ (بخاری ج ا ص ۵۳۶)	سرزد ہوئی۔ اُن کو معاف کیا کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپؐ نے فرمایا:-

أُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَقَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ ۔	میں انصار کے بارہ میں تم کو وصیت کرتا ہوں وہ میرے جسم میں معدہ کی مانند ہیں اور جامہ دان کی طرح ہیں (یعنی میرے خیر خواہ اور راز دار ہیں) وہ اپنی طرف سے اپنا فرض ادا کر چکے اب ان کا حق تم پر باقی ہے پس تم ان کے نیکوکاروں کو قبول کرو۔ اور خطاکاروں سے درگزر کیا کرو۔

(بخاری ج ۱ ص۵۳۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۹

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسعیدؓ دونوں روایت کرتے ہیں۔ کہ ایک دن سرکارِ دو عالمؐ نے خطبہ دیا۔ فرمایا:۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ۔	قسم ہے اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔
وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ۔	قسم ہے اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔
وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ۔	قسم ہے اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

یہ کہہ کر آپؐ نے سر جھکا لیا۔ تو ہم سب نے بھی سر جھکا کر رونا شروع کیا۔ پھر آپؐ نے سر اٹھایا، تو آپؐ کا چہرہ کھل گیا تھا۔ یہ دیکھ کر ہم بہت خوش ہوئے۔ اس وقت آپؐ نے فرمایا:۔

مَا مِنْ عَبْدٍ یُّصَلِّی الصَّلٰوَاتِ الْخَمْسَ وَ یَصُوْمُ رَمَضَانَ وَیُخْرِجُ	جو شخص پنجگانہ نماز ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے۔ زکوٰۃ دے، اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزَّكٰوةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ. فَقِيْلَ لَهُ اُدْخُلْ بِسَلَامٍ
(نسائی)

سات بڑے گناہوں سے بچے، اس کے لئے جنت کے سب دروازے کھول دئے جائیں گے۔ اور اس سے کہا جائے گا۔ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تعلیم الصلوٰۃ ۔ حضرت ابو موسیٰ رضؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ آنحضرت صلعم نے خطبہ دیا۔ جس میں ہمیں آداب عبادت، اور نماز ادا کرنے کا طریقہ سمجھایا۔ آپ نے فرمایا:۔

اِذَا صَلَّیْتُمْ فَاَقِیْمُوْا	جب نماز پڑھنے لگو، تو صفیں
صُفُوْفَکُمْ ثُمَّ لِیَؤُمَّکُمْ	سیدھی کرو۔ پھر ایک آدمی امام
اَحَدُکُمْ۔ فَاِذَا کَبَّرَ	بن جائے۔ جب وہ تکبیر کہے
الْاِمَامُ فَکَبِّرُوْا۔ وَاِذَا	تب تم تکبیر کہو۔ جب وہ فاتحہ
قَرَءَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ	ختم کرلے، تو تم آمین کہو، خدا
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	تمہاری دعا قبول کرے گا۔
فَقُوْلُوْا اٰمِیْنَ یُجِبْکُمْ	جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع
اللّٰهُ۔ وَاِذَا کَبَّرَ وَرَکَعَ	میں چلا جائے۔ تو تم بھی تکبیر
فَکَبِّرُوْا وَارْکَعُوْا	کہتے ہوئے رکوع کرلو۔
فَاِنَّ الْاِمَامَ یَرْکَعُ	بے شک امام تم سے پہلے
قَبْلَکُمْ وَیَرْفَعُ قَبْلَکُمْ	رکوع میں جائے اور پہلے سر اٹھائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ ۝

وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ. فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا. فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ ۝

اور جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو، خدا تمہاری سنے گا، کیونکہ خود اس نے اپنے پیغمبرؐ کی زبانی بتایا ہے، کہ وہ تعریف کرنے والوں کی سنتا ہے، جب وہ تکبیر کہہ کر سجدے میں چلا جائے، تو تم بھی اسی طرح کر لیا کرو۔ امام تم سے پہلے سجدہ میں جائے اور تم سے پہلے سر اٹھائے۔

قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَتِلْكَ بِتِلْكَ ۝

فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ قَوْلِ أَحَدِكُمْ

جب قعدے میں بیٹھ جاؤ۔ تو پہلے پہل یہ دعا پڑھو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ سَبْعُ كَلِمَاتٍ وَهِیَ تَحِیَّةُ الصَّلٰوةِ ۝

(نسائی)

تمام زبانی، قلبی اور عملی نیکیاں خدا کے لئے ہیں۔ اے نبی! تجھ پر سلامتی ہو، اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔ ہم پر اور خدا کے سب نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں۔ کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ یہ سات باتیں ہوئیں۔ اور یہی نماز کی دعا ہے

تمت

المکتبة الرحمانیة
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
؟....1.7.2.5.7....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس کتاب میں وہ مقدمات اور انکے فیصلے ہیں جو قاضی برحق
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربارِ رسالت میں وقتاً فوقتاً
پیش ہوتے رہے۔

ایک عظیم تحفہ

عبداللہ القرطبی

عدالتِ نبوی صلعم کے فیصلے

اردو زبان میں

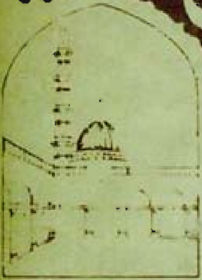

- دورِ حاضر میں ساری قوم پریشان ہے۔ قوم باوجود آزادی حاصل ہوجانے کے طمانیتِ قلب اور تسکینِ خاطر کی دولت سے محروم ہے۔ آج قوم کا بچہ بچہ اس کا طالب اور خواہشمند نظر آتا ہے کہ سکونِ حقیقی اور اطمینان حاصل ہو،
- اس کا ذریعہ ایک اور صرف ایک ہے کہ اپنی زندگی کے ہر شعبہ کو قانونِ الٰہی کے تابع بنالیا جائے اور اپنے معاملات اور تنازعات کا حل قانونِ الٰہی اور شریعت محمدی میں تلاش کیا جائے!
- بس قانونِ اسلامی کے مطابق اگر زندگی بسر کرنے کا شوق پیدا ہو تو وہ **عدالتِ نبوی کے فیصلے** کے مطالعہ سے پورا ہوسکتا ہے ـــــ

- یہ کتاب قانونِ اسلامی کا بہترین خلاصہ ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے اسلام کے دورِ اول کا نقشہ سامنے آجاتا ہے۔

سفید کاغذ ○ آفسٹ طباعت ○ سہ رنگا خوبصورت سرورق ○ مضبوط جلد

قیمت -/۲۰ (بیس روپے)

یہ کتاب ہر تاجرِ کتب، اور ہر ریلوے بک سٹال سے مل سکتی ہے۔ اگر کہیں سے
نہ ہو تو ہم سے براہِ راست بذریعہ وی پی طلب فرمائیں:

ادبستان چابک سواراں سٹریٹ، رنگ محل لاہور